

اصلی پیرانا کوکشا سر

باتصویر
از

این۔ ایس فیروز پوری
مصنف

شادی کی پہلی رات، رنگیلی لہن کی پہلی رات، عورت کے چہرے

پیشتر
اگر وال یکے ڈپو۔ کھاری باؤلی دہلی

قیمت چار روپے

تعداد ۳۰۰ ہزار

جلد حقوق محفوظہ میں!

پبلشر

اگر وال سبک ڈپو، کھاری باؤلی دہلی

قیمت چار روپے

جید برقی پریس دہلی

اصلی پرانا کوک شاستر کے ایک خریدار

کادوسرا خط

از اوم منڈی،

بخدمت شریف جناب میجر صاحب، جے ہند
 عرض ہے کہ اس سے پہلے آپ کی خدمت میں ایک خط روانہ کیا
 ہے اور وہ آپ کو ضرور مل گیا ہو گا۔ لیکن مجھے سخت افسوس
 ہے کہ آپ نے نہ تو کوئی جواب دیا اور نہ کتاب بھیجی،
 لہذا آپ جلد سے جلد براہ کرم دی، پی، روانہ کر دیں۔
 میں بڑی بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں۔
 میرے خیال میں آپ شبہ میں ہوں گے، کہ شاید ابھی
 میری شادی نہیں ہوئی۔
 آپ اس سے مطمئن رہیے۔ میں شادی شدہ ہوں۔

نقط

ایم، ایم، کمار

عورت — عورت
؟

ناز،ستی

جس کا

عورت

نام

ہے

ط ط کشن دیدین

اُس کے نام جو عورت ہے۔

اُس کے نام

جس کو

میں نیکی کا مجسمہ حُسن و جمال کا خزانہ اور وفا کی تصویر سمجھ کر

پیار کرتا ہوں۔

دنیا کی زینت اور پریم کا نام ہے۔

اُس کے نام جس نے

خوبصورتی کا جال پھیلا رکھا ہے۔

نیازمند

این، ایس فیروز پوری

اصلی پُرانا کوک شاستر

کا دو سرا نام

انقلابی
کوک شاستر
جو دراصل

انقلاب

پیدا کر دینے والا زبردست شکاری ہے۔

از دواچی زندگی

کام
شاستر

اصول
مباشرت

ف اور
خوبصورت، بچہ پر
تصویریں

لطف
شادی

پرورش
اولاد

اصلی پرانا

علاج
نسوان

بقائے
انسان

کوکت شاستر

قیمتی
نسخجات

پوشیدہ
بائیں

بہت
مفید اور مجرب
ادویات

عورت کی
فطرت

پریشوں کا
علاج

خفیہ راز

اصلی پُرانا کوک شاستر

معلومات کا خزانہ ہے۔

از دو احوال زندگی کے لئے فرشتہ ہے۔

لذتِ شباب کی خاطر اکسیر ہے۔ " " " "

نوجوان کے لئے نعمت غیر مترجمہ ہے۔ " " " "

پورا پورا مزہ لینے کے لئے عبرت کج رہے۔ " " " "

" " " " امرغن نیاں سے آگاہ کرتا ہے۔

انسانی کمزوری سے واقف کرتا ہے " " " "

ہر شخص اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ " " " "

اس کے ذریعہ ہر مرد اپنی استری کو گریہ دیتا ہے

" " " " " اندرونی روگ و درم و سکتی ہیں

" " " " " صاحب اولاد بن سکتے ہیں۔

کار آمد اور مفید کتاب ہے۔

راحت کا خزانہ ہے۔ " " " "

عیش کا مرانی کا علمبردار ہے۔

عرض

یہ کتاب "عورت کا خفیہ کوکب شاستر" کا اشتہار اب تک بہار بکٹ
ڈپو، ڈی، جی، دہلی کے پتہ سے شائع ہوتا رہا ہے، مگر اس کی شہرت اور بیک
فرمائشوں کی بہتات کو مد نظر رکھتے ہوئے، مالک اگر دال مکٹ پو، کھاری
بازلی دہلی نے حقوق خرید لئے ہیں، اس لئے یہ کتاب اسی قلم سے شائع
ہو رہی ہے۔

اس کتاب کی شہرت اس قدر ہو چکی ہے کہ اب تک ہزار بکٹ پو
کے نام سے تقریباً پانچ سو خطوط آچکے ہیں، بے حد یہ
آپ کے ہاتھ میں ہے، نہ زیادہ بڑائی کی ضرورت ہے نہ
امید ہے کہ جناب اس کتاب کو پڑھ کر بے حیرت ہوں گے، اور
آپ کے پاس معلومات کا خزانہ ہو جائے گا،

نیاز مند

این، ایس فیروز پوری

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
۱۴۲	خرابی خون	۲۰۹	۱۵۸	تندرست بچوں کا وزن	۲۲۳
۱۴۳	سفوف	...	۱۵۹	بچوں کا سونا	"
۱۴۴	حصہ سویم	۲۱۰	۱۶۰	سوزاک	۲۲۵
۱۴۵	جلق اور علاج	"	۱۶۱	ہدایت	۲۲۶
۱۴۶	نسخہ	۲۱۱	۱۶۲	نسخہ مجرب برائے ڈیہ بچہ	۲۲۷
۱۴۷	اغلام	...	۱۶۳	سعال بچہ	۲۲۸
۱۴۸	نسخہ، دوسرا علاج	۲۱۳	۱۶۴	حفظ ماتقدم	۲۳۰
۱۴۹	نامردی، ماطلام	۲۱۲	۱۶۵	نسخہ، سفوف، نسخہ	۲۳۱
۱۵۰	سرعت انزال	۲۱۵	۱۶۶	نسخہ جو شانده	۲۳۲
۱۵۱	علاج	"	۱۶۷	جوب	"
۱۵۲	امساک	۲۱۷	۱۶۸	سفوف مصلح مادہ تولید	۲۳۳
۱۵۳	نسخہ	"	۱۶۹	حب جریان مقوی یاه	"
۱۵۴	تام چینی کے برتنوں	۲۱۸	۱۷۰	کان بہنا	۲۳۴
۱۵۵	ایک ضروری بات	۲۱۹	۱۷۱	اولاد زینہ	۲۳۵
۱۵۶	بھاگ اور صحت	۲۱۶	۱۷۲	جریان کی مجرب دوا	۲۳۶
۱۵۷	ضعف بصر	۲۲۲	۱۷۳	حب خاص	۲۳۷

نوٹ:- یہ فہرست صفحہ ۱۴ کی بقیہ ہے، "راٹر"

فہرست

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
۱	دیباچہ	۱۵	۱۵	بحر منجمد شمالی	۳۰
۲	اربعہ عناصر	۱۹	۱۶	بحر منجمد جنوبی	۳۰
۳	پانی	۲۰	۱۷	محبت کی زندگی مسحا کرشمے	۳۲
۴	تجربہ و مشاہدہ	۲۰	۱۸	عورت	۳۵
۵	مٹی	۲۱	۱۹	پہلی قسم کی عورت	۳۵
۶	مٹی	۲۲	۲۰	دوسری قسم	۳۶
۷	حرارت	۲۳	۲۱	عورت کا انتہائی	۳۷
۸	تجربہ	۲۳	۲۲	پہلی رات مناظر	۳۸
۹	حرارت نہ ہونے کے نقصان	۲۳	۲۳	عورت کے لئے مرد کی ضرورت	۳۸
۱۰	ہوا	۲۴	۲۴	جماع سے پہلے اور جماع کے بعد	۴۲
۱۱	مشاہدہ	۲۵	۲۵	غلطی اور بدگمانی کا علاج	۴۵
۱۲	صحت کی خرابی کی وجہ	۲۷	۲۶	انتقام پر ایک نظر	۴۷
۱۳	خواب پانی کی خرابیاں	۲۸	۲۷	سوال	۵۲
۱۴	پانی مقطر اور صاف کرنے کا طریقہ	۲۸	۲۸	حسن و طوائف کے خریدار	۵۳

صفحہ	مضمون	شمار	صفحہ	مضمون	شمار
۹۴	تیسری قسم	۴۹	۵۴	جواب	۲۹
۹۹	اچھی عورتیں	۵۰	۵۵	مرد کی کمزوری	۳۰
۱۰۰	بُری عورتیں	۵۱	۵۹	آتشک	۳۱
۱۰۰	چوتھی قسم	۵۲	۶۰	اختیاط	۳۲
۱۰۳	صحت کا بیان	۵۳	۶۲	شادی سے پہلے اور شادی کے بعد	۳۳
۱۰۴	تباہ کنوشی کے نقصانات	۵۴	۶۵	عورت کا حق	۳۴
۱۰۶	انسان کی کھال کیا کام دیتی	۵۵	۶۸	مرد کا عہد شباب	۳۵
...	...	...	۷۱	شادی کی ضرورت ہے۔	۳۶
۱۰۹	دزن گھٹانے کے دوران	۵۶	۷۳	مرد عورت کے نہیں،	۳۷
...	میں غذا	...	...	ضروری باتیں	۳۸
...	دزن گھٹانے کے لئے غذا کا	۵۷	...	معلوماں کی قیمتی مجلس	۳۹
۱۱۰	روزانہ پروگرام	...	۷۵	دوسری قسم	۴۰
...	بالوں کا انسانی صحت پر،	۵۸	۷۹	مرد کی پہلی قسم	۴۱
۱۱۳	خشک میوے	۵۹	۸۱	دوسری قسم	۴۲
۱۱۴	مرد، عورت کی عمر کی منزلیں	۶۰	۸۳	تیسری قسم	۴۳
۱۱۷	بچپن کی شادی	۶۱	۸۴	چوتھی قسم	۴۴
۱۱۹	چیچک	۶۲	۸۷	منہ بول اصول شادیات	۴۵
۱۲۳	علامات بروز چیچک	۶۳	۸۸	عورتوں کی چار قسمیں،	۴۶
۱۲۵	ردیہ	۶۴	...	پہلی قسم	۴۷
...	ٹیکہ اور تداہیر حفظ ماتقدم	۶۵	۹۲	دوسری قسم	۴۸

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
۶۶	ضروری علاج	۱۳۱	۸۴	صدری مجربات	۱۷۲
۶۷	نسخہ ...	۱۳۲	۸۵	گوشت خورہ کی مجرب دوا	۱۷۳
۶۸	ضروری احتیاطیں	۱۳۳	۸۶	منجن خوشبودار	"
۶۹	غذا اور پانی	۱۳۴	۸۷	اکسیری مجربات	۱۷۴
۷۰	مباشرت کے لئے ہدایت	۱۳۵	۸۸	روح پرانے مخلوق	۱۷۵
۷۱	اچھی اولاد پیدا کرنے کے لئے	۱۳۶	۸۹	حمل کی نشانیاں	۱۷۷
۷۲	اچھی اولاد پیدا کرنے کے لئے	۱۳۷	۹۰	بچوں کا علاج	۱۸۱
...	جماعت سے قبل تہیہ، امتیاز، ...	...	۹۱	منہ آنا، نوبتی بخار	"
۷۳	مردوں کی پوشیدہ بیماریاں	۱۳۸	۹۲	کھانسی اور بخار	"
۷۴	وقتِ باہ کی کمی کی وجہ	"	۹۳	دست قبض، ادرک، امعاء	۱۸۲
۷۵	نسخہ نمبر ۱	۱۳۹	۹۴	امراض ... اکسیر	"
۷۶	" نمبر ۲	۱۴۰	۹۵	بچوں کی کھانسی	۱۸۳
۷۷	" نمبر ۳	۱۴۱	۹۶	قبض یا سہال	"
۷۸	حرام کاری کے نقصانات	۱۴۲	۹۷	بچوں کے لئے	۱۸۴
۷۹	حصہ دوم	۱۴۳	۹۸	بچوں، زکام	"
۸۰	مجربات	"	۹۹	بچوں کا ڈبہ	۱۸۵
۸۱	دور جدید کی انگریزی دواؤں	۱۴۴	۱۰۰	ام البصیان	"
...	کے مفید نسخے	...	۱۰۱	امراض چشم	"
۸۲	منہالی کورس	۱۴۵	۱۰۲	بچوں کا فساد خون	۱۸۶
۸۳	نسخہ ...	۱۴۶	۱۰۳	کثرتِ بول	"

صفحہ	مضمون	شمار	صفحہ	مضمون	شمار
۱۹۴	دیگر	۱۲۳	۱۸۶	خارش	۱۰۴
۱۹۷	حب صراغ بچہ	۱۲۴	۱۸۷	زخم ختنہ	۱۰۵
"	ذات الجنب	۱۲۵	"	پچی	۱۰۶
۱۹۸	حب برائے دب بچہ	۱۲۶	"	بچوں کا سوکھامان	۱۰۷
"	دیگر	۱۲۷	"	مضنی درد کم، کثرت یاج	۱۰۸
۱۹۹	دق بچہ	۱۲۸	۱۸۸	اسہال بچیں	۱۰۹
"	بچیش واسہال وضعف مضم	۱۲۹	"	گرمی دانے، اسہال	۱۱۰
۲۰۱	حب اسہال	۱۳۰	"	نئے سفوف یا ضم	۱۱۱
"	ٹمک اسہال	۱۳۱	۱۸۹	سروی اور نشج	۱۱۲
۲۰۲	دیگر	۱۳۲	"	یشاب	۱۱۳
۲۰۲	مشترک لنفع	۱۳۳	۱۹۱	شک نخ	۱۱۴
۲۰۳	دوا بچہ	۱۳۴	"	بچوں کے اکیر	۱۱۵
"	سفوف	۱۳۵	۱۹۳	نسخہ چکی	۱۱۶
"	پچی	۱۳۶	۱۹۳	بچوں کا مفید شربت	۱۱۷
۲۰۴	سرفہ	۱۳۷	۱۹۴	روغن	۱۱۸
"	لعوق سعال	۱۳۸	"	دوائے مان	۱۱۹
۲۰۵	آشوب چشم	۱۳۹	۱۹۵	ام البیان	۱۲۰
"	عرق آشوب چشم	۱۴۰	"	حب ام البیان مجرب	۱۲۱
۲۰۷	شور، روغن شور	۱۴۱	۱۹۶	مجنون ام البیان	۱۲۲

نوٹ: — باقی فہرست صفحہ ۱۰ پر دیکھو،

دیساچہ

مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہ کوک شاستر تمام کوک شاستروں کا سر تاج ہے نہ اصلی، با تصویر ہے، کوکاپنڈت کشمیری کی قلمی بیاض کا نسخہ ہے۔
ہاں میں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ اس کتاب پر قلم اٹھانے سے پیشتر میں نے متعدد انگریزی زبان کی سیکسول کتب جن میں خاص کر میر ڈلائف قابل ذکر کتاب ہے زیر مطالعہ رہی ہے۔ اس کتاب کے علاوہ اور بھی اس سلسلہ کی کتابوں کو سرسری نظر سے پڑھتا چلا گیا ہوں۔ عورت کی فطرت پر یورپ میں جو از حد مفید اور پرانہ معلومات مضامین کی کتب شائع ہوئی ہیں ان کو سچ عور سے پڑھا ہے۔
جن کے پڑھنے سے میں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگر ان کتابوں کا پچوڑ اور ضروری خاص خاص باتیں جمع کر کے ان کے مجموعہ کو ایک نئی کتاب کی صورت میں ترتیب دے دیا جائے تو بہتر ہے۔

تو یہ مرتب کردہ کتاب عوام کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے جو بے حد مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔ میں نے بڑی قیمتی کتب کو خرید کر اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے ان کو پڑھا۔ اس لئے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب قیمتی کتابوں کا پچوڑ اور سیکسول مضامین کا عطر ہے۔

چونکہ ہندوستان میں رائج کرنے کی ضرورت تھی۔ اس لئے انگریزی لٹریچر کی کتب کے علاوہ اردو اور ہندی لٹریچر کی طبی کتب اور علم دیک و غیرہ

کے رسائل کو زیر مطالعہ رکھا ہے۔ تاکہ یہ کتاب ایسی بن جائے کہ ہر ہندوستانی اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھے اور یہ ان کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہو۔

لہذا آپ کو اس کتاب کا ہر لفظ آپ کی زندگی میں غیر معمولی انقلاب پیدا کر دے گا۔ اور نہ معلوم آپ اس کتاب کے کون کون سے نسخے فائدہ اٹھائیں۔

انسانے وطن کے افلاس و غربت کو مد نظر رکھتے ہوئے مہربان پبلشر نے بہت معمولی قیمت رکھی ہے۔ ورنہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ چوکتا میں اس مضمون پر شائع ہوتی ہیں۔ ان کو پبلشر صاحبان نے بہت زیادہ قیمت پر فروخت کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہم اس کتاب کو عوام کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ ورنہ زمانہ میں کوک شاستروں کی کچھ کمی نہیں۔

جوں جوں زمانہ گزرتا جا رہا ہے۔ اسی طرح اس قسم کی کتابوں میں بھی آئے دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور آج کوک شاستروں کے شوقین ہندوستان کے گوشہ گوشہ پر موجود ہیں۔

لیکن کوئی سرمایہ اعتراض نہ کریں کہ اس کتاب میں عریاں اور غیر مہذبانہ تصاویر کیوں نہیں دی گئیں۔ ہم کبھی ایسی کتاب پیش نہ کریں گے۔ کہ جس سے ہمارے وطن اور اہل وطن کا معیار پست ہو جائے جس سے اخلاق پر بُرا اثر پڑے اور جو دائرے قوانین سے باہر ہو۔

لہذا اس قسم کی کوئی صاحب ہم سے شکایت نہ کریں۔ فحش کتب کی قانون ہم کو اجازت نہیں دیتا۔ اور نہ ہم لوگوں کو اس قسم کی کتب کی ضرورت ہے جو لوگ ایسی کتب کا شوق کرتے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ بہت جلد ہی اپنی تندرستی خراب کر لیتے ہیں۔ ان کے جسم میں طرح طرح روگ ہو جاتے ہیں۔ اور اعضا تسلسل کمزور ہو جاتا ہے۔ (یہ سب کچھ اُلٹے سیدھے آسنوں سے ہوتا ہے اور فحش قسم

کے کوک شاستر پڑھنے سے، اور وہ اپنی نیک و فرمانبردار استری سے بھی ہاتھ ہولے گا۔
اور اس طرح استری کے جسم میں بھی مختلف قسم کے روگ پیدا ہو جاتے ہیں۔

قدرت نے جو قاعدے اور طریقے بنا دیے ہیں اس پر ہر انسان کو عمل کرنا چاہیے
یہ کام (مباشرت) صرف بقاء نسل انسانی کی خاطر ضروری کیا گیا ہے۔

اگر مباشرت کے بغیر اولاد پیدا ہو سکتی یا نسل انسان باقی رہ سکتی۔ تو ہم
کہہ سکتے ہیں کہ مباشرت کی بھی خاص ضرورت اور حاجت نہ تھی۔

لیکن چونکہ قدرت نے اس اصول کو قائم کر دیا ہے۔ اس لئے اس کی از
حد ضرورت ہے۔ مگر ہم پھر عرض کریں گے کہ ہر کام کے لئے صبر اور ضبط کی ہیجہ
ضرورت ہے۔ جوانی اور صحت بہ قرار رکھنا خود اپنے ہاتھ میں ہے۔ ہر کام اعتدال
پر ہونا چاہیے۔

جس طرح ہوا اور پانی کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح محبت
(مباشرت) کے بغیر بچے کی پیدائش قطعی غیر ممکن۔

اس مضمون پر اگر کوئی مصنف تازیت کہہ رہا ہے۔ اور انسان کی
زندگی پر معمولی سی بحث کرتا رہے تو شاید یہ اس کا عشرِ عشر بھی نہ لکھ سکے گا۔

چنانچہ دنیا علم سائنس میں جس قدر بھی ترقی کرتی جائے گی۔ اسی قدر
اس کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے گا۔ اگرچہ ہم لوگوں کا خیال ہے۔ کہ یہ

ایک ترقی کا زمانہ ہے۔ اور دنیا ہر بات میں بہت ترقی حاصل کر چکی ہے۔
مگر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ابھی دنیا معراج ترقی سے بہت دور ہے۔ ترقی

کے میدان میں اگرچہ ہم لوگ تیزی سے بھاگ رہے ہیں۔ لیکن اس سے ہرگز
یہ نہ سمجھ لینا چاہیے۔ کہ ہم پوری ترقی کر چکے ہیں۔ اور کامیابی کے زینہ کو طے کر

کے اس کی آخری منزل تک آ پہنچے ہیں۔

اگر یہ بات سچ ہوتی۔ تو اس کا لازمی طور پر یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ آج معلومات کے اضافہ کا درد اذہ قطعی بند ہو جاتا۔ اور اس دنیا میں آج کے بعد کوئی شخص کوئی چیز بھی نئی ایجاد نہ کر سکتا۔

دنیا بھر کے موجد ختم ہو جاتے اور علم ایجاد کا نام ہی دنیا سے مٹ جاتا۔ مگر ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ فلاں ملک نے فلاں چیز ایجاد کی۔ اس نے ڈاکٹری میں فلاں بات کا کمال حاصل کیا ہے۔ کسی انجنیئر نے عجیب و غریب موٹر، ہوائی جہاز اور انجن ایجاد کیا ہے۔

ہم یہ خبریں پڑھ کر اور سن کر حیران ہوتے ہیں۔ اور تعجب کرتے ہیں۔ آج جاپان کو دیکھتے کہ یہ ملک اس زمانہ میں کس قدر ترقی کر چکا ہے اور اپنی ایجاد سے دنیا کو دیر پائے حیرت میں غرق کر رکھا ہے۔ فلم ٹاکیز ہو گئے ہیں۔

چنانچہ ہم کہتے ہیں کہ جب تک دنیا قائم ہے۔ روز بروز ترقی کرے گی۔ حتیٰ کہ ایک روز آئے گا کہ دنیا ختم ہو جائے گی۔ اور ہم سب جاؤں گے۔

بے چند

ایں۔ ایس فیروز پوری

صنعتی سلسلے کی نہایت ہی عجیب و غریب کتاب

عورت کا حقیقی کوک شاستر

یا

نشاطِ کامرانی کا علمبردار

از

این۔ ایسن فیروز پوری

اربعہ عناصر

انسان اربعہ عناصر سے بنا ہے۔ اہل اس بات کو دینا مانتی ہے۔ کسی قوم کو اس سے انکار نہیں۔

اربعہ عناصر

(۱) پانی (۲) ہوا (۳) مٹی (۴) آگ

ان چاروں چیزوں کا نام اربعہ عناصر ہے۔

پانی

اب ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ آیا انسان پانی سے بنا ہے یا نہیں۔
انسان کا فرض ہے کہ وہ کسی بات کو معلوم کرنے سے پہلے خوب اچھی
طرح سے اس پر غور کرے، آزمائے، اور خوب سمجھ لے کہ جس بات کو میں تسلیم کر رہا
ہوں یہ درست بھی ہے یا نہیں۔

اگر سچ ہے تو اس کو ضرور مان لے۔ اس کے سامنے سر تسلیم خم کرے
ورنہ صاف انکار کر دے۔ چنانچہ چونکہ ہمارے کان میں بار بار آواز آرہی
ہے کہ یہ انسان اربعہ عناصر سے بنا ہے۔ اس لئے ہم اس کو سمجھنے کی پوری
پوری کوشش کرتے ہیں۔ کہ یہ سچ ہے یا غلط۔
ہم سب سے پہلے پانی کو لیتے ہیں، اور اس بات کا تجربہ کرتے ہیں کہ
انسان کے جسم میں پانی ہے یا نہیں۔

تجربہ و مشاہدہ

اگر موسم گرما میں ہم کچھ عرصہ دھوپ میں چلنے کے بعد واپس آئیں تو
دیکھیں گے کہ ہمارا تمام جسم پسینہ میں غرق (تہ) ہو گیا ہے۔ بس اس بات
صاف ظاہر ہے کہ ہمارے جسم میں پانی موجود ہے۔
اگر پانی نہ ہوتا تو یہ پسینہ کے قطرے کہاں سے آجاتے، اور ہمارا
جسم کیوں کر گھٹلا ہوتا۔

چنانچہ ان تمام باتوں کے تجربے سے اور مشاہدے سے معلوم ہوتا ہے،
کہ ہمارے جسم میں پانی موجود ہے اور ہم لازمی طور پر پانی سے بنے ہیں

دَر نہ اگر پانی سے ہم لوگ نہ بنے ہوتے تو ہمارے جسم میں تھوک، ناک، پانی اور خون کہاں سے پیدا ہوتا اور یہ کس چیز سے بنتا۔

اربعہ عناصر میں سے مائعات یعنی پینے والی چیزوں میں سے نقط پانی ہی ایک ایسی چیز ہے۔ چنانچہ صاف طور پر معلوم ہوا کہ انسان کے لئے پانی کا ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔

پانی سے خون پیدا ہوتا ہے۔ اور اس سے انسان کے بدن و جسم میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اگر پانی نہ ہوتا تو خون ہی نہ بنتا۔ اور اگر خون نہ بنتا تو انسان میں حرکت کی طاقت پیدا نہ ہوتی۔ اور وہ شاید زندہ بھی نہ رہ سکتا۔ اگر ہم اپنے جسم کے کسی بھی حصہ پر چاقو ماریں تو فوراً خون نکل آئے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہمارے جسم میں خون ہر وقت موجود رہتا ہے۔ پس اس بات سے ثابت ہوا کہ انسانی زندگی کے لئے پانی نہایت ہی ضروری اور لازمی چیز ہے۔

مٹی

اربعہ عناصر میں سے جمادات میں صرف مٹی ہے۔ اور پتلے کی خاطر جمادات کی ضرورت لازمی ہے۔

پانی، ہوا، حرارت اور مٹی ان چاروں چیزوں میں سے ٹھوس صرف مٹی ہے۔ اور انسان بھی کچھ ٹھوس ہے۔ جمادات اس میں موجود ہے۔ کیونکہ اگر جمادات کا جز نہ ہوتا تو اس کی ہوا میں صورت نہ بن سکتی۔ اور وہ ہمیشہ بگڑتی رہتی۔

چونکہ انسان میں مٹی کا جز موجود ہے۔ اس لئے وہ ایک پتھر کے ٹکڑے

کی طرح ایک ہی صورت میں رہتا ہے، چونکہ اس میں بڑھنے اور پھولنے اور پھلنے کی قوت موجود ہے۔ اس لئے زیادہ فرق پیدا ضرور ہوتا رہتا ہے۔

انسان کے خمیر میں صرف علاوہ اربعہ عناصر کے جو روح جسم میں قدرت نے داخل کی تھی، نکل جاتی ہے۔ حرارت جو قدرت کی طرف سے انسان میں موجود تھی خارج ہو جاتی ہے۔

جب یہ تینوں چیزیں نکل جاتی ہیں۔ حرارت بھی اسی وقت زائل ہو جاتی ہے۔ جب یہ تینوں چیزیں نکل جاتی ہیں۔ تو باقی کونسی شے رہ جاتی ہے۔ ہم تفریق کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں۔
 اربعہ عناصر: پانی، ہوا، مٹی، حرارت
 پانی، ہوا، حرارت

مٹی

صرف مٹی باقی رہ جاتی ہے، کیونکہ پانی بھی عمل تبخیر سے بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔

چونکہ مٹی باقی رہ جاتی ہے۔ اس لئے انسان کا یہ جز کچھ عرصہ بعد بالکل ہی مٹی سے مل کر مٹھی کی اصلی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

جب انسان اس صورت میں پہنچ جاتا ہے تو ہم اس مٹی کو دوسری مٹی سے الگ نہیں کر سکتے جس سے کہ وہ مرنے والا انسان تھا۔

بس اب اچھی طرح سے صاف معلوم ہو گیا کہ انسان مٹی سے بھی ضرور بنا ہے۔ اب دوسری چیزوں کو دیکھتے۔

اب باقی صرف دو چیزیں رہ گئیں۔
ہوا، اور حرارت،

حرارت

اب ہم حرارت کو لیتے ہیں۔ اور معلوم کرتے ہیں کہ انسان کے جسم میں حرارت بھی ہے یا نہیں،

تجربہ

ایک مرے ہوئے انسان کے قریب جیتا جاگتا (زندہ) انسان لٹا دو، پہلے مرے ہوئے آدمی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دیکھو، وہ گرم معلوم ہوگا۔ اس تجربے سے یہ ثابت ہو گیا کہ اربعہ عناصر میں سے حرارت بھی ایک لازمی اور ضروری شے (چیز) ہے۔ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے بدن (جسم) سے حرارت بھی نائل ہو جاتی ہے۔

حرارت نہ ہونے کے نقصان

اگر انسان کے جسم میں حرارت نہ ہو۔ تو اس صورت میں انسان کے جسم کا خون جم جائے گا۔ اور اگر خون جم جائے گا۔ تو اس صورت میں خون کی روانی (دورانِ خون) کا سلسلہ بند ہو جائے گا۔ اور اس خون کی ہی وجہ سے انسان زندہ ہے۔ ورنہ وہ کبھی ہرگز حرکت نہ کر سکے گا۔ حرکت نہ کرنے کی صورت میں انسان مُردہ ہے۔

اگر خون کو ہوا اور سردی میں رکھا جائے، تو وہ کچھ عرصہ بعد جم

جائے گا۔ اگر اس کے پاس حرارت ہوتی تو خون کبھی بھی نہ جم سکتا۔

پس اس بات سے بھی ظاہر ہوا کہ حیات انسانی کے لئے حرارت بھی ایک ضرور اور لازمی شے (چیز) ہے۔

خون کا حرکت کرنا اور تمام جسم میں خون کا دورہ کرنا ہی صحت (تندرستی) کی علامت (نشانی) ہے۔

مندرجہ بالا مشاہدات اور تجربات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ حرارت، پانی اور مٹی، انسان کیا ہر جان دار چیز کے لئے ضروری اور لازمی چیز ہے۔
آب اربعہ عناصر میں سے فقط ہوا باقی رہ گئی۔

چنانچہ ہم اس پر بھی اپنی محققانہ نگاہیں ڈالتے ہیں۔ اور معلوم کرتے ہیں۔ کہ ہمارے جسم میں ہوا بھی موجود ہے یا نہیں۔

تجربہ کرنے سے صاف طور پر پتہ ہو جائے گا۔ اور مشاہدے سے ہم کو اچھی طرح علم ہو جائے گا۔

ہوا

اگر ہوا ہمارے جسم کے اندر نہ ہوتی تو پکھلی پھڑے بہت جلد خراب ہو جاتے۔ ہوا کے ذریعہ وہ پھیلتے ہیں۔ اور پھوٹتے ہیں۔

ہوا کے ذریعہ خون تازہ ہوتا رہتا ہے۔

تازہ ہونے سے ہمارے مراد صاف ہونا ہے۔

ظاہر ہے کہ انسان کی زندگی کے لئے تازہ خون کا پیدا ہونا نہایت ہی ضروری اور لازمی ہے۔

آب ہم مشاہدہ کرتے ہیں۔

مشاہدہ

اگر انسان کو ایک شیشے کے ایسے صندوق میں بند کر دیا جائے جس میں ہوا داخل نہ ہو سکے۔ تو اس صورت میں انسان ایک منٹ کے لئے بھی زندہ نہ رہ سکے گا۔ اور وہ فوراً مر جائے گا۔

لہذا معلوم ہوا کہ اس کے لئے ہوا بھی ایک لازمی اور ضروری شے ہے۔ ہوا ہی پر ہماری زندگی کا دار و مدار ہے۔ انسان جب ہوا اپنے منہ کی راہ سے خارج کرتا ہے۔ تو وہ خراب ہو جاتی ہے۔ اگلے باب میں ہم بتائیں گے، کہ ہوا کیوں کہ خراب ہونے کے بعد صاف کی جاسکتی ہے۔ اور قدرت نے اس کو صاف کرنے کا کون سا طریقہ رکھا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ ہم یہ بھی بتائیں گے۔ کہ انسان بیمار کس طرح ہوتا ہے۔

اگر قدرت ہوا کے صاف ہونے کا قاعدہ نہ بتاتی تو حیوانات تھوٹے ہی عرصہ میں تمام ہوا بالکل خراب کر دیتے۔ اور دنیا کی ہوا اس قدر کثیف اور غلیظ ہو جاتی کہ اس دنیا میں سانس لینا بھی دو بھر ہو جاتا۔

مگر ہمیں قدرت (پر ماما) نے دنیا کے نظام کو قائم رکھنے کی خاطر اس قسم کے اصول مقرر کر دیئے ہیں۔ کہ جن کے ذریعے سب کام ہوتے ہیں۔ اور نظام دنیا درہم برہم ہونے سے باز رہتا ہے۔ ان اصولوں میں سے ہوا صاف ہونے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ جب کوئی جان دار اپنے دہن سے ہوا خارج کرتے ہیں۔ تو وہ بالکل غلیظ اور گندی ہو کر باہر آ جاتی ہے۔ درختوں کے سر پہریتے اس گندی ہوا کو اپنے میں جذب کر لیتے ہیں جو ان کی خوراک کا کام

دیتی ہے۔ گندی اور غلیظ ہو اور خست کے پتے جذب کر لیتے ہیں۔ اور صاف و تازہ
ہو اور بارہ ہم لوگوں کے سانس لینے کے واسطے کام آتی ہے۔

جوانی اور صحت

پندرہ فاکم رکھنے والی کتابیں

یہ کتابیں لاکھوں کی تعداد میں یک جگی ہیں۔ آپ بھی ان کتابوں کو منگوا کر اپنی زندگی کو
خوشگوار بنائیں اور صحت حاصل کر کے جوانی کا ترہ اٹھائیں

پیرم شاستر	تین روپے	ہدایت نامہ حاملہ زچہ بچہ	ڈیڑھ روپیہ
کام شاستر	تین روپے	ہدایت نامہ صحت	ڈیڑھ روپیہ
گرہ شاستر (بجھ کنٹرول)	”	رہبر صحت	دو روپے
گرہست شاستر	چار روپے	صحت اور زندگی	تین روپے
ہدایت نامہ خاوند	ڈیڑھ روپیہ	سہاگ کی پہلی رات	ایک روپیہ
ہدایت نامہ بیوی	ڈیڑھ روپیہ	رہنمائے صحت	چھ روپے
ہدایت نامہ غذا	ڈیڑھ روپیہ	ہم اور ہماری خوراک	دو روپے

نوٹ :- ہر کتاب کا ڈاک و بھج قیمت سے علاوہ ہے جو بذمہ خریدار ہوتا ہے۔

پتہ: اگر وال ہکٹ بوکھاری باؤلی دہلی

صحت کی خرابی کی وجہ

اگر کوئی آدمی گندی ہوا میں زیادہ عرصہ رہے گا۔ تو اس کی صحت یعنی تندرستی بہت جلد خراب ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ سانس لیتے وقت جب مغلف ہوا اندر داخل ہوگی۔ تو وہ اور صاف اور صالح خون میں مل کر اس کو بھی خراب کر دے گی۔ خون کے خراب ہوتے ہی انسان طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے گا۔ اور اس کی صحت بہت جلد ہی خراب ہو جائے گی۔

گندہ خون جب دورہ کرے گا۔ تو اپنے دوران اعضاء انسان کو کمزور اور خراب کر دے گا۔

چنانچہ ہم کو چاہیے۔ کہ ہم تازہ ہوا کا بہت زیادہ خیال رکھیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو کھلی ہوا میں زندگی بسر کریں۔

جو آدمی اچھی ہوا میں رہے گا وہ دنیا میں زیادہ عرصہ زندہ رہے گا۔ اس کی صحت دوسروں کی صحت سے عمدہ رہے گی۔ یہ ہی وجہ ہے کہ اہل شہر سے دیہاتیوں کی صحت اچھی رہتی ہے۔ اور وہ ہم سے زیادہ اور طاقتور نظر آتے ہیں۔ ورنہ اہل شہر گاؤں کے لوگوں کی نسبت اچھا کہاتے ہیں، اچھا پہنتے ہیں۔ عمدہ عمدہ مکانوں میں اور عالیشان کونٹھوں میں اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ مگر صرف یہی کہ ان کو اہل قریہ کی طرح تازہ اور صاف ہوا استعمال کرنے کو میسر نہیں آتی۔

اس لئے وہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی طاقت میں فرق آ جاتا ہے جس کی وجہ سے قوتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے۔

خراب پانی کی خرابیاں

اگر اچھا اور مقطر پانی انسان اپنے استعمال میں لاتا رہے اور اس کی زیادہ احتیاط رکھے تو اس کی صحت نہایت عمدہ صحت بن سکتی ہے۔ اور وہ اپنی صحت یعنی طاقت کو عالم ضعیفی میں بھی برقرار رکھ سکتا ہے۔ اگر اس کے خلاف بُرا اور گندہ پانی استعمال میں لایا جائے تو اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ انسان بہت جلدی مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وہی صحت کے لئے نہایت ہی مضر اور نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

پانی مقطر اور صاف کرنے کا طریقہ

بلاننگ یا جاذب پیپر سے بھی پانی مقطر ہو سکتا ہے، اگر زیادہ مقدار میں پانی صاف کرنا ہو تو پتھر اور کوتلوں کے ذریعہ پانی کو مقطر کرتے ہیں۔ بعض لوگ پانی کو جوش دے کر صاف کرتے ہیں۔ جو نہایت عمدہ اور مفید ہوتا ہے۔ پانی خراب ہونے کی وجہ سے شہروں میں ہیضہ پھوٹا پڑتا ہے۔ اور ہزاروں انسان اپنی معمولی سی کوتاہی کی وجہ سے جانِ شریں موت کی نظر کر دیتے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ صحت کی خاطر ہوا اور پانی صاف رہنا لازمی اور ضروری شے (چیز) ہے۔

نیز پانی اور ہوا کی تبدیلی سے بھی اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ انسان بیمار پڑ جاتا ہے۔ آپ نے سنا ہو گا کہ تبدیل آب و ہوا کی خاطر لوگ سفر کرتے ہیں اس کا مقصد صرف یہی ہوتا ہے کہ شاید اگر اس مقام کی آب و ہوا موافق نہیں ملتی

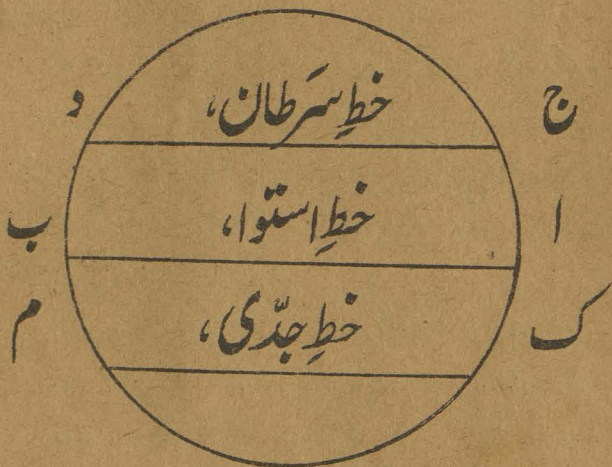
تو کسی دوسرے شہر کی آب و ہوا راست آجائے جس کی وجہ سے صحت درست ہو جائے۔ اس طرح اربعد عناصر میں سے حرارت کا ہونا بھی صحت اور زندگی پر زبردست اثر کرتا ہے اگر خط استوا یعنی گرم علاقے کا رہنے والا انسان خط سرطان سے گذر کر قطبین کے قریب کے علاقے میں پہنچ جائے تو شاید وہ اتنی سردی برداشت نہ کر سکے گا۔

جس کی وجہ سے بہت جلد اس کی موت واقع ہو جائے گی۔ اس طرح اگر خط سرطان سے پہلے کا کوئی انسان خط استوا کے خطے میں آکر آباد ہو جائے تو وہ اس مقام کی گرمی نہ برداشت کر سکے گا۔ اس لیے وہ بھی اپنی صحت کھو بیٹھے گا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں کسی مرن میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی سنے ہمیشہ کے لئے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اور وہ مرن جائے گا۔

خط استوا، یا خط سرطان، یا خط جدی کے خطوں کی بابت صفحہ نمبر ۳۰ پر دیکھو، ان کے دیکھنے سے تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ زمین کیسی ہے، اور اس پر سورج کی گرمی کیا اثر کرتی ہے اور زمین کے مختلف مقامات کی آب و ہوا کیا ہے۔ اور زمین کے کون سے حصے گرم اور کون سے حصے سرد ہیں۔



بحر منجمد شمالی،



بحر منجمد جنوبی،

زمین کی سطح نارنگی کی طرح گول ہے۔ اور جغرافیہ والوں نے اپنی معلومات اور حساب کی خاطر تین فرضی خطوط بنائے ہیں۔ جن میں سے الف ب درمیان فی خط ہے جس کا نام خطِ استوا ہے۔ ج و شمالی علاقہ کا خط ہے جس کا نام خطِ سرطان ہے۔ ک م جنوبی علاقہ کا خط ہے جس کا نام خطِ جدی ہے۔

آفتاب عالم تاب ہمیشہ درمیان سے گذرتا ہے۔ یعنی خط استوا پر اس کی گرمیوں کا پڑتی ہیں۔ اس لئے جو علاقہ اس کے قریب کا ہے۔ وہ سخت گرم رہتا ہے۔ چونکہ خط سرطان اور خط جدی خط استوا سے دور واقع ہے۔ اور سورج خط استوا پر سے گذرتا ہے۔ اس لئے ان خطوں پر اس کی تیر چھی (آڑی) شعاعیں پڑتی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ علاقہ زیادہ گرم نہیں ہوتا۔ بلکہ یہاں تک اس جگہ سردی پڑتی ہے۔ کہ بحر منجمد جنوبی کا پانی برف کی طرح جم جاتا ہے۔ اب آپ غور کر سکتے ہیں کہ کتنا بڑا آب و ہوا کا فرق ہے۔ جو شخص سخت سردی کے رہنے کا عادی ہو وہ کیوں کہ گرم علاقہ میں زندگی بسر کر سکتا ہے اور جو شخص گرم علاقے میں رہ کر اس علاقے کی آب و ہوا کو اپنی مرضی کے موافق بنا چکا ہو۔ تو وہ کس طرح سرد علاقے میں زندگی بسر کر سکتا ہے۔ تو اس بات سے یہ صاف ظاہر ہے کہ بہت جلد ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ چنانچہ ہم کو آب و ہوا کا بھی خیال لازمی اور ضروری رکھنا چاہیے۔

محبت کی زندگی مسیحا کرشمے

جب سے دنیا قائم ہوئی ہے اس کے ساتھ پریم (محبت) کا لفظ بھی پیدا ہوا ہے۔ اور جب تک دنیا قائم رہے گی۔ محبت (پریم) بھی موجود رہے گی۔ اور جب دونوں کی پیدائش کا وقت ایک ہے۔ تو خیال کیا جاسکتا ہے کہ دونوں کے خاتمہ کا وقت بھی ایک ہوگا۔

اگر محبت پیدا نہ کی جاتی۔ اور پریم نہ ہوتا تو کوئی شوہر (خاندن) استری یعنی اپنی بیوی سے محبت نہ کرتا۔

وہ ایک عورت کے لئے جفاکشی سے کما کر اس کا پیٹ نہ بھرتا۔ وہ کبھی ہرگز اس کو اپنی چھاتی سے لگا کر دل بے قرار کو تسلی نہ دیتا۔ وہ اپنے دل کی لگی کو نہ سمجھاتا۔ یہاں تک کہ آدمی عورت کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کرتا۔ عورت پیدائش ہی سے کمزور، نازک اور با وفا پیدا کی گئی ہے۔ وہ گھر کے سب کام انجام دیتی ہے۔

مرد محنت اور تمام دن کی جفاکشی سے پیٹ پالنے اور دوسری ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے دولت (روپیہ) پیدا کرتا ہے۔

یہ تمام باتیں صرف محبت (پریم) اور ہمدردی سے وابستہ ہیں۔

اگر انسان میں محبت (پریم) اور ہمدردی نہ ہو تو وہ جانوروں سے بھی بُرے ہیں۔ ورنہ اکثر جانوروں میں دیکھا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی مطلب برادری کے بعد اولاد پیدا کرنے کی خاطر اپنا جوڑا توڑ لیتے ہیں۔

یعنی مادہ نروں کو مار دیتی ہے۔

ان میں شہد کی مکھیاں اور مکڑیاں بھی ہیں۔

مکڑیاں جب مقصد براری کر چکتی ہیں تو وہ اپنے نروں کو مار دیتی ہے۔

اور ان کے جانوں سے نیچے ہم لوگ مکڑی کے نروں کو مردہ پڑا دیکھتے ہیں۔

یہ ہی حال شہد کی مکھیوں کا بھی ہے۔ وہ اپنے نروں کو مار دیتی ہے۔

مطلب براری کے بعد ان کو کھا جاتی ہیں۔ پس اس بات سے اندازہ ہوتا

ہے کہ وہ اپنی نسل قائم رکھنے کی خاطر کس قدر کوشش کرتی ہیں۔ اور اپنے

نروں کو قربان کر دیتی ہیں۔ مگر انسانوں میں یہ بات نہیں ہے۔ وہ محبت اور

پریم کی زندگی گزارتے ہیں۔ اور اپنی بقائے (زندہ) نسل کی خاطر ہنسی کتابوں کا

مطالعہ کرتے ہیں۔ آدویات استعمال کرتے ہیں۔

محبت کی پینگ بڑھا کر پریم کے ترانے گاتے ہیں۔

جس جوڑے میں زیادہ محبت ہوتی ہے۔ وہ ایک دوسرے سے جدا ہونا گوارا

نہیں کرتا۔

ہندوستان میں بھی اگر غور کیا جائے تو بہت سی ایسی کہانیاں ملیں گی۔

کہ جن سے پتہ لگ سکتا ہے کہ دیوانہ مضبوط الہو اس پریشان حال بنایا ہے۔ ان

کہانیوں میں ہیرا آہنجہا۔ سستی پنوں۔ شیریں فریاد اور لیلیٰ مجنوں قابل ذکر ہیں۔

مجنوں محبت میں اس قدر دیوانہ ہو چکا تھا کہ اس کو اس بات میں ذرا بھی تمیز

نہ رہی تھی۔ جن و عشق کے پردے اس کی آنکھوں پر گر چکے تھے۔ چند شعر اس موقع

کے لکھے جاتے ہیں۔

شعر

میرا لاشہ اٹھانے کو فرشتے جب اتر آئے
مگر وہ پیاری ییلی کی شکل میں سب نظر آئے
یہی ہے شان مجنوں کی نظر اس کو اگر آئے
خدا بھی شکل ییلی ہو فلک سے گر اتر آئے

اٹھانے جب لگے لاشہ کفن سر کا کے میں بولا
بتاؤ کا نہ صا دینے کو میری آئی بھی ہے ییلی،
بپا اک شورِ ماتم تھا بلند تھی سب کی دادیلا
خدا خود کہنے آیا ہمت، انا ییلی انا ییلی !!!

ان اشعاروں کا مطلب ہے۔ اور ان سے اس کی محبت اور اس کے بھگنے
ہوئے جذبات کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔ اور ہر آدمی اندازہ لگا سکتا ہے کہ مجنوں کا پریم
(محبت) و عشق کا درجہ کس قدر بلند معیار کا تھا۔ اس سے ہم کو یہ اندازہ لگا
لینا چاہئے۔ کہ صرف انسان ہی میں زیادہ محبت ہے۔ بلکہ اکثر جانور ایسے بھی ہیں جو
انسان کی نسبت آپس میں زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اور جب ان کا جوڑا بچھڑ جاتا
ہے تو وہ اپنا کھانا اور پینا ترک کرتے ہیں۔ اور اس کے غم میں گھل گھل کر اپنی
جان دے دیتے ہیں۔

ان جانوروں میں بندر قابل ذکر ہے۔ اگر بندر کی مادہ مرجاتی ہے۔
تو تر اس کے فراق میں سب کچھ بھول جاتا ہے۔ وہ ہر وقت مغموم نظر آتا ہے۔
کھانا پینا ترک کر دیتا ہے۔ اور اس کے غم میں گھل گھل کر مرجاتا ہے۔ جس طرح
چوپائے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں میں کوئل بھی اپنے نرسے بڑی

محبت کرتی ہے اور اس کی محبت بندہ کی محبت سے بھی زیادہ ہے۔
 پس معلوم ہوا کہ قدرت نے اس کام کے لئے بقائے نسل کی خاطر محبت
 کو لازمی قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے۔ تو میاں بیوی
 نہایت خوشگوار اور ہمدردانہ زندگی گزارنے لگتے ہیں۔
 شادی کے موقع پر ضرور آپ صاحبان نے دیکھا ہوگا کہ دولہا اور دلہن
 دونوں کو نہایت ہی عمدہ عمدہ کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔ تمام جسم پر بٹنا ملا جاتا
 ہے۔ زیور اور پھولوں سے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ درخشندہ شوئیات سے خوب بھی
 طرح بسایا جاتا ہے۔ دولہا بھی بڑے ٹھاٹھ سے ہوتا ہے۔ وہ بھی عطر میں معطر
 ہوتا ہے۔

یہ سب باتیں کس لئے کی جاتی ہیں۔ صرف اس لئے کہ جب یہ دولہا اور دلہن
 آپس میں ایک دوسرے سے ملیں تو ملتے ہی ان دونوں میں غیر معمولی محبت قائم
 ہو جائے اور وہ دونوں ایک روح دو قالب ہو کر پریم اور محبت کی زندگی
 گزارنے لگیں۔

عورت

چونکہ کتاب کا نام "عورت کا خفیہ کوک شاستر" ہے۔ تو اس لئے ہم زیادہ
 تر عورت پر ہی بحث کریں گے۔ اور اس کی بابت جو کچھ بھی دیکھنا ہوگا وہ دیکھیں گے۔
 عورت کو قدیمی دیدوں نے دو قسم میں تقسیم کیا ہے۔

پہلی قسم کی عورت،

عورت :- جو خود میں معشوقیت رکھتی ہے۔

یعنی وہ ہر وقت بناؤ سنگار کرتی ہے اور خوبصورتی کی مادہ ہوتی ہے۔

بچوں سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے، وہ شوہر کو معشوق خیال کرتی ہے۔ اور ایک شخص کو اپنا شوہر بنا کر اس پر ہزار جان سے شیفٹہ و فریفٹہ ہو جاتی ہے۔ اور ایسی عورتیں اولاد کی زیادہ خواہش مند نہیں ہوتیں۔

دوسری قسم کی عورت

اس میں جذبہ مادیت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اور یہ عورت جب ایک مرد کو اپنا شوہر بنا لیتی ہے تو پھر اولاد کی خواہش مندر نظر آتی ہے۔ اور وہ چاہتی ہے کہ جلدی سے جلدی وہ صاحب اولاد ہو جائے اور ماں کہلانے لگے۔ ایسی عورتیں اپنے بچوں سے زیادہ محبت کرتی ہیں۔

عورت قسم اول اپنے بچوں کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے۔ بلکہ وہ خاوند کی محبت کی بھوک، آرائش جمال کی بھکارن، عطریات کی شیدا و فریفٹہ ہوتی ہے۔ دوسری قسم کی عورت جس میں جذبہ مادیت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ وہ اگرچہ اپنے شوہر سے محبت تو ضرور کرتی ہے۔ مگر جب وہ صاحب اولاد ہو جاتی ہے وہ ان سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے، جان دیتی ہے۔

بعض ان کی حفاظت کی خاطر وہ خود کو خطرے میں بھی ڈال دیتی ہے۔ ایسی عورتوں سے نسل انسانی میں بہت زیادہ اولاد جلدی ترقی

ہوتی ہے۔

اگر دنیا میں تمام عورتیں اسی قسم کی ہوتیں تو اس تمام میدان دنیا میں اولاد آدم سے جگہ نہ ملتی اور زمین کا ایک چپہ بھی غیر آباد نہ ہوتا۔

عورتوں کی اور بھی بہت سی اقسام ہیں۔ جن کا ذکر ہم اس کتاب کے دوسرے باب میں کریں گے۔

عورتیں نازک اندام اور ایک گلاب کی کھلی ہوئی پنکھڑی کے مانند ہوتی ہیں۔

اگر دوشیزگی کے عالم میں کوئی حسینہ نگاہ کے سامنے سے گزرتی ہے۔ تو دیکھنے والے بے قرار ہو جاتا ہے، اور اپنا دل سہام کر رہ جاتا ہے، اگر عورت دنیا میں نہ آتی تو انسان کی زندگی بے قرار ہوتی۔

اور اس کو اچھا رفتی زندگی کبھی میسر نہ آتا۔

عورت اپنے خاوند کی ہر مصیبت میں اس کا ساتھ دیتی ہے۔ اس کے دکھ میں خود کو گرا دیتی ہے، اس پر اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ آریہ استری اپنے شوہر کو خدا کے بعد کہتی ہے۔ (سمجھتی ہے)۔ اور راجپوتوں میں جو شوہر کی رسم ادا کرنے کا طریقہ عورت کی غیر معمولی محبت کا پتہ دیتی ہے۔ اور معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ ایک عورت اپنے سہاگ کے اُبڑ جانے کی وجہ سے زندہ درگور ہو جاتی ہے۔ اور وہ اپنے شوہر کے بعد دنیا میں زندہ رہنا پسند نہیں کرتی۔ اس کے ارمانوں کی دنیا بالکل تاریک ہو جاتی ہے۔ اور اس کی حسرتوں کا خون ہو جاتا ہے۔

عورت کا انتقام

عورت کی ہستی بہت زیادہ بدگمان واقع ہوتی ہے۔ اور وہ ذرا سی بات میں شکوک کرنے لگتی۔ اگر اس کو اپنے شوہر کی بدچلنی اور عیاشی کا پتہ چل جاتا ہے۔ یا اگر وہ یہ اندازہ لگا لیتی ہے کہ اس کا خاوند اس کے علاوہ کسی غیر عورت سے اپنے تعلقات قائم کر کے عیاشی کی زندگی گزارنے لگتا ہے تو وہ غصے سے لال انگارا ہو جاتی ہے۔ اور اس کا خون کھولنے لگ جاتا ہے۔ اور وہ

اپنی جان دینے کو تیار ہو جاتی ہے۔

عورت کا انتقام زبردست انتقام ہے۔ جب وہ انتقام کے لئے پوری پوری آمادہ ہو جاتی ہے۔ تو کوئی طاقت اس کو اس سے باز نہیں رکھتی۔ اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ نہ کی خاطر پوری پوری کوشش کرتی ہے۔ اور اپنے خاوند کے حق میں ایک نہایت ہی خطرناک بلکہ زہریلی ناخن واقع ہوتی ہے۔ مگر جو عقلمند آدمی ہوتے ہیں۔ وہ شروع سے ہی اپنی عورت کو محبت کے جال میں پھانس لیتے ہیں۔

اگر عورت اچھی طرح محبت میں مبتلا ہو جاتی ہے پھر اس کو کوئی دنیا کی طاقت اس سے جدا نہیں کر سکتی۔

پہلی رات کے مناظر!

جب پہلی رات میں عورت مرد کا بار اول یلاپ ہوتا ہے۔ اس وقت پر عورت پر امید سے زیادہ شرم غالب آ جاتی ہے۔ اس وقت وہ دُور حیا سے اپنے خاوند سے آچھٹا کر بھی نہیں دیکھ سکتی۔

مرد عورت کی نسبت کم شرم کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت محبت کی باتیں شروع کرنے کے بعد عورت کو اپنے کام کے لئے راضی کر لیتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ دونوں ایک دوسرے سے بغل گیر ہو کر اپنی حسرت اور اپنا ارمان پورا کر لیتے ہیں۔

عورت کے لئے مرد کی ضرورت

عورت کا سہارا، عورت کا پیارا، اس کو پرورش کرنے والا، اس کو پیارا

کرتے والا، اس کے ہر کام میں مدد کرنے والا۔ اور ہر مصیبت میں ساتھ دین والا، صرف مرد ہے۔ مرد اپنی محنت و جفاکشی سے عورت کو پرورش کرتا ہے۔ اس کا ناز اٹھاتا ہے۔ اور اس کی تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس لئے عورت کی واسطے مرد کی ضرورت ہے۔

مرد عورت کی خواہشات کو پورا کرنے والا ہے، جب عورت مستی میں بھرتی ہے۔ اور وہ شہوت کے زیر اثر اندھی ہو جاتی ہے۔ اور اس وقت اس کو مرد کی سخت ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں عورت کو مرد نہ ملے تو اس کی حسرت خاک میں مل جاتی ہے۔ اور عالم دیوانگی میں ادھر، ادھر ٹکراتی پھرتی ہے۔

مستی میں عورت نیکُ بد کی بہت کم تمیز کرتی ہے۔

بعض عورتوں میں مستی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور بعض عورتوں میں کم۔ اور یہی حال مردوں کا بھی ہے۔ دُنیا میں چار قسم کی عورتیں اور چار قسم کے پرش ہیں۔ ان چاروں میں شہوت کا غلبہ کم و بیش ہوتا ہے۔

انسان کی زندگی کے متعلق آج تک بے شمار کتب چھپ چکی ہیں اور ابھی ایک مصنفین صاحبان اس مضمون سے خاص کر دلچسپی لے رہے ہیں۔ شاید جب تک دنیا قائم رہے گی۔ یہ لوگ اس کے متعلق ضرور خامہ فرسائی کرتے رہیں گے، اور کچھ نہ کچھ اس بارے میں لکھتے رہیں گے۔

ایک کتاب انسانی زندگی کا خفیہ راز میں نے بھی تصنیف کی ہے۔ اور اُس میں دکھایا ہے۔ کہ انسان کیوں کر پیدا ہوا ہے۔ اندرونی حصّوں کی ساخت جوڑوں تشریح، بیماریوں کے حالات اور ان کے علاج کے طریقے واضح طور پر درج کئے گئے ہیں۔ تاکہ ایک معمولی ناخواندہ شخص بھی اس کو آسانی سے اچھی طرح سمجھ سکے۔

شہ اول

دلہن کا شرماتے ہوئے پلنگ پر بیٹھنا، اور دو لہا کا پلنگ کی طرف ہنستے ہوئے آنا



عقرب وہ بھی پیش کر دی جائے گی۔

اس کتاب کا مطالعہ بھی اسی قدر مفید ثابت ہو گا۔ انسان کی عمر درازی، جب انسان دُنیا میں پیدا کیا گیا تو اس کے ساتھ رنج و غم، فکر اور خوشی و مسرت بھی پیدا کی۔ یہ چیزیں ایسی ہیں کہ جن کو ہم دیکھتے ہیں۔ جب انسان عالم طفولیت سے نکل کر جوانی کے باغ میں داخل ہوتا ہے۔

بلکہ یوں کہوں جب کہ وہ سمجھا رہا ہو جاتا ہے۔ تو اس کو بھی خوشی اور غم کا احساس ہونے لگتا ہے۔

جو شخص دُنیا میں ہنسی خوشی زندگی گزارتا ہے اور غم بہت کم کرتا ہے۔ وہ زیادہ عرصہ تک زندہ رہتا ہے۔ خوشی اور مسرت وہ شے ہیں کہ جن کے ذریعہ انسان لازمی طور پر زیادہ عرصہ زندہ رہ سکتا ہے۔

جو شخص ہر وقت اسیر غم اور فکر دوں میں مبتلا رہتا ہے۔ اس کی صحت بڑے جلدی خراب ہو جاتی ہے۔ اور وہ تھوڑے ہی دنوں میں تباہ و برباد جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو کر خدا گنج کا ٹیکٹ لے کر آخری سفر کر جاتا ہے۔ اس لئے اگر زیادہ عرصہ زندہ رہنے کی ضرورت ہو تو ہنسی اور خوشی رہے۔ اور جس شخص کے دل پر غم بیٹھ جاتا ہے اور اندر ہی اندر گھلا جاتا ہے۔ اور تھوڑی ہی مدت میں سوجھ کر کانٹا سا ہو جاتا ہے۔

کسی شاعر نے اس مضمون کو اپنے معمولی سے شعر میں اس طرح باندھا ہے۔

شعر شعر شعر
عمر عمر عمر

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دلِ خاک جیا کرتے ہیں۔

انسان کا دل اس کے تمام جڑوں سے قیمتی اور ضروری ہے۔ اس کی حرکت میں اگر فرق آجاتا ہے یا اگر وہ ساکت ہو جاتا ہے، تو انسان بھی مر جاتا ہے۔ صرف دل کی حرکت کا بند ہو جانا بھی موت کا سبب ہو جاتا ہے۔ خوشی اور غم کا دل سے تعلق ہوتا ہے۔ انسان دونوں باتوں کا زیادہ تر دل پر اثر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسان کی زندگی میں غیر معمولی انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔

جماع سے پہلے اور جماع کے بعد

جماع سے قبل انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو میٹھی میٹھی باتوں سے خوش کرے اور کوئی داستان ایسی چھیڑ دے جس سے اس کے خوابیدہ فتنے بیدار ہو جائیں۔ اور وہ امید سے زیادہ بے قرار ہو جائے۔

اس کے خوب صورت اور منحلی بالوں پر ہاتھ پھیرے، اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر اس کو بہنا دے۔ رانوں میں بائیں ڈال کر ایسی حرکات کرے کہ اس کی شہوت عود کر آئے۔

ایسی حالت میں جب کہ عورت خود عمل مباشرت کے لئے تیار ہو اور وہ خود اس کی خواہش کرے تو ایسے موقع پر بہت زیادہ لذت محسوس ہوتی ہے۔

عورت ایک کمزور اور نازک واقع ہوتی ہے۔

اس لئے جماع کے وقت کوئی آٹا سیدھا آسن نہ گانتھے کہ جس سے اس کو تکلیف ہو۔ اسی طرح اس سے کام بھی کرنا چاہیے۔

در نہ عورت میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ در نہ بہت سے عیاش اور
مناشی مرد اپنی بُری حرکتوں سے اپنی پھول سی بدن والی استریوں کا
بالکل ناس کر دیتے ہیں۔ اور ان میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔
اگر عورت کو تکلیف پہنچے گی۔ تو وہ کبھی آپ کی اس حرکت سے خوش نہ
ہوگی۔

اور اس جماع میں ہرگز لطف نہ آئے گا۔
انسان پلنگ پر نہایت ہی آسانی سے اس کو دراز کر دے اور اس کو دراز
کرنے کے بعد جسم سے اس کے کپڑے اُتار دے۔
اس کے بعد بالکل سیدھی طرح جو کہ قاعدہ ہے اصول کے مطابق
جماع سے فارغ ہونے کے بعد مرد اپنے جسم کو ایک رد مال یعنی کسی صاف ستھرے
کپڑے سے اچھی طرح صاف کرے اور عورت بھی ایسا ہی کرے۔
کلام یعنی مباشرت (صحبت) سے فارغ ہو کر دونوں میں سے ایک بھی
پانی نہ پیتے۔

ہاں اگر دودھ مایٹھائی وغیرہ ہو منہ میں ڈال لے۔ کیونکہ ویرج (منی)
کے اخراج کی وجہ سے جسم میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔
جماع کے بعد بعض کمزور عورتوں کو غش آ جاتا ہے اور ان پر بے ہوشی
طاری ہو جاتی ہے۔

ایسی صورت میں مرد کو لازم ہے کہ وہ عورت کو اسی صورت میں پٹا رہنے
دے، ہلانے کی کوشش نہ کرے وہ آپ تھوڑی میں اصلی حالت میں آ جائے گی۔
جماع کے بعد نہانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ دونوں کی غلاطت نہانے سے
دور ہو جائے۔ چونکہ مباشرت کے وقت غلاطت جسم سے نکلتی ہے۔ اس لئے نہانا ضروری

ہے۔ دونوں کو لازم ہے کہ بغیر نہائے کوئی کام نہ کریں۔
 ناپاکی کی حالت میں (یعنی بغیر نہائے) پوجا پاٹ اور نماز روزہ بھی جائز نہیں۔

شبِ اول میں عورت کو بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے، چنانچہ پاکیزہ ہونے کے سبب اس رات اس کا پرہ پھٹ جاتا ہے اور خون آنا شروع ہوتا ہے۔
 اس وقت درمال کا رکھنا ضروری اور لازمی ہے۔ تاکہ ایسی حالت میں کپڑے خراب نہ ہو جائیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پہلی رات میں عورت کو زیادہ لطف آتا ہے اور اس کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا خاوند ایسا ہی اور کرتا رہے۔ یہ بات قطعی غلط ہے۔

کنواری لڑکی اس کو سخت تکلیف اور دردِ ساحسوس کرتی ہے۔ جس کے باعث وہ فرطِ درد سے بے ہوش ہو جاتی ہے۔ اور تھوڑی دیر کے لئے ایک مردہ کی طرح بے حس و حرکت وہ اپنے پلنگ پر آنکھیں بند کئے پڑی رہتی ہے۔
 ہاں البتہ جب کچھ شادی کا زمانہ گزر جاتا ہے تو اس کی تکلیف میں بھی کمی ہوتی جاتی ہے۔ اس وقت اس کو ضرور لطف آنے لگتا ہے۔

جو عورت زیادہ شہوانی طاقت رکھتی ہے وہ کبھی میسر نہیں ہوتی۔ اور وہ چاہتی ہے کہ میرا مرد میری خواہش کو پورا کرتا ہی رہے تو اچھا ہے۔

ایسی عورتیں بہت بے شرم اور بہت بے حیا ہوتی ہیں۔ عورتوں کی چار اقسام ہیں۔ ہم چاروں قسم کی عورتوں کے پورے حالات درج کریں گے۔ اور ہم بتائیں گے کہ ہر قسم کی عورت میں کس کس قسم کے اوصاف موجود ہوتے ہیں۔

عطلی اور بیدگمانی کا علاج

ہندستان میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ بہت سے مردوں نے اپنی دلہن کو بدمعاش اور دوشیزہ نہ سمجھتے ہوئے اُن کو طلاق دے دی ہے اور ان سے پورے طور پر قطع تعلق کر لیا ہے۔

نہایت امنوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ معلومات نہ ہونے کے سبب جو لوگ ایسا کرتے ہیں، وہ اپنی نیک اور پاک صاف بیویوں پر ایسا ظلم کرتے ہیں کہ جن کے سبب ان عورتوں کی زندگیاں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ دنیا میں بدنام ہو کر بے کسی کی حالت میں معصوم نظر آتی ہیں۔

معصوم لڑکیاں رور و کر اپنی عمر کاٹی ہیں۔ ایسی عورتوں کی دوسری شادی ہونی بھی دشوار ہو جاتی ہے۔

دراصل وجہ یہ ہے کہ جو لڑکیاں جوان ہو جاتی ہیں اور جن کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے اور شادی کہیں ہوتی نہیں، جب خون حیض کثرت سے آتا ہے تو اس کی وجہ سے وہ پردہ بھی پھٹ جاتا ہے۔

بعض لڑکیوں کی اندام نہانی میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ کسی چیز سے کھچا لیتی ہیں۔

جس کی وجہ سے وہ پردہ پھٹ جاتا ہے۔

نا تجربہ کار لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید شادی سے پہلے ہی

اس لڑکی نے اپنی عصمت ضرور کسی غیر مرد کے ہاتھوں کھو دی ہے۔ اور اس

بنا پر لاکھوں عورتوں کو طلاق ہو گئی ہے۔

اور ہزاروں بے بنائے گھر بکڑ گئے ہیں۔

لہذا ہم اپنے دوستوں (مردوں) سے مودبانہ گزارش کرتے ہیں۔
کہ اگر کوئی ایسا واقعہ پیش آ بھی جائے۔ تو قطع تعلق سے پہلے اس بات کی
خوب اچھی طرح تفتیش کر لینی چاہیے۔ اور معلوم کر لینا چاہیے کہ وہ جس عورت کو
طلاق دے رہے ہیں وہ آیا دراصل بد چلن ہے۔

یا اس بے چاری پر صرف شبہ ہی شبہ ہے۔

انتقام پر ایک نظر؟؟

ہم اپنی اس کتاب کے اگلے بیان میں لکھ آئے ہیں کہ عورت جب خیال کرتی ہے کہ اس کا پتی (شوہر) اس کی حیات (زندگی) میں اس کو تمام حقوق سے محروم کر کے ایک غیر (دوسری) عورت سے ملنے لگ گیا ہے۔ تو وہ ضرور ایسی صورت میں انتقام پر تل آتی ہے۔ چنانچہ ہم تار تین کرام کی دلچسپی کی خاطر ایک انتقامی عورت کا قصہ درج کرتے ہیں۔

کمار کی جب شادی ہوئی وہ جوان تھا، شباب کا عالم تھا، وہ بہت زیادہ خوبصورت تھا، اس کی آنکھوں میں محبت کا جادو موجود تھا۔ شروع میں تو وہ اپنی بیوی کا ہمدرد شوہر اور محبت کرنے والا خاوند ثابت ہوا۔

چونکہ کمار اپنی عورت سے بہت زیادہ پریم و محبت کرتا تھا۔ اس لئے اس کی بیوی بھی اس پر ہزار جان سے شیفتہ و فریفتہ تھی۔ گویا دونوں ایک روح دو قالب بن چکے تھے۔

ایک سال تو کوئی قابل ذکر معاملہ پیش نہ آیا۔ مگر اتنی مدت کے بعد کمار کے معمول میں فرق آگیا۔ اس کے دل سے رفتہ رفتہ بیوی کی محبت کم ہونے لگی۔ جس کی وجہ سے دونوں کے تعلقات بھی ناخوشگوار رہنے لگے۔

اس کی بیوی نے جب شوہر کی بدلتی ہوئی حالت کو دیکھا کہ اس کو اپنے شوہر کی سرد مہری کا اچھی طرح سے احساس ہو گیا۔ اس وقت اس کو سخت افسوس ہوا۔

کمار کی یہ حالت تھی کہ تمام تمام رات گھر سے غائب رہتا تھا۔ ایک روز رات کو دو بجے کے قریب وہ اپنے مکان پر واپس آیا۔ اس کی بیوی ذرا جاگ رہی تھی۔ اس کو اپنے شوہر کے بغیر نیند نہ آتی تھی۔ وہ تمام رات جاگتے ہوئے اپنی آنکھوں میں کاٹ دیتی تھی۔

اس کے شوہر نے دستک دی بیوی نے دروازہ کھولا، وہ اندر آگیا آج اس کی بیوی کو بھی غصہ چڑھا ہوا تھا، وہ بھری میٹھی نختی۔ اپنے شوہر کو آتے ہی بولی۔

بیوی :- کیوں جی اتنی رات تک آپ کہاں تھے۔

کمار :- اس سے تمہارا مقصد

بیوی :- کیا مجھ سے اس لئے شادی کی تھی کہ میں رات رات بھر تنہا پڑی رہوں، اس سے تو یہی بہتر تھا کہ میں کنواری رہتی۔ اپنی شادی ہی نہ کراتی۔

کمار :- زیادہ باتیں بنانے کی ضرورت نہیں، تم میرے کسی کام میں بھی دخل اندازی نہیں کر سکتی ہو۔ اگر ایسا کر دو گی تو میں تم کو بڑی طرح سزا دوں گا،

عورت کو اپنے خاندان کی پوری طرح اطاعت کرنی چاہیے۔ اس کے حکم سے ذرا بھی باہر نہ ہونا چاہیے۔

بیوی :- یہ میں مانتی ہوں مگر آخر بیوی کے بھی تو کچھ حقوق آپ پر واجب ہیں۔ عورت کو ایک قیدی کی طرح بند کر کے تنہا چھوڑ جانا بھی تو درست نہیں۔ مجھے آپ پر شک ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ آپ ضرور کسی غیر عورت سے ملتے ہیں۔

کمار :- اگرچہ اب تک تو میں کسی غیر عورت سے ملتا نہیں تھا۔ لیکن اگر تم مجھ پر ضد چڑھاتی ہو تو آئندہ تم سے نہ ملوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میرا کیا بگاڑ سکتی ہو۔

بیوی :- اگر آپ مجھے جلانے کی خاطر ایسا کریں گے تو تم کو واضح رہے میری محبت میرا پریم میری الفت میرا عشق نفرت سے تبدیل ہو جائے گا۔ اور پھر میں آپ کے حق میں نہ ہر ٹلی ناگن ثابت ہوں گی۔ اور آپ سے اس حق تلفی کا زبردست انتقام لوں گی کہ آپ یاد کریں گے۔ بہتر تو یہ ہے کہ آپ راہ راست پر آجائیں اور مجھے پریشان کرنا چھوڑ دیں۔

کمار :- تو کیا آج وہ زمانہ ہے کہ مردوں پر عورتوں کا حکم چلے، کیا مجھ پر تو اپنا حکم چلائے گی۔ بول کیا تو مجھے اپنا غلام سمجھے گی۔

بیوی :- غلام نہیں، بلکہ میں تو آپ کو اپنے سر کا تاج۔ اور اپنی زندگی کا سہارا اور ہمدرد شوہر خیال کرتی ہوں۔ آپ کی ہر مصیبت میں ساتھ دینے کے لئے ہجتم و دل حاضر ہوں۔

کمار :- بیوی میں ان باتوں کو خوب اچھی طرح سمجھ سکتا ہوں۔ تم مجھ پر حکومت کر سکتی ہو۔ مگر میرے دل پر نہیں۔

بیوی نے اپنی بھرائی ہوئی آوازیں کہا۔

بیوی :- لیکن میں آپ کا مطلب ذرا بھی نہیں سمجھی۔

کمار :- مرد جب اپنی خواہشات کو پورا کرنا چاہتا ہے تو ہر ممکن طریق سے کامیاب ہونے کی کوشش کرتا ہے۔

بیوی :- تو کیا آپ میرے سوا کسی اور عورت کو بھی چاہتے ہیں۔ بولتے

جواب دیجئے۔

کمار:- تمہاری ضد نے اور تمہاری ان باتوں نے مجھے اس بات کے لئے مجبور کر دیا۔ اور اتنا کہنے کے بعد وہ بڑبڑاتا ہوا پلنگ پر لیٹ گیا۔
 اس وقت اس کی بیوی کے خیالات میں ایک غیر معمولی انقلاب پیدا ہو چکا تھا۔ اس کی دونوں خوبصورت آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے۔
 اس طرح کچھ دن اور گزر گئے۔ عورت کے شکوک میں برابر اضافہ ہوتا رہا۔ اور وہ اپنے خاوند سے بہت زیادہ بدگمان ہو گئی۔

جب عورت کے شکوک اور بدگمانی اُمید سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ تو پیمانہ ضبط اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر ذرا سی دیر میں چور چور ہو جاتا ہے۔
 چنانچہ ایک رات جب اسکا شوہر مکان سے جانے کے لئے تیار ہوا۔ تو اس کی عورت بھی جلدی سے مردانہ لباس پہن کر اس کا تعقب کرنے کے لئے تیار ہو گئی۔ کمار ایک طوائف سے ملنے لگا تھا۔ وہ سیدھا طوائف کے مکان پر جا پہنچا۔ اس کی عورت تعقب کرتی ہوئی جب یہاں پہنچی تو اس نے اپنے شوہر کمار کو دروازے کی دراز میں سے ایک بازاری عورت کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا تو اس کے دل پر سخت صدمہ ہوا۔

چونکہ وہ عورت انتقام لینے کے لئے تیار ہو کر آئی تھی۔ اس لئے اس نے کپڑوں میں سے ایک تیز دھار والا خنجر نکالا۔ اور غصہ میں جھپٹ کر دونوں پر جا پڑی۔ اور اپنا وار کر دیا۔

کمار نے ایک اجنبی کو حملہ کرتے ہوئے دیکھا تو وہ گھبرا گیا۔ پہلے تو اس نے طوائف کا کام تمام کیا۔ اس کے بعد اپنے شوہر پر حملہ آور ہوئی۔ اس وقت نہ معلوم اس عورت میں طاقت کہاں سے آگئی تھی۔ اور وہ ایک شعلہ سوز لابی ہوئی تھی۔

وہ اپنے خاوند شوہر کی چھاتی پر بیٹھ کر اس کو قتل کرنے لگی، اس وقت اس کے کان میں آواز آئی۔

اے عورت۔ اب اس کو چھوڑ دے۔ یہ اپنی سزا کو پہنچ چکا ہے۔ اس کو کچھ عرصہ زندہ رہنے دے۔ تاکہ اس کو اس بات کا احساس ہو جائے کہ جو شخص بیوی رکھنے پر بھی بازاری عورتوں سے ملتا ہے تو قدرت اس کو کیا سزا دیتی ہے ان لفظوں میں کچھ ایسا اثر تھا کہ عورت اپنے شوہر کی چھاتی پر سے اتر گئی۔ اس کا شوہر بہت شرمندہ اور ہشیمان ہوا۔ عورت نے اسے اپنے ساتھ لیا۔ اورد لئے ہوئے اپنے مکان پر پہنچ گئی۔ کسی کو اس کے خون کے متعلق پتہ نہ لگا کر طوائف کا قاتل کون ہے۔

سوال

منایت ہی افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ مرد تو اس قدر آزاد ہے کہ جہاں اس کا دل چاہے جائے۔ جس سے دل ملے کوئی کہنے سننے والا نہیں۔ مگر اس کے برخلاف اگر عورت کی بابت مرد کو ذرا بھی شبہ ہو جائے تو وہ اس عورت کو بے حیا اور عصمت فردش خیال کرنے لگتا ہے۔ اس عورت کو کوئی بھی اپنے مکان میں جگہ نہ دے گا۔ کیا یہ انصاف ہے کیا یہ عورتوں پر جائز و بائز ہے۔



حسن طوائف کے خریدار

ایک طوائف اپنے خریداروں شخصیت اور ان کی عزت و خاندان کا قطعی بھی خیال نہیں کرتی اور نہ ایک طوائف ان کے مذہب کا خیال رکھتی ہے۔ اس نے تو سر بازار حسن کی دوکان کھول رکھی ہے۔ اور وہ حسن جس کی دیکھ بھال (حفاظت) ایک حسین اور خوبصورت عورت کے لئے فرض ہے جس کو نظر غیب سے پوشیدہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس حسن کو ایک طوائف کوڑیوں کے مول لٹاتی ہے، دوسرے لفظوں میں وہ اپنے حسن کی کمائی کھاتی ہے۔

حسن فروشی عورت کے لئے باعث شرم ہے۔ ایک عورت اور حسین عورت کو اپنی دونوں آنکھیں بند کر کے اپنے خداداد حسن کو اس طرح نہ لٹانا چاہیے! اس کو اپنے حسن کو برباد نہ کرنا چاہیے۔ اس کو اپنے حسن شباب کی قدر کرنی چاہیے جو ہر عصمت عورت کے لئے عجیب شے ہے۔ اس پر داغ نہ آنا چاہیے۔ مگر طوائف اس امر کے قطعی خلاف ہے۔ وہ اپنے حسن کو لٹانا اپنا فرض خیال کرتی ہے۔ وہ ایک چار کے ہاتھ بھی اپنی عصمت فروخت کرنا درست خیال کرتی ہے۔

وہ ایک بیمار آدمی کے پاس بھی جلتے سے غار نہیں کرتی۔ جب ایک باری عورت (طوائف) کا یہ حال ہے کہ وہ روپیہ اور دولت کے لالچ میں اپنی ہر ایک چیز (شے) کو قربان کر دینا چاہتی ہے۔ تو وہ دوسروں کا کب خیال کرے گی۔

طوائف سے ملنا اور اس سے تعلقات قائم کرنا انسان کے لئے بہت مضر ہے۔ کیونکہ طوائف کی وجہ سے پرش اپنے سریر کو بہت خراب کر لیتا ہے۔ اور

آتشک سی موزی اور خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ دراصل وجہ یہ ہے کہ ایک بازاری عورت دولت اور مال کے لالچ میں اپنی عصمت فرشی کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہے۔ اس کے پاس کوئی بیمار آدمی بھی آجائے تو وہ انکار نہیں کرتی جو عورت ایک بیمار سے ملے گی تو ظاہر ہے کہ وہ بھی کچھ عرصہ بعد اس مرض کا شکار ہو جائے گی۔

نیز ہم نے پہلے ذکر کر دیا ہے کہ لوگوں میں فرق ہوتا ہے۔ کوئی سودائی مزاج کا ہوتا ہے کوئی گرم مزاج کا اور کوئی باوی مزاج کا، ایسی حالت میں جب ہر قسم کے مزاج کا آدمی بازاری عورت سے ملے گا تو اس کا خاص نتیجہ یہ ہوگا کہ اس زاری عورت کا تمام جسم سڑ جائے گا۔

اور اور اس میں کیڑے پڑ جائیں گے۔

ایسی صورت میں بازاری عورت کے پاس جانا اور اس سے صحبت (مباشرت) کرنا بہت خطرناک ثابت ہوگا۔ آتشک اور سوزاک وغیرہ وغیرہ مرضوں کا شکار ہو جائے گا۔ بازاری عورتوں سے ہر ممکن طریق سے دور ہی رہنا بہتر ہے۔ بلکہ دور ہی رہنا چاہیے۔ کبھی بھولے سے بازاری عورت کی طرف دیکھا تو آپ یقین کیجئے کہ آپ تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

طوائف یہ بھی ہمارے ہی ملک کی رہنے والی ہیں جن میں زیادہ تر شریف گھرانوں کی بھی عورتیں موجود ہیں۔ آپ سوال یہ پیدا ہوگا کہ انھوں نے یہ ذلیل پیشہ کیوں اختیار کیا، اور بازار میں کیوں بیٹھ گئیں۔

جواب

مرد کی کمزوری سے عورتوں کی حسرتوں کا خون ہو جاتا ہے۔ اور وہ یہ

دیکھتی ہے۔ کہ ان کا شوہران کی مطلب براری نہیں کر سکتا۔ اور ان کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے کافی نہیں، بلکہ ناکامی ہے۔ تو اس وقت سے ایسے آدمیوں کی وقعت اور عزت ان کی نگاہ میں کم اور گر جاتی ہے اور وہ بجائے محبت کرنے کے نفرت کرنے لگتی ہے۔ رفتہ رفتہ جتنی یعنی شوہر کا رعب و خوف بھی ان کے دلوں سے زائل ہو جاتا ہے۔ اور پھر..... وہ چھپ چھپ کر غیر آدمیوں سے مل کر اپنی خواہشات اور خوافی کے جذبات کو پورا کرتی ہیں۔ اور..... پھر اگر ان پر زیادہ سختی کی جاتی ہے تو وہ طلاق لے کر بازار میں جا بیٹھتی ہیں۔ چنانچہ بازار میں بیٹھنے کے بعد وہی عورتیں کچھ عرصہ بعد طوائف کہلانے لگتی ہیں۔

بے شمار پریشوں سے ملنے کی وجہ سے اپنے تمام شریر کو خواب کر لیتی ہیں۔ یعنی زندگی و بال بنا لیتی ہیں۔ اور اچھے خاصے جوان اور تندرست مرد کو بُری طرح کمزور اور برباد کر دیتی ہے۔ پر مائتا ہر مرد کو ان بازاری عورتوں سے بچائے۔

مردوں کی کمزوری

بعض مرد تو پیدائش ہی سے کمزور ہوتا ہے۔ اور اس کے شریر میں طاقت کم ہوتی ہے۔ ایسے آدمی تو لازمی طور پر مجبور و لاچار ہیں۔ مگر کچھ ایسے بھی بد نصیب انسان ہیں جو خود اپنے ہاتھوں اپنا ستیا ناس کر لیتے ہیں۔ جو جانتے ہوئے بھی گناہ (پاپ) کرتے ہیں، اور اپنی زندگی کو بدکاری

طوائف کی محفل

طوائف اور ایک شریف آدمی کا خوشی کرنا



کی زندگی بنالیتے ہیں۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں استریوں (دیویوں) کے قابل نہیں رہتے۔ اور ان میں سے اکثر آدمی اغلام بازی کی وجہ سے اپنے اعضاءِ ریشہ کو کمزور اور خراب کر لیتے ہیں۔ اور وہ چھوٹی سی ہی عمر میں اپنی تمام طاقتِ مردانہ ختم (بر باد) کر دیتے ہیں۔ ان کی رہات یعنی منی (دیرج) پتلی پڑ جاتی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ تھوڑے ہی عرصہ بعد جلق میں مبتلا رہ کر مُردے سے بدتر ہو جاتے ہیں۔ اور پھر کسی کام کے نہیں رہتے۔

جب آپ مُشت زنی کر کے یعنی جلق سے اپنے پتھوں کو اس قدر کمزور اور لاغر کر لیتے ہیں کہ وہ بالکل ہی ناکارہ ہو جاتے ہیں اور وہ جب عورت کے پاس جاتے ہیں تو اس وقت ان کا اعضاءِ تناسل یعنی اعضاءِ ریشہ کو ذرا بھی گرمی اور سختی نہیں آتی۔ اور یانی سا خارج ہونے لگ جاتا ہے۔

پس ان مردوں کو ایسی صورت میں عورتوں سے بہت ہی ناوم ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی مارے ندامت اور شرمندگی کے نظریچے سے اوپر نہیں کر سکتے۔ اور ان کی آنکھیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جھجک جاتی ہیں۔

ایسے پرشوں کا دنیا میں رہنا ممنوع ہے اور نہ دنیا کو ایسے ناکارہ اور بُرے مردوں کی ضرورت ہے۔ اور نہ ہی ایسے مردوں کو شادی کرنے سے کوئی فیض پہنچتا ہے سوائے اس کے کہ وہ ایک جوان لڑکی کی زندگی اور امنگوں کو تباہ و برباد کرتے ہیں۔

یہ وہی لوگ ہیں کہ جن کی عورتیں ان کی دولت میں ٹھوکر مار کر، اور ان پر ٹھوک کر ان کے گھروں سے صاف نکل جاتی ہیں۔ اور بازار میں بیٹھ کر طوائف کا پیشہ اختیار کر لیتی ہیں۔ جوانی اندھی ہوتی ہے۔ جوانی میں عورت نہ جانے کیا کر گزرتی ہے۔

اگر انسان اپنا بدن اور اپنی طاقت کو برقرار رکھتا اور اپنے ہاتھوں اپنی پیدا ہونے والی قوت کو بری صحبت میں بیچ کر خراب نہ کرتا تو عورت کی یہ ہرگز ہمت نہ ہوتی کہ وہ چلی جائے۔

بازاری عورتوں کے جو ہم کرشمے دیکھ رہے ہیں یہ سب ہمارے کرتوتوں کے نتائج ہیں۔ (یہ ہماری سزا ہے، ورنہ عورت، اگر مرد طاقت مردانگی سے ذرا مالا مال ہوتا تو کبھی ہرگز نہ نکل سکتی۔ اگر مرد عورت کی خواہش کرنے کے قابل ہوتا تو پھر عورت کی کیا مجال تھی کہ وہ ذرا بھی گھر سے باہر قدم نکال سکتی۔ مردوں کی کمزوریاں عورت کو مکان سے باہر نکلنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔ عورت میں مرد کی نسبت جارگنا شہوت زیادہ رکھی گئی ہے۔ آپ اب اندازہ کر سکتے ہیں کہ جب آپ میں یہ گرمی ہے تو آپ کی یہ حالت ہے۔ کہ عورت سے ملنے کے لئے بے قرار رہتے ہیں۔

تو پھر اس عورت کا کیا حال ہو گا کہ جس کی شہوت مرد سے چو گئی ہے۔ کسی نے خوب لکھا ہے۔

”دو عورت رہے آپ سے نہیں جائے گے باپسے“

اس پر زیادہ روشنی ڈالنے کی مجھے ضرورت نہیں۔ بہتر ہے کہ آپ بری صحبت میں نہ بیٹھیں اور اپنی قوت مردانہ کو شادی سے پہلے برباد اور ضائع نہ کریں۔ تو آپ جوانی کا مزہ حاصل کر سکتے ہیں۔

آتشک

یہ نامرادی بیماری زیادہ پرانی نہیں بلکہ اس کی پیدائش کو ایک ہزار (۱۰۰۰) سال سے زیادہ زمانہ نہیں گزرا۔ اس سے پہلے کوئی فرد اس کی بابت کچھ بھی نہ جانتا تھا۔ اور کسی کو اس بات کا علم بھی نہ تھا کہ دنیا میں ایک ایسی موزی اور خوف ناک بیماری پیدا ہو جائے گی۔

سب سے پہلے آتشک جزائر فرنگ میں نمودار ہوئی۔ اور پھر اس نے عام لوگوں پر ایک خوف ناک (زبردست) حملہ کیا۔ اور ابھی اس کو دو تین برس گزرے ہوں گے کہ اس کا اثر ملک عرب میں بھی ہو گیا۔ اور وہاں پر بھی بہت لوگ اس موزی مرض کا شکار ہو گئے۔ چونکہ یہ ایک نیا مرض ہے اس لئے حکما راجلہ سے اس کا علاج بھی نہ تلاش کر سکے۔ اور نہ اس کی بابت معلوم کرنے کے لئے وہ ایک زمانہ (عرصہ تک) کوشاں رہے۔ ان کا یہ خیال نہ تھا کہ یہ مرض ایک عالم گیر مرض ہو گا۔ مگر مٹوڑے ہی عرصے میں یہ موزی بیماری آتشک تمام روئے زمین پر پھیل گئی۔ اور بہت سے لوگ اس موزی اور خطرناک مرض میں مبتلا ہو کر مرنے کے قریب پہنچ گئے۔

تمام جسم میں بڑے بڑے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ ان میں پیپ بھر جاتی ہے۔ اور تمام جسم سڑنے اور گلنے لگتا ہے۔ پیپ میں ایک قسم کا کیرا سا ہوتا ہے جو خوردبین کے ذریعے نہایت ہی آسانی سے نظر آتا ہے۔

یہ اس قدر موزنی مرض ہے کہ اس سے خدا ہی بچائے، تمام بدن سٹرنے لگتا ہے۔ اور ایک قسم کی جلن اور خلش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ہڈیوں تک اس کا اثر ہوتا ہے۔

احتیاط

اس مرض میں احتیاط اور پرہیز بہت ضروری ہے۔ اگر اس میں انسان ذرا سی بھی کوتاہی کرے گا تو یقناً مر جا دے گا۔

جب کوئی شخص آتشک بیماری میں گرفتار ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ فوراً اپنا علاج کرائے۔ اور جہاں تک کوشش ہو وہ اس مرض کو پرانا ہرگز نہ ہونے دے۔ ورنہ اس صورت میں یہ مرض نہایت ہی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ گرم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کسی اچھے تجربہ کار ڈاکٹر یا حکیم کو اپنا معالج بنانا چاہیے۔

دوسرے آدمیوں کو چاہیے۔ کہ اگر وہ یہ دیکھیں کہ کسی آدمی کو آتشک ہے تو وہ ہر ممکن کوشش سے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔ اور اس کی پیپ غیرہ کو اپنے جسم میں نہ لگے دیں۔

اگر دوسرے لوگ اس مریض سے اپنے بچنے کی کوشش نہ کریں گے۔ تو ڈر ہے کہ یہ مرض دوسرے لوگوں کو نہ ہو جائے۔

آتشک سے مریض پر اس قدر تکلیف ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی سے نہ امید ہو جاتا ہے۔ اور اس کو چھٹی کا دودھ یاد آ جاتا ہے۔

سارے جسم میں ایک قسم کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ خلش، سوزش اور جلن ہوتی ہے۔

اس وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی شخص ہمارے جسم میں چھریاں سی
چھو رہا ہو، یا جیسے سونیاں داخل کر رہا ہے۔ اس تکلیف کا وہی آدنی خوب
اندازہ کر سکتا ہے جو اس موذی مرض میں مبتلا رہ چکا ہو یا خود اس پر گزند ہی
ہو۔ ورنہ دوسرا کیا جان سکتا ہے۔

کون جانے کسی کے درد کی بات

کون سمجھے کسی پہ کیا گزری

یہ وہ خطرناک اور موذی مرض ہے۔ کہ اس میں دشمن بھی گرفتار نہ ہو اور
پر ماتا اس سے ہر شخص کو محفوظ رکھے۔ جو مرد اس مرض میں ایک مرتبہ گرفتار ہونے
کے بعد جو تندرست ہوتا ہے، وہ ایک زمانہ تک کمزور رہتا ہے۔

چلتے وقت اس کا دماغ چکراتا ہے۔

آنکھوں تلے اندھیرا اور غش آنے لگتا ہے۔

غرض بُری حالت ہو جاتی ہے۔ اور وہ انسان کسی کام کا نہیں رہتا
زندگی بے کار اور دوبرہ ہو جاتی ہے۔

شادی سے پہلے اور شادی کے بعد

جب طالب و مطلوب محبت میں بے قرار ہو جاتے ہیں۔ اور طرفین (دونوں) کے والدین کو اس کی محبت کی بابت معلوم ہو جاتا ہے تو وہ شادی کا بندوبست (انتظام شروع) کر دیتے ہیں اور ان دونوں کو آپس میں ملنے سے قطعی نہیں دکتے۔ ان ایام (دونوں) میں تخلیہ کا موقع مل جاتا ہے۔

ایسی صورت میں دونوں میں چھڑ چھڑ شروع ہو جاتی ہیں۔ اور دونوں ایک دوسرے کی محبت میں اندھے ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اگر اتفاق سے تخلیہ کا موقع بھی مل جاوے تو واضح رہے کہ مواصلت ہرگز ہرگز نہ کریں۔

شادی سے پہلے قانوناً اور مذہبی دونوں اصول سے مباشرت کرنا قطعی طور پر حرام ہے۔

مباشرت شادی سے پہلے کسی طرح بھی جائز نہیں۔ جب تک کہ شادی نہ ہو جائے۔ (خام یعنی زبردست پاپ ہے) اس وقت تک ہرگز ہرگز ایکٹ یا ری دوشیزہ لڑکی کی عصمت (عزت آبرو) پر ہاتھ نہ صاف کرنا چاہیے۔ بلکہ اس کی عظمت، عزت اور عصمت کی حفاظت کرنی چاہئے۔

اور اگر عورت کی طرف سے زیادتی شروع ہو جائے۔ تو خود اس وقت اس مقام پر سے ٹل جائے اگر شادی سے پہلے یہ کام کر لیا گیا، تو یہ پاپ میں شامل ہو گا۔

بے روزگاری کا خاتمہ

کھوٹ سہ ماہیت روپیہ کماتا

”صنعت و وقت اصل راز“

نامی گرامی کتاب کے ذریعہ

قیمت ————— چار روپیہ

ملنے کا پتہ :- اگر وال بکٹ پوکھاری باؤلی دہلی

مرد کو چاہیے کہ وہ خود پر پورا پورا کنٹرول کرے۔ مرد یہی ہے۔ جو خود پر قابض ہو۔ اور خود پر پورا پورا کنٹرول (قابو) رکھتا ہو۔ جو شخص اپنے آپ پر کنٹرول نہیں رکھ سکتا وہ انسان کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔ جب تک کسی عورت سے شادی نہ ہو جائے۔ وہ نکاح میں نہیں آسکتی، اور نہ ہی وہ استری (بیوی) کہلانے کی مستحق ہے۔ ایسی صورت میں ایک عورت جو کہ بیوی نہ ہو۔ اس سے مباشرت کرنے سے چوگانگاہ دپاپ، ہوتا ہے۔ وہی پاپ استری بننے والی عورت سے مباشرت کرنے سے ہوتا ہے۔

اس لئے لازم اور ضروری ہے کہ شادی سے پہلے ہرگز ہرگز یہ کوشش نہ کرنی چاہیے کہ وصل حاصل ہو۔ بلکہ کوشش اس بات کی ہونی چاہیے کہ جس سے محبت و پریم پیدا ہو چکی ہے۔ اور اس نے اپنی محبت میں تم کو اندھا اور بے قرار بنا دیا ہے۔ کسی نہ کسی طرح اس کے رشتہ داروں سے اس قدر تعلقات بن جائے کہ وہ اپنی لڑکی کی شادی تم سے کر دیں۔ جب اس لڑکی کی شادی تم سے ہو جائے۔ تو پھر شادی کی پہلی رات میں وصل کے مزے لوٹو اور خوب دل بھر کے اپنے ولی ارمان نکالو۔

عورت کا حسن

نوجوان انسان کو خود فریفتہ کر دینا ہے۔ حسن اور خوب صورتی ایک قسم کا جادو ہے۔ اگر بچ پوچھو تو عورتوں کا خدا وادمن بھی خدا کا نور ہے۔ عورتوں کے حسن میں خدا کا جلوہ اور عجب نور نظر آتا ہے اس نور میں تجلیاں انسان کو دیوانہ

بیوی کی فراری؟

بیوی کا ایک غیر مرد کے ساتھ فرار ہوتے نظر آنا۔



اور گرویدہ بنا دیتی ہیں۔ اور وہ ہی نورانی تجلیاں گرا کر ان کو جلا دیتی ہیں۔ اگر عورت میں حسن نہ ہو تا۔ اور پر ماتا عورت میں خوب صورتی نہ پیدا کر دیتا تو آدمی (مرد) ان غریب صنفِ نازک کو اپنی خاطر میں بھی نہ لاتے۔ اور پھر وہ عورتوں کی بالکل بھی قدر نہ کرتے۔

مگر ایسا نہیں۔ قدرت کا انتظام بہت اعلیٰ ہے۔ اس نے سمجھ رکھا تھا کہ اگر حسن پیدا نہ کیا گیا۔ تو عشقِ لاحاصل، اور عشق نہ ہوتا تو حسن بے سود۔ اس لئے خدا نے حسن و عشق دونوں چیزیں پیدا کر دیں۔ ایک چاہنے والا پیدا کیا تو دوسرا ایسا پیدا کر دیا کہ جس کو دوسرا بھی چاہے۔

عورت کی خوبصورتی مردوں کے دلوں میں عجیب و غریب سرور پیدا کر دیتی ہیں۔ اور تھکے ماندے مزدور پیشہ مرد جب گھر میں واپس آتے ہیں۔ تو وہ اپنی عورتوں سے محبت کی باتیں کر کے اپنے سارے دن کی تھکن کو قطعی بھول جاتے ہیں۔ اگر عورت میں طبیعت بُھا لینے کا مادہ نہ ہو تا تو حضرت انسان کی ہرگز ہرگز طبیعت عورت کی طرف راغب نہ ہوتی۔ اور وہ سمجھی نہ چاہتا کہ خود محنت و مشقت کرے اور اپنی بیوی کو ہمیشہ روٹی کپڑا دیتا رہے۔ اور ہر ممکن طریقہ سے خوش کرے۔

عورت میں بے شمار خوبیاں موجود ہیں یہ ہی وجہ ہے کہ وہ اپنے ایک ذرا سے اشارے سے اپنے ہر دماغ شوہر سے بھی کام لے سکتی ہے۔ اور وہ اپنی باتوں سے اپنے غصہ میں بھرے ہوئے شوہر کو بہت جلد خوش کر لیتی ہے۔ یہ انجمنی طرح اس کا دل بُھا سکتی ہے۔

مرد کا عہد شباب

جوانی میں اس وقت جبکہ انسان کی چھاتی کشادہ اور سیبہ چوڑا ہوتا ہے۔ اس وقت جبکہ اس کی آنکھوں میں چمک اور ایک عجیب ادا ہوتی ہے۔ جبکہ اس کا چہرہ عہد شباب میں چود ہو یہاں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہو۔ جب غفلت، جبکہ وہ بہت خوب صورت معلوم ہوتا ہے۔ عورتوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

انسان کی صحت جس قدر اچھی ہوگی اسی قدر وہ زیادہ خوبصورت ہوگا۔ انسان کے چہرہ پر اس کا خون چمکتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی صحت کا حتمی الامکان خیال رکھے۔ اور اپنی قوتِ مردانگی کو برقرار رکھنے کے لئے اچھی اچھی مقوی غذا ہمیشہ استعمال کرتا رہے۔

اگر انسان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ تو اس کی تمام خوب صورتی عہد شباب ہی میں زائل ہو جاتی ہے، اور وہ سو بوڑھوں کا ایک بوڑھا نظر آنے لگتا ہے۔ اگر انسان کی صحت قائم رہے گی۔ تو دنیا بھر کے عیش و عشرت اور آرام اس کی ٹھوکر کے سامنے موجود ہوتے ہیں۔ وہ ہر ایک قسم کے آرام اور پُر سکون زندگی گزار سکتا ہے۔ وہ ہزاروں عورتوں کو اپنا غلام بنا سکتا ہے۔ اگر انسان کے بدن میں خون نہیں تو ایک نوجوان عورت اس کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ کرے گی۔

اس صورت میں مرد کو بڑی ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔ عورت کو روپے کی ضرورت نہیں، اس کو زلیخہ، خزانہ اور کپڑے

کی ضرورت نہیں، وہ صرف اپنے شوہر کو مضبوط اور توانا دیکھنا پسند کرتی ہے۔
عورت صرف مرد کی طاقت سے غلام بن کر رہ سکتی ہے۔

اور اگر اس کا شوہر کمزور ہو یا اس کی طاقت میں کچھ کمی ہو تو اس صورت
میں عورت اپنے شوہر سے نہیں دیتی۔ وہ اس کے حکم پر نہیں چلتی،

وہ اپنی بیجا ہول میں اپنے شوہر کو ذلیل اور حقیر خیال کرتی ہے۔

مرد کی قدر اور عزت نہ عورت کے دل میں اس کی طاقت کے اثر سے
قائم رہ سکتی ہے۔ لہذا شادی سے پہلے مرد کو لازم ہے کہ وہ اپنی طاقت کو اس
قدر بڑھالے کہ شادی کی پہلی رات میں اس کو ناگامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

پہلی رات سے ہماری مراد سہاگ رات ہے۔

یہ وہ رات ہے جس میں دُلہا اور دُلہن اکٹھے ہوتے ہیں خلوت

کی جگہ تنداؤں اور امیدوں کا ہجوم، دو طالب و مطلوب جو آج کی رات کے
نئے مدت سے بے قرار تھے۔ جس کی یاد دونوں کے دلوں میں گدگد سی پیدا کر
دیتی ہے۔ اس رات میں کیا ہوتا ہے ایک آراستہ اور پیراستہ اندھے ہوئے
کمرے میں دُلہن پہلے سے چار پانی پر موجود رہتی ہے۔

دُلہن کا دل فزط مسرت، حیرت، شرم و حیا سے دھک دھک کرتا

رہتا ہے۔ اور اپنے دل میں خیال کرتی ہے کہ نہ معلوم دُلہا آج رات اس سو
کس طرح پیش آئے گا۔

اگرچہ وہ لاعلم ہوتی ہے۔ مگر پھر بھی اس کے دل میں خوف کی لہر کے

ساتھ ساتھ ایک مسرت کی لہر بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ خوف اور مسرت،

دونوں ساتھ ساتھ ایک ہی دل میں موجود رہتے ہیں۔ دُلہن تنہا

پلنگ پر بیٹھی ہوئی اپنے دونوں پاؤں لٹکائے ہوئے ٹٹماتے ہوئے چراغ کی

پیار اور اُلفت

میاں اور بیوی پیار اور اُلفت کی حالتیں؟



طرف دیکھتی رہتی ہے۔

وہ اپنا وقت گزارنے کے لئے ایسا کرتی ہے۔

جب کہ دلہن کمرے میں ہوتی ہے۔ اس وقت دولہا میاں باہر ہوتے ہیں اور وہ اپنی دلہن کے پاس یعنی کمرے میں آنے کی تیاری میں مشغول ہوتے ہیں۔

شادی کی ضرورت ہے۔

انسان کو شادی کی ضرورت اس واسطے ہے۔ کہ بقائے نسل انسان صرف شادی سے رہ سکتی ہے۔ اگر شادی نہ ہوتی تو انسان کی نسل آج باقی نہ رہتی اور ہم اس پر وہ دنیا پر نظر بھی نہ آتے۔ شادی سے میاں اور بیوی کے تعلقات اس قدر پیارے، مضبوط اور مستحکم ہو جاتے ہیں کہ کوئی دوسرا اتنے پیدا نہیں کر سکتا۔ شادی کی اصلی غرض اور منشا بقائے نسل انسانی کو بقول رکھنا ہے۔ اور وہ پورا جس کو ہمارے بزرگوں نے اپنے مقدس ہاتھوں سے اس دنیا میں لگا دیا ہے۔ ہم کو چاہیے۔ کہ ہم اس کی حفاظت کریں۔

شادی کے بعد بیوی اپنے شوہر کی رفیق غم، رفیق عیش و عشرت اور رفیق حیات بن جاتی ہے۔ اگر شوہر کو کسی قسم کا صدمہ پہنچتا ہے۔ تو بیوی کو بھی غم ہوتا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں میاں بیوی ہر بات میں شریک ہوتے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کی تکلیف میں شریک ہو کر ایک دوسرے کا رنج و غم مٹانے کی پوری پوری کوشش کرتے ہیں۔ مباشرت کے بعد قطرۂ منی رحم میں داخل ہوتا ہے۔ اور وہی قطرۂ ناچیز بچے کا سبب ہوتا ہے۔

یہ بیج چھوٹ کر پودے کی صورت میں تبدیل ہو جاتا ہے، اور مادری خون اور غذا کے اثر سے شکم ہی میں پرورش شروع کر دیتا ہے۔ اس بچہ کو ہوا

پہنچ سکتی ہے۔ اس میں جان پڑ جاتی ہے جب وہ زیادہ بڑا ہو جاتا ہے۔ تو چلنے اور پھرنے لگتا ہے۔

اور پورے نو ماہ بعد وہی ناچیز قطرہ جو عورت کے پیٹ میں چاند کی صورت میں بچہ بن کر باہر آ جاتا ہے۔

یہی انسان کی ترقی کا ایک نمونہ ہے۔

چنانچہ انسان کی نسل کو ہمیشہ کے لئے برقرار رکھنے کے لئے شادی کی بڑی سخت ضرورت ہے۔ اور اسی سے انسان کی نسل باقی رہتی ہے۔

انسان کی نسل دنیا کی جوڑ ہے اگر انسان دنیا میں نہ ہوں تو کیا پھر بھی یہ جگہ دنیا کھلائے گی۔ ہرگز نہیں۔ انسان سے دنیا میں رونق ہے۔ اگر انسان نہ ہوں تو دنیا کی رونق آج ہی ختم ہو جائے۔

انڈین لٹریچر رینمائے فوٹو گرافی

اومسٹ شری گوہند مام سیٹھی۔ سے ڈائریکٹر ہائی ڈو۔ امریکہ،

اس کتاب کی مدد سے معمولی پڑھا لکھا آدمی ایک بہترین فوٹو گرافر بن سکتا ہے، امریکہ اور انگریز ہندوستان کی فوٹو گرافی کے متعلق ہزاروں کتابوں میں سے پانچ سال کی سیرج کے بعد یہ کتاب تیار ہوئی ہے۔ جگہ جگہ تصویروں کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔ قیمت ڈھائی روپے

ملائے کیلئے
گروال فوٹو گرافی کے بارے میں

مرد و عورت کی قسمیں

ضروری باتیں

معلومات کے سمندر کی قیمتی موجیں

مرد اور عورتوں کی قسموں کی بابت ہم کو کوئی نیا مضمون اپنی طرف سے گھر کر پیش نہیں کرنا۔ بلکہ اس علم میں دلچسپی لینے والے بزرگوں نے مرد اور عورت کے اقسام پر جو کچھ بھی تحریر کیا ہے۔ اور جو کچھ بھی ہم کو بتایا ہے وہ کافی حد تک صحیح اور درست ہے۔

جب سے دنیا قائم ہوئی ہے۔ اور انسان پیدا ہوئے۔ تو اس وقت ان کی پیشانیوں پر یہ نہ لکھا ہوا تھا کہ یہ شخص فلاں قسم کا ہے۔ اور یہ عورت فلاں قسم کی ہے۔ بلکہ واقعات اور حالات پر عقلمند بزرگوں اور پٹنڈتوں نے غور اور سمجھ کر آدمیوں اور عورتوں کو تقسیم کر دیا ہے۔ تاکہ ان اچھائی اور بُرائی میں خوب تمیز ہو سکے۔ اور یہ اندازہ ہو جائے کہ فلاں قسم کا پردہ فلاں قسم کی عورت کے لئے مفید ثابت ہو گا۔ اور فلاں قسم کی عورت فلاں قسم کے مرد کے لئے بہتر اور موزوں ہو گی۔ اس بات کی ضرورت لوگوں کو کیوں محسوس ہوئی اور انہوں نے اس قسم کو کیوں اچھا خیال کیا۔

اس موقع پر ہم دو کہانیاں سپرد قلم کرتے ہیں جن کے پڑھنے سے آپ

کو خود اندازہ ہو جائے گا۔ کہ معلومات نہ ہونے سے پہلے کیا دشواریاں تھیں آخر پرش اور استریوں کو الگ الگ کس لئے تقسیم کیا گیا۔

بہت ہی پرانے زمانے کا ذکر ہے کہ ایک نئی شادی ہوئی۔ مرد ششک (گھوڑے) کی قسم کا تھا اور عورت ہستنی یعنی ہستنی کی کی قسم کی تھی۔ ایسے مرد کو پدنی نسل کی عورت کی ضرورت تھی۔ کیوں کہ پرش اعلیٰ قسم کا تھا۔ اس میں مادہ گرمی (شہوت) کم تھا، اور وہ جماع کو بھی بہت کم پسند کرتا تھا۔ مگر اس کے برخلاف جس عورت سے اس کی شادی ہوئی تھی، اس میں اور اس پرش میں زمین اور آسمان کا فرق تھا۔ وہ عورتوں کی تمام قسموں میں سے سب سے بُری قسم کی ہستنی عورت تھی۔ جس میں بے شرمی بے حیائی اور شہوت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اس کی آواز اور اس کی خواہش اس کی تنہا اس مرو سے پوری نہ ہوتی تھی۔ اور وہ غریب آجڑا جاتا تھا۔ لیکن اس کی عورت دیوی، پھر بھی سیر نہ ہوتی تھی، جس کا لازمی یہ نتیجہ ہوتا تھا، کہ دونوں میں آن بن رہتی تھی۔

اور اند لڑائی جھگڑا رہتا تھا۔

چونکہ ہستنی قسم کی عورت میں شہوت کا مادہ زیادہ تھا اور ششک قسم کا مرد اس کی تنہا اور حسرت پوری نہ کر سکتا تھا۔ اس لئے عورت اپنے شوہر کو بالکل ذلیل اور حقیر خیال کرتی تھی۔ اس کا حکم نہ مانتی تھی، اس کے کہنے پر نہ چلتی۔ اس کی ہر بات کا انکار میں جواب دیتی تھی۔ نافرمانی بردار ہو چکی تھی جب اس نے یہ دیکھا کہ اس کا شوہر اچھی طرح اس کی خواہش پوری نہیں کر سکتا، تو اس کو پھر دوسرے مرد کی ضرورت ہوئی۔ اس نے اپنی آرزو پوری کرنے کی خاطر اپنے شوہر کو چھوڑ دیا۔ اور وہ اس کے مکان سے چلی گئی۔ اور کچھ دنوں بعد وہ اپنے مقصد اپنے ارادے میں کامیاب ہوئی۔ اور ایک اسی کی نسل کا اثنو یعنی گھوڑے کی

مستم کا مرد مل گیا جو اس کی طرح بہت زیادہ شہوت پرست اور جبار سے بہت ہی زیادہ خوش ہونے والا بے حیا مرد تھا۔

چنانچہ اس اشومرد کے ساتھ اس مستی عورت نے بخوبی اپنی زندگی گزار دی۔ اور اس کی غلام بن کر اس کے مکان میں رہنے لگی۔

لوگوں نے جب یہ معاملہ دیکھا تو وہ سخت حیران ہوئے اور انھوں نے اس بات پر زیادہ تعجب کیا کہ یہ عورت ایک خوبصورت اور مال دار پتی کو چھوڑ کر ایک بد صورت اور غریب مرد کو کیوں پسند کیا۔

جو لوگ انسانی معلومات میں زیادہ اور خصوصیت سے دلچسپی لینے والے تھے وہ اچھی طرح غور کرنے لگے۔ اور اس کے میدان میں اپنے خیال کی گھوڑے دوڑانے لگے۔ اس طرح انھوں نے بہت سی مفید باتوں کا عرق نکالا جس سے آج تک ہم لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

دوسری کہانی

ایک مرد کی شادی کو ابھی زیادہ عرصہ بھی نہ ہوا تھا کہ اس کی عورت بہت زیادہ کمزور رہنے لگی۔ اور یہ کمزوری امید سے زیادہ بڑھ گئی۔ وہ ہر وقت سست اور مغموم نظر آتی تھی۔ اس کی حرکات سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے پتی سے ناراض ہے۔

چنانچہ لوگوں نے جب اس معاملہ پر غور کیا تو پتہ چلا اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ مرد رشتہ قسم کا آدمی ہے۔ جس میں شہوت بہت زیادہ موجود تھی جو ہر مباشرت کی خواہش کرتا تھا۔ اس کی کبھی حسرت پوری نہ ہوتی تھی۔ بیوی

آن بن

میاں بیوی کا کرے کمر، گھٹنوں پر ہاتھ رکے جوئے اظہار نامہ گئی»



چونکہ بیمار تھی۔ اس وجہ سے وہ مباشرت کے لئے اور بھی بے قرار رہتا کہ کوئی اور عورت لی جائے تو نہایت ہی بہتر ہو گا۔

عورت پر جب غور کیا تو پتہ چلا کہ وہ پدمنی قسم کی عورت ہے۔ پدمنی کی خاطر شک مرد کی ضرورت ہے۔ وہ غریب کچھ عرصہ بعد مر گئی۔ اگر شادی سے پہلے اس بات پر غور کر لیا جاتا۔ اور جوڑے کو اچھی طرح دیکھ کر معلوم کر لیا ہوتا تو اتنی خرابی ہرگز نہ پیدا ہوتی۔

چونکہ وہ پھانا زمانہ تھا۔ اور لوگوں نے زیادہ ترقی نہ کی تھی۔ اس لئے عوام تو خاص نتیجہ پر نہ پہنچ سکے۔ مگر جہاں آئے دن اس قسم کے واقعات درپیش آتے رہتے ہیں۔ اور ہزاروں گھر برباد ہوتے رہتے ہیں۔ وہاں عقل مند اور ہوشیار لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو ہر واقعہ کی تہ تک پہنچنے کی کوشش کرتے تھے۔ چنانچہ نہایت ہی محنت اور جانفشانی سے انہوں نے تمام اصلی وجوہات معلوم کر لیں۔

جب یہ بات عوام کو پھیل گئی۔ اس وقت ہمارے بزرگوں نے آدمیوں کو چار قسموں میں تقسیم کر دیا۔ اور ان کے جدا جدا نام رکھ دیے۔ ان کے نام ان کے عادات ان کی شکل و صورت ان کے مزاج کے حالات جدا جدا قلم بند کئے۔ تاکہ ایک معمولی آدمی بھی پڑھنے کے بعد اندازہ کر لے کہ وہ ان چار اقسام میں سے کون سی قسم کا ہے۔ یہ معلوم ہو کر آپ کو اندازہ ہو گا کہ چارے بزرگ اور پنڈتوں کی معلومات اور ان کی وہ کامیاب کوشش جن سے آج ہم لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں کس قدر بیش بہا ہیں۔

اگر ہمارے ملک میں رسم و رواج اس قسم کے نہ ہوں جیسے کہ پائے جاتے ہیں۔ تو کبھی خانگی معاملات میں زیادہ تسارع نہ ہو اور ہر پریش کو

اس کی ہی قسم کی استری مل جائے۔ مگر انوس یہاں وہ بات نہیں سنا اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ یہی وجہ ہے جو رشومرو کے ساتھ بدمنی اور شک مرد کے ساتھ بعض اوقات ہستی کی شادی ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ بہت ہی بُرا ہوتا ہے۔

عورتوں کی قسمیں تحریر کرنے سے پہلے ہم پرشوں کی بابت تحریر کرتے ہیں تاکہ تمام پوشیدہ باتیں آئینہ ہو جائیں۔ اور ہرمنش ان کو اچھی طرح سے اپنے ذہن نشین کر لے۔

اگرچہ یہ کتاب بہت چھوٹی ہے۔ اور ہم کو صرف اتنے ہی صفحات کی کتاب لکھنے کا آرڈر ملا ہے۔ مگر پھر بھی ہم اپنی انتہائی کوشش سے سلجھا ہوا مضمون تحریر کر رہے ہیں۔ اس قسم کی دوسری کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ سادہ زبان اور معمولی معمولی الفاظ جو روزانہ بولنے میں آتے ہیں جس کو ایک بچہ تک آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

دینی میں کتابوں کی بڑی دوکان

جہاں سے آپ ہر قسم کتاب مل سکتی ہے

پتہ: لاہور، والٹک پورہ، پتہ: لاہور، پتہ: لاہور

مرد کی پہلی قسم

شک ہو تا ہے۔ شک سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خرگوش کے ہیں۔ یہ مرد کی پہلی قسم ہے۔ جو دوسرے قسم کے مردوں سے، عمدہ بہتر، اور بالاتر مانا گیا ہے۔ اس میں خرگوش کی خاصیت ہوتی ہے۔ جس طرح خرگوش مباشرت کے بعد مست سا ہو جاتا ہے۔ اور گرنے لگتا ہے۔ اسی طرح یہ مرد بھی مباشرت کے بعد مست ہو جاتا ہے اور اس پر بے ہوشی کا طاری ہو جاتی ہے۔ پرانتھانے اس میں مباشرت کی تمنا (خواہش) بہت کم رکھی ہے۔ لیکن اس پر بھی اس قسم کا مرد مباشرت (جماع) کا بہت شوقین ہوتا ہے۔

یہ بڑھیا قسم کا آدمی نہایت ہی شریف، خوش مزاج، ہنسار، ہوشیار اور علم والا، سمجھدار ہوتا ہے۔ کام کرنے سے پہلے اس کی بابت اچھی طرح سے غور کرتا اور سوچ لیتا ہے۔

اس قسم کا مرد بہت کم کھاتا ہے، اور بہت کم آرام کرتا ہے۔ آہن پسند ہوتا ہے۔ بد امنی سے نفرت کرتا ہے۔ جسم کا ڈبلا پتلا ہوتا ہے۔ اس کے بدن میں معمولی سے باریک باریک بال ہوتے ہیں۔ اپنی استری سے بہت زیادہ پریم اور محبت کرنے والا ہوتا ہے۔ اور اپنی اولاد کو نہایت ہی محبت اور ہمدردی سے پرورش کرتا ہے۔

ان کی تعلیم و تربیت کا بہت زیادہ خیال کرتا ہے۔ بہت شریف ہوتا

زندگی بازی کا خوفناک نتیجہ

یہ مرد زندگی بازی کے سبب آتش لہر جہان میں گرفتار اور مکھڑوں کا اٹھنے ہوئے نظر



ہے۔ غیر عورتوں کی طرف بہت کم دیکھتا ہے۔ اس کی طبع میں شرم و حیا کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ ایسے مرد کے لئے پہلی قسم کی عورت پدمنی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ پدمنی عورت میں اس سے ملتی جلتی باتیں ہوتی ہیں اور اگر اس کے مطابق اس کو استری مل جاتی ہے۔ اور یہ جوڑا نہایت ہی آرام سے اپنی تمام زندگی گزار دیتا ہے۔

مرد کی دوسری قسم

مرگ۔ یہ دوسری قسم مرد کی ہے۔ مرگ ہندی لفظ ہے۔ جس کے معنی بہن کے ہیں۔ مرگ پرش میں بہت سی باتیں بہن سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ اس لئے اس قسم کے مرد کا نام مرگ رکھا گیا ہے۔ ورنہ کوئی اور دوسرا نام رکھ لیا جاتا۔ بہن جنگل کا ایک خوب صورت جانور ہے۔ اس کی طرح مرد بھی خوب صورت ہوتا ہے۔ بہن کی طرح چست و چالاک ہوتا ہے۔ دوڑنے میں تیز ہوتا ہے۔ بہن کی آنکھوں کی طرح بہت زیادہ خوبصورت ہوتی ہیں اور وہ خود ہی بہت خوبصورت ہوتا ہے۔ اور ہوشیاری عقلمندی اس کا حصہ ہے ہر کام میں سوچ و چار سے کام لیتا ہے۔ اپنی عزت اور حقیقت کا پورا پورا خیال رکھتا ہے۔ معمولی سی برائیوں سے ڈرتا ہے۔ راستہ بازی پسند کرتا ہے۔ جھوٹ سے بے انتہا نفرت کرتا ہے۔ ایسے آدمی کو کھیل تماشوں سے بہت شوق ہوتا ہے۔ علم موسیقی کو روحانی غذا خیال کرتا ہے۔ خوشبو اور عطر سے بہت خوش ہوتا ہے۔ ہر وقت صاف اور ستھرا رہنا پسند کرتا ہے۔ لباس بھی عمدہ پہنے کا شوق ہوتا ہے۔ وہ نہایت ہی بانکا اور

درویشی بنو

دریغ و کلاؤ

ماہر کشتورم طاناک کشتوری بلا سیدوری

سلائی شکشاو گیان

نئے سال کی خوشی میں ”سلائی شکشاو گیان“ نہایت خوشنما اور نئے نئے ڈیزائن یعنی جمپر، فزاک، یلوڈ، یاڈی، غرارہ اور تمیض وغیرہ وغیرہ، زنانہ کام تمام صاف صاف شائع کر دیا ہے۔ جن صاحب کو اس کام سے ذرا بھی شوق اور دلچسپی ہو، وہ آج ہی آرڈر دے کر (3/21) صرف تین روپے دو آنے کی دی، پی حاصل کریں۔

”جلدی آرڈر دیں دیر مت کریں“۔ منجرو پلشیر

ملنے کا پتہ:- انروال ٹیک ڈپو کھاری باولی دہلی

سجیلا معلوم ہوتا ہے۔ ایسے مرد کے لئے قسم دویم کی چترنی عورت کی ضرورت ہے۔ اگر چترنی سے اس کی شادی ہو جاتی ہے۔ تو یہ جوڑا نہایت ہی بہتر اور خوش نصیب کہلانے کا مستحق ہے۔ اور اگر اس مرد کو ہستی مل جائے تو جان کا وبال بن جاتی ہے۔ اور مرگ مرد اپنی زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے۔

مرد کی تیسری قسم

بر شبح، یہ مرد کی تیسری قسم ہے، بر شبح بھی ششک کی طرح منسکرت زبان کا لفظ ہے۔ اس زبان میں بر شبح کو بیل کہتے ہیں جس طرح بیل زیادہ خوراک ہضم کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ تیسری قسم کا مرد بھی بہت زیادہ کھاتا ہے۔ موٹا نازہ ہوتا ہے۔ جھوم جھوم کر چلتا ہے۔ اس کی آنکھیں اس بیل کی طرح ذرا چھوٹی ہوتی ہیں۔ سر گنبد کی طرح ذرا گول ہوتا ہے۔ پاؤں پر گوشت اور موٹے موٹے ہوتے ہیں۔ ہاتھ کی انگلیاں ٹھکنی ہوتی ہیں۔ دانت الگ الگ انار کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں، جو نہایت ہی مضبوط اور پائیدار ہوتے ہیں۔ اس قسم کا مرد بلا کاغذی، مغزور اور متکبر غصہ والا ہوتا ہے اور ظالم ہوتا ہے۔ بات بات پر غصہ کرنے لگتا ہے۔ عالم طیش میں اندھا ہو جاتا ہے۔ بل جل کر رہنا پسند نہیں کرتا۔ لڑائی جھگڑے سے بہت خوش رہتا ہے۔ اور ششک مرد کی طرح کم خور، باحیا اور شریف نہیں ہوتا۔ مار دھاڑ سے خوش رہتا ہے۔

ایسا مرد اپنی استری کو خوش کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ اس قسم کی عورت اس سے ہمیشہ ہمیشہ ناخوش رہتی ہے۔ اس سے نفرت کرتی ہے۔

اس سے کم بات کرتی پسند کرتی ہے، اس قسم کا جوڑا کبھی اپنی زندگی عیش و عشرت سے نہیں گزار سکتا۔ اگر اس قسم کے مرد کو پدمینی عورت مل جائے۔ تو وہ استری گھوڑے ہی عرصہ کے بعد موت کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ اس قسم کے مرد کے لئے سنگھنی عورت کی ضرورت ہے اگر وہ اس کو مل جائے۔ تو زندگی آرام سے گذرتی ہے۔ یہ بالکل ادنیٰ درجہ کا مرد ہے۔ اگرچہ زیادہ خوبصورت تو نہیں ہوتا مگر بن سنو کر رہنا پسند کرتا ہے، ظاہر واری کا دل دادہ ہوتا ہے۔ باتیں زیادہ کرتا ہے۔ اور خوب سنگھنی بکھارتا ہے، اس قسم کے آدمیوں کی باتیں بہت کم قابل اعتبار ہوتی ہیں، سچ بہت کم بولتا ہے، جھوٹ کو بہت زیادہ پسند کرتا ہے۔ اور وعدے بھی کم پورے کرتا ہے۔

مرد کی چوتھی قسم

اشو۔ یہ بھی سنگھنی کا لفظ ہے اور یہ اس قدیمی زبان سے نکلا ہوا ہے جو بہت زمانہ پہلے ہندوستان (بھارت) میں نہایت ہی آسانی سے بولی جاتی تھی۔ اس زمانہ میں مادری زبان سمجھی جاتی تھی۔ آج کل اس کا بہت کم رواج ہے۔ صرف ہندو مت وغیرہ ہی اس سے واقف ہیں۔ اس کی جگہ اب بھاشانے لے لی ہے۔ اردو میں گھوڑا کہتے ہیں۔

اشو مرد گھوڑے کی طرح لمبا ترنگا، لمبی ٹانگوں والا لمبی باتیں اور لمبے ہاتھوں والا ہوتا ہے۔ اور انگلیاں بھی ٹیڑھی سیدھی لمبوتری سی ہوتی ہیں ناخن ہلکے (برے)، اور بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ ایسے آدمی کی دونوں آنکھیں بھی گھوڑے کی طرح چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ جسم پر بڑے بڑے بال ہوتے ہیں

جو بہت ہی بُرے معلوم ہوتے ہیں۔ سر جھوٹا اور ماتحتانگ ہوتا ہے۔ ایسا مرد
 خور اک بہت زیادہ کھاتا ہے۔ ششک مرد کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔
 ہر وقت اس کا منہ چلتا رہتا ہے۔ آرام کرنا بہت کم پسند کرتا ہے۔ شرمند
 حیا اس میں موجود نہیں رہتی۔ اول درجہ کامکار، دغا باز، بے حیا اور بے شرم ہوتا
 ہے۔ لوگوں کو دھوکہ اور فریب دینا خوب جانتا ہے۔ مطالب کے وقت گدھے کو
 بھی اپنا باپ بنا لیتا ہے۔ اور جب وقت نیکل جاتا ہے تو ایک طوطے کی طرح اپنی
 آنکھیں پھیر لیتا ہے۔ اپنے قول و اقرار کا بہت کم خیال رکھتا ہے۔ ہر طریقہ سے
 اپنا مطلب پورا کرنا چاہتا ہے۔ اس قسم کا مرد بہت کم صلح جو اور اخلاق پسند
 ہے۔ مل جل کر ذرا بھی رہنا پسند نہیں کرتا۔ دوسروں کو اس کی ذات سے بہت
 کم فائدہ پہنچتا ہے۔

اور معمولی معمولی باتوں پر دل کھول کر جھوٹ بولتا ہے، اور ہر بات کو
 بڑھا چڑھا کر کہتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہوتا ہے جھوٹی باتوں سے کام لیتا ہے۔
 سچی بات کہتا ہوا گھبراتا ہے۔ اس قسم کے مرد کے دل میں خوف پر ماتا بہت کم
 ہوتا ہے۔ باپ کرتے ہوئے قطعی نہیں گھبراتا۔ ان ہی مردوں میں سے بہت
 سے جرائم پیشہ بن جاتے ہیں اور لوگوں کو دیکھ پہنچانا خوب جانتے ہیں۔ لڑائی
 اور جھگڑوں سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

ایشور نے رشومرد کے شریہ میں شہوت کوٹ کوٹ کر بھردی ہے۔ ہر
 وقت اپنی استری کو تنگ کرتا رہتا ہے۔ چاروں قسم کے مردوں میں سے یہ
 سب سے نیچے درجہ کا آدمی ہوتا ہے۔ باقی تینوں قسم کے مرد اس سے اچھے ہوتے
 ہیں۔

اگر اشمرد کی شادی پر مٹی عورت سے ہو جائے جو ایک کنول کے پھل

کی مانند ہے۔ تو اس کا نتیجہ عورت کے حق میں بڑا ثابت ہوتا ہے اور پدمنی عورت
ایسے اشومرد سے تنگ اور عاجز آجاتی ہے۔ یہ بے چاری کے لئے وبال جان بن
جاتا ہے۔

پدمنی عورت کبھی اشومرد کے ساتھ رہ کر خوش نہیں رہتی۔ وہ اس کو برا
خیال کرتی ہے۔ اور اس کو وبال زندگی خیال کرتی ہے۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہونے
بھی لگے تو ہرگز ہرگز اشومرد کے ساتھ پدمنی کی شادی اور ششک مرد کے ساتھ
ہستی کی شادی نہ ہونے دیں۔ اگر ایسا ہو جائے گا تو یہ جوڑا کبھی عیش و عشرت
سے اپنی زندگی نہیں گزارے گا۔ اور نہ ان دونوں میں زیادہ عرصہ تک رہے گی۔
وجہ یہ ہے کہ پرش اور استری دونوں ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ
سے ان کی شادی خانہ بربادی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔
عورت اشومرد سے ہمیشہ نالاں رہتی ہے۔

مندرجہ ذیل اصول پر شادیاں ہوں

تو بہتر ہے

پڑمنی عورت	شک مرد
حزنی عورت	مرگ مرد
شکنی عورت	برشہ مرد
ہستنی عورت	اشو مرد

(کنول کا پھول)	پڑمنی	شک (خز گوش)
(تصویر)	حزنی	مرگ (ہرن داہو)
(لڑا کا)	شکنی	برشہ (بیل)
(ہستنی)	ہستنی	اشو (گھوڑا)

دوسرے باب میں ہم چار قسم کی عورتوں کی بابت لکھیں گے اور آپ کو بتائیں گے کہ ان میں کیا کیا خفیاں اور بُرائیاں ہوتی ہیں۔
اس کے بعد آپ ہر قسم کی عورت کا اچھی طرح اندازہ کریں گے۔ اور نہایت ہی آسان طریقہ سے سمجھا جائے گا۔

عورتوں کی چار قسمیں

پہلی

”پدمنی“ ہم پہلے تحریر کر آئے ہیں کہ پدمنی عورت کے لئے مشک مرد کی ضرورت ہے۔ جو کہ اپنے اندر خمر گوشت کی نعمت کی خاصیت رکھتا ہے۔ پدمنی عورت اول درجہ کی عورت بیان کی جاتی ہے۔ اور یہ عورت سب عورتوں میں ممتاز اور اوپر درجہ کی عورت شمار کی جاتی ہے۔

پدم کے معنی کنول کا پھول ہے۔ اور اس عورت میں بہت سی مٹی جلتی باتیں کنول کے پھول کی سی ہیں۔

اس عورت کی آنکھیں کنول کے پھول سے بہت زیادہ مشابہ ہیں اور پدمنی عورت نہایت ہی خوبصورت، حسین، نازنین، نیکی کا مجسمہ اور انداز کی مجسم تصویر ہوتی ہے۔ اس کے ہونٹ نہایت ہی پتلے پتلے ہوتے ہیں۔

ان پر سرخی موجود رہتی ہے۔ دہلی پٹی، چھری بدن کی ہوتی ہے۔ نہ زیادہ لمبی اور نہ زیادہ نائی، اس کا منہ خنجر دہن جوتا ہے۔ بات بہت کم کرتی ہے۔

خوب صورت اور نازک اندام اس قدر ہوتی ہے کہ مرد اس کو دیکھتے ہی بے قرار اور فریفتہ ہو جاتا ہے۔ اس کی گفتگو میں شیرینی، رفتار میں ایک

عجیب انداز اور مستانہ پن پایا جاتا ہے۔

رنگ گورا وندیاں انار کے دانوں کی طرح سفید اور چمکدار ہوتے ہیں۔ جب وہ بات کرتی ہے تو منہ سے پھول گرتے ہیں جب مسکراتی ہو تو مردوں کے دلوں پر ایک قسم کی برق سی گرا دیتی ہے۔ لاکھوں انداز اور ہزاروں اشارے اس میں موجود ہوتے ہیں۔ پدمنی عورت سے زیادہ اچھی اور خوبصورت عورت ایشور نے اور کوئی نہیں پیدا کی۔

اگر اس کی شادی شو مرد سے ہو جاتی ہے تو اس کا شوہر اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے۔ پدمنی عورت اس قسم کے مرد کو پسند نہیں کرتی قدرت نے پدمنی عورت کو جملہ اوصاف سے مرصع کر کے پر وہ دنیا میں بھیجا ہو اس قسم کی عورت میں وہ تمام خوبیاں موجود ہوتی ہیں جو ایک حسین عورت میں ہونی ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کے چہرے پر باریک سبز رگیں بھی گنپٹی کے قریب نظر آتی ہیں۔ ان کے بال نہایت ہی باریک ریشم کی طرح نرم اور بہت سیاہ و چمکدار ہوتے ہیں جو کمر سے بھی گزر جاتے ہیں۔

پدمنی عورت بہت زیادہ اپنے شوہر سے محبت کرنے والی عورت ہوتی ہو وہ اپنے بچے کو اپنی زندگی کا سہارا، اپنی آنکھوں کا تارا اور دل کا قرار اور دھج سکون سمجھتی ہے۔ ایک اچھی رفیقہ زندگی ثابت ہوتی ہے۔ اپنے شوہر کی ہر دھج میں ساتھ دیتی ہے۔ نہایت ہی ہمدردی اور خوش اخلاقی سے پیش آتی ہے۔ پدمنی ایک بچی در تا عورت ہوتی ہے۔

اگر کسی موقع پر اس کا بچہ بیمار پڑ جاتا ہے۔ تو وہ بہت زیادہ اُداس غمگین اور پریشان حال نظر آتی ہے۔ اپنے بچے کے لئے ایشور سے ہاتھ اٹھا اٹھا کر پرار تھنا دعا مانگتی ہے۔ اور جب تک وہ تندرست نہیں ہو جاتا اس کی

پریشانی کا دور ہونا غیر ممکن ہوتا ہے۔

پدمنی صرف اپنے شوہر سے ہی محبت کرنا پسند کرتی ہے۔ یہ عورت ہرگز غیر مرد کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی، دوسروں کی طرف دیکھنا پاپ خیال کرتی ہے۔ ایسی استری ایٹور سے بہت ڈرتی ہے۔ جہاں تک ممکن ہو تا ہے۔ بچ بولتی ہے۔ جھوٹ سے کوسلوں دور بھاگتی ہے۔ آرام کی زندگی گزارنا اور مل جل کر رہنا پسند کرتی ہے۔ لڑائی جھگڑے سے بہت گھبراتی ہے۔ ایسی عورت اپنے شوہر کے لئے ایک وفادار اور نیک بخت ثابت ہوتی ہے۔

پدمنی عورت عطر اور خوشبو سے زیادہ خوش ہوتی ہے۔ وہ عطر لگاتی ہے۔ پھول پہنتی ہے۔ عمدہ لباس پہننے کی شوقین ہوتی ہے۔ خود بھی ہستی کو بھی اور بچوں کو بھی صاف ستھرا رکھتی ہے۔ اپنے تپ کی ہر بات اور ہر حکم کا بہت زیادہ خیال کرتی ہے۔ ایسی عورت میں ایٹور نے شہوت کا مادہ بہت کم رکھا ہے۔ پدمنی عورت مباشرت بہت کم کراتی ہے۔ زیادہ مباشرت سے امید سے زیادہ گھبراتی ہے اور پریشان نظر آنے لگتی ہے۔ وہ پہلے اپنے تپ کو کھلاتی ہے اور پھر خود کھاتی ہے۔ اور اس کو سلا کر بھر خود کرتی ہے آرام، پدمنی عورت اگر اپنے شوہر کو معنوم دیکھ لیتی ہے تو اس کے ہاتھ اور اور جب تک وہ اس سے نکل نہیں جاتا استری کی

بے چسی دور نہیں ہوتی اور اس کو قرار نہیں آتا۔ بہت ہی نیک اور اقبال مند عورت ہوتی ہے۔ پدمنی عورت سے سب گھر والے خوش رہتے ہیں۔ اور یہ چند ہی مہینوں سب کو اپنا گر ویدہ بنا لیتی ہے۔ پدمنی عورت میں شرافت اور نیکی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔

اس قسم کی عورت اپنی خواہشات کی طرف بہت کم رغبت کرتی ہے۔

پتی کا محبت جتانانا

عورت کا بیٹھے ہوئے نظر آتا اور پتی کا جھک کر پیار کرتے ہوئے نظر آتا۔



جس سے بات کرتی ہے نرمی سے کرتی ہے۔ اور اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے اپنے دشمن کو بھی موم کر لیتی ہے۔ علم موسیقی کی بہت شوقین ہوتی ہے۔ گانے کو روح کی غذا خیال کرتی ہے۔ اس کا بناد بنگھا صرف اپنے پتی کو دکھانے کے لئے ہوتا ہے وہ ہر ممکن کوشش سے اپنے شوہر کو خوش کرنا چاہتی ہے اور جب کبھی پتی کو مغموم اور پریشان پاتی ہے تو خود بھی مغموم اور پریشان ہو جاتی ہے۔
 پدمنی عورت، ششک مرد کے لئے ایک بہترین اور عمدہ شریکِ زندگی ثابت ہوتی ہے۔

دوسری قسم

”چترنی عورت“ یہ ایک سنسکرت کا لفظ ہے۔ چتر تصویر کو کہتی ہیں۔ اگرچہ یہ عورت اپنے اوصاف میں پدمنی عورت سے تو نہیں ملتی مگر بھر بھی اس سے لگ بھگ ہوتی ہے۔ خوبصورتی میں اس سے ذرا کم ہوتی ہے۔ مگر تاہم سنسکرتی اور ہستی عورت کی یہ نسبت زیادہ حسین اور بہت زیادہ خوبصورت ہوتی ہے اور رنگ بہت شوخ اور دل کھینچنے والا ہوتا ہے۔
 اس قدر خوبصورت ہوتی ہے۔ کہ دل اس کی تصویر کھینچنے کو چاہتا ہے یہ بھی دلی پتلی ہوتی ہے۔

چترنی پدمنی کی طرح باحیا، شرافت کی پتلی، وفا کی دیوی، محبت کا مجسمہ، رحم دل، نیک اور خوش خلقی کا نمونہ ہوتی ہے۔

اس کی طبع میں شرم اس قدر ہوتی ہے کہ کسی اولاد کے سامنے اپنے پتی سے قطعی بات نہیں کرتی۔ تنہائی میں نہایت ہی محبت سے ملتی ہے۔ اور اس کو اپنے

سر کا تاج خیال کرتی ہے، اس کے سر کے بال پد منی عورت کی طرح نہایت باریک
 خوب سیاہ اور چمک دار ہوتے ہیں۔ اس عورت کو گیسو دراز عورت بھی کہتے ہیں
 ناک پد منی عورت کی نسبت ذرا لمبی ہوتی ہے۔ یہ عورت درمیانہ قد۔ اور کچھ گول
 منڈول ہوتی ہے۔ رنگ نہایت ہی شوخ ہوتا ہے۔ اس کے جسم کے تمام اعضاء
 برابر موزوں ہوتے ہیں۔ بات میں شوخی رفتار میں متانہ پن اور تبسم میں یک
 نیا انداز ہوتا ہے۔

اس کے سفید سفید ہاتھوں کی گول سڈول وضعہ اور کلاسیاں نہایت ہی
 بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ ہاتھ نہ بہت بڑا ہوتا ہے اور نہ بہت چھوٹا۔ انگلیاں بھی
 موزوں ہوتی ہیں۔ ان کے ناخن بھی عمدہ ہوتے ہیں۔ اس قسم کی عورت صلح جو
 اور انصاف پسند ہوتی ہے۔ یہ عورت بات بات میں جھگڑنا پسند نہیں کرتی۔
 یہ عورت بھی پد منی عورت کی طرح راج رنگ کو خوب پسند کرتی ہے اس
 کی آواز نہایت ہی شیریں اور مہرمن ہوتی ہے۔ اگر اس قسم کی عورت راگ
 و دیا سے واقف ہوتی ہے۔ تو وہ ہر پریش کو اپنی سحر آمیز اور جادو پھری آواز
 سے گریدہ بنا لیتی ہے۔ جو اس کا گانا سنتا ہے وہ امید و قیاس سے قبل از خود
 رفتہ ہو جاتا ہے۔

ایشور نے اس میں بھی شہوت کا غلبہ کم رکھا ہے، اس قسم کی عورت کے
 لئے مرگ (ہرن) مرد موزوں ہے۔ اور مناسب ہوتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ چترنی
 کی اشو مرد سے شادی ہو جائے۔ تو اس کا شوہر اس کے لئے دراصل وبال جان
 بن جاتا ہے۔ اس کی شادی کے لئے یہ نوٹ کر لیں۔

چترنی مرگ

چترنی نہایت ہی حسین ذہن۔ اور بہت سمجھ دار ہوتی ہے اگر اس کو

تعلیم کی طرف متوجہ کر دیا جائے۔ تو یہ بہت جلد پڑھ جاتی ہے۔ اور علم کو امید سے پیشتر حاصل کر لیتی ہے۔ یہ نہایت ہی خوش قسمت اور با اقبال عورت ہوتی ہے۔
 حیرتی عورت جس گھر میں جاتی ہے۔ اس کو خوش حال کر دیتی ہے۔ اور اپنی وہ
 قسمت اور اپنی طالع سے اپنے شوہر کو بھی امیر بنادیتی ہے۔ ایسی عورت جس مرد
 کو مل جاتی ہے۔ وہ بڑا خوش قسمت ہوتا ہے۔

حیرتی عورت صرف پدمنی عورت سے اتر کر ہے۔ ورنہ یہ باقی دونوں
 قسموں کی عورتوں سے بڑھی چڑھی ہے۔ اور سنگھنی یا ہستنی کسی صورت میں
 بھی اس سے نیک اور حسین عورت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

اس قسم کی عورت رنگین اور بھڑکدار کپڑے پہنا بہت زیادہ پسند
 کرتی ہے۔ اور جہاں تک ممکن ہوتا ہے وہ شوخ رنگ بہت پسند کرتی ہے۔ اور
 اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتی ہے، مباشرت کی خواہش رکھتی ہے مگر زیادتی
 سے بہت گھبراتی ہے۔ اور پریشان ہو جاتی ہے۔ ایک تصویر کی مانند تصویر ستا
 اور صاحبِ جمال ہوتی ہے۔

تیسری قسم

”سنگھنی عورت“ اس سے پہلے ہم دو قسم کی عورتوں کی بابت کچھ تحریر آئے
 ہیں۔ اور چاروں قسم کے مردوں کا بھی خوب اچھی طرح سے ذکر کر آئے ہیں۔ اور
 اب صرف دو قسم کی اور عورتوں کا ذکر کرنا ضروری اور لازمی ہے۔ چنانچہ ہستنی
 عورت سے پہلے تیسری قسم کی عورت ”سنگھنی عورت“ کا ذکر کرتے ہیں۔
 اس قسم کی عورتیں نہایت ہی موٹی تازی فر بہ اندام ہوتی ہیں۔ ان میں سے

کچھ عورتیں لمبی اور کچھ پست قد کی ہوتی ہیں۔ بدنی اور چترنی عورتوں کی طرح زیادہ خوبصورت اور حسین نہیں ہوتی ہیں۔ امدان کی طرح حلیم طبع اور رحم دل ہوتی ہیں۔ اس قسم کی عورتیں نہایت کمزور دل کی ہوتی ہیں۔ بددماغی اور کج رفتاری ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ بات بات پر اپنے بٹی سے ناراض ہوتی ہے۔ ان سے لڑائی اور جھگڑائی ہیں۔ دوسری عورتوں اور رشتہ داروں سے بہت کم ملنا پسند کرتی ہیں۔ نہایت ہی بُری اور پھٹی صورت کی ہوتی ہیں۔ دانت بھی زیادہ خوبصورت اور چمکدار نہیں ہوتے۔ صفائی وغیرہ بہت کم پسند کرتی ہیں۔ غذا و خوراک زیادہ ہوتی ہے۔ بال چترنی عورت کی طرح عمدہ سیاہ اور چمکدار نہیں ہوتے۔ ہاتھ پیر بہت بے ڈول سے لمبو ترے ہوتے ہیں۔ ایسی عورتیں اپنے شوہر سے کم ڈرتی ہیں۔ اول درجے کی بد زبان اور بد مزاج ہوتی ہیں۔ فرا سہ بات کو طول دے کر پہاڑ بنادینا ان کا معمولی بات اور کام ہے۔ سبکدوشی عورت چھوٹ زیادہ پسند کرتی ہے۔ سچ بہت کم بولتی ہے اور دردِ گوشت سے اسے پریم ہوتا ہے، آواز نہایت بھاری اور بھٹی ہوتی ہے۔ یہ عورت غصے سے اندہی ہو جاتی ہے۔ منہ بڑا سا ہوتا ہے آنکھیں قدر گول ہوتی ہیں۔

ایشور نے اس استری کے شری میں شہوت کا مادہ بہت زیادہ پیدا کر دیا ہے۔ یہ عورت ہر وقت مستی میں بھری رہتی ہے۔ اور شرم و حیا کا بہت کم خیال کرتی ہے۔ یہ اپنا بناؤ سنگھار فقط اپنے بٹی کے لئے نہیں کرتی۔ بلکہ دوسروں کو اپنی ناز و ادا دکھاتی ہے۔ ہر وقت مستی کے عالم میں غرق رہتی ہے یہی وجہ ہے یہ عورت اپنی عزت، عصمت کا بھی خیال نہیں کرتی۔

اس عورت کے خیالات بدمنی عورت اور چترنی عورت کی طرح پاکیزہ نہیں ہوتے۔

پیغام

شادی

شادی سے پہلے اور شادی کے بعد
 ہونے والے تمام واقعات کا آئینہ ہے جو نوجوانوں کو اس کا
 مطالعہ تمام زندگی کو ایک راہبر کا کام دے گا۔ آپ کی وہ
 رفیق زندگی کس طرح آپ سے خوش رہ سکتی ہے۔ کس طرح
 آپ اس کو اپنے قابو میں رکھ کر زندگی کا سچا مزہ لے سکتے
 ہیں۔ یہ تمام قیمتی راز اس کتاب کو پڑھ کر معلوم ہو جائیں گے۔
 ”پیغام شادی“ کا مطالعہ آپ کو ایک سچا خاوند اور آپ کی
 بیوی کو ایک فرمانبردار بیوی بنا دے گا۔
 قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ، ڈاکچارج دس آنے (درا)

سہاگرات

جس کا مطالعہ شادی کی پہلی رات کا مزہ دے گا۔ اپنی پیاری
 رفیق حیات کے ساتھ رات کی تنہائی میں پڑھتے۔ اور زندگی
 کو پر کیف بناتے۔ قیمت ایک روپیہ، ڈاکچارج دس آنے (درا)

اور نہ یہ عورت صلح پسند اور خوش اخلاق ہوتی ہے۔ مکاری اور دغا بازی، اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہوتی ہے۔ ہر وقت جھوٹ بولتی ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر قسم کھا لیتی ہے۔ اس قسم کی عورت عیاش مردوں کے ہاتھوں اپنی عصمت خراب کر لیتی ہے۔ اور اپنی عزت کو کم بہ قرار رکھتی ہے۔

ایشور سے نہیں ڈرتی۔ پاپ سے پرہیز نہیں کرتی۔ اور نیکی کے راستہ کو بھلا دیتی ہے۔ بدی دُبے، کی طرف بہت ہی زیادہ راغب کرتی ہے۔

بد معاش مردوں کے ہتھے بہت جلدی چڑھ جاتی ہے، اور یہ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ ایسی عورت اپنے بھرے گھر میں لات مار کر فرار ہو جاتی ہے۔

چرتر اور مکاری اس کی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھری رہتی ہے۔ اس قسم کی عورت کی بابت ہندی میں ایک مثال درج ہے۔ اور اس کو بار بار آزمایا بھی گیا ہے۔ تو درست ثابت ہوئی ہے۔

مثال

تو یا چرتر جانے نہ کوئے * ختم کو مار کے سٹی ہوئے

اگر اس قسم کی عورت کی شادی ششک مرد کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ تو اس غریب کا ناک میں دم آجاتا ہے۔ وہ بہت گھبراتا ہے۔ اور سنگھنی اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے۔

یہ جوڑا بھی ہرگز عیش و عشرت سے اپنی زندگی نہیں گزار سکتا ہمیشہ لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔

سنگھنی عورت بہت گندی رہتی ہے۔ اس کے پسینہ سے ایک قسم کی بدبو آتی

نیک دل استری

استری اپنے بچے کے پاؤں دبا رہی ہے۔



ہے۔ اس کے بدن میں ریچھ کی طرح بڑے بڑے بال ہوتے ہیں۔ صفائی سے کوسوں دور رہتی ہے۔

اس قسم کی عورت کی حفاظت کرنا بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ گھر والوں کی آنکھوں میں خاک ڈال کر غیروں کے ساتھ بھاگ جاتی ہے۔ جو اس کے دل میں آتا ہے وہ کر گذرتی ہے۔ ذرا سی دیر میں طوطے کی طرح اپنی آنکھیں پھیر لیتی ہے۔ تمام مروت (پریم) کو بالائے طاق رکھ کر دشمنی قائم کر لیتی ہے۔ اور بڑی یوقوف ہوتی ہے۔

شکستہ عورت کو اپنی بات کا بہت کم پاس ہوتا ہے۔ یہ قول و اقرار کے بعد بھی ٹکر جاتی ہے۔ اور غصہ میں اس قدر بھر جاتی ہے کہ اپنے شوہر کو بے سود باتیں سناتی ہے۔ خواہ اس کا نتیجہ کچھ کیوں نہ ہو، فراموش نہیں کرتی۔ مگر جو بھی اس کے دل میں آتا ہے یہ کر لیتی ہے۔ ایسی عورت کا راہ راست پر لانا بڑا دشوار ہے۔

اگر دنیا میں صرف دو قسم کی اچھی عورتیں ہوتیں تو زندگی بڑی خوشگوار اور آسانی سے گذرتی۔

اچھی عورتیں

اول	...	پدہنی	...	عورت
دویم	...	چترنی	...	عورت

برمی عورتیں

سویم	...	شکستہ	...	عورت
------	-----	-------	-----	------

جہانم ہستی عورت

ہستی اور سنگھنی کی حفاظت کرنا اور ان کو اپنے قابو میں رکھنا بہت ہی دشوار ہے۔ ان عورتوں کو وہی مرد اپنے قابو میں رکھ سکتا ہے۔ کہ جس کی چھاتی پر بال ہوں۔

سنگھنی عورت کے لئے پر شیعہ مرد کی ضرورت ہے۔ اگر اس مرد کے ساتھ اس کی شادی ہو جائے تو زندگی کچھ بہتر گزرے گی۔ ورنہ زندگی بہت ہی دشوار ہوتی ہے۔

چوتھی قسم

”ہستی عورت“ یہ ایک نہایت ہی مہولی اور سب ادنیٰ درجے کی عورت قرار دی گئی ہے۔ باقی تمام عورتیں اس عورت سے اچھی ہوتی ہیں۔ تین قسم کی عورتوں کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ یہ چوتھی قسم کی عورت ہے۔ پدمنی عورت کی باتوں اور اوصاف کے قطعی خلاف عادتیں ہوتی ہیں۔

اور یہ عورت نہایت ہی حقیر ہوتی ہے۔

اس قسم کی عورت میں سنگھنی عورت سے بھی زیادہ غصہ ہوتا ہے۔ اس کی صورت بھی بہت بھونڈی ہوتی ہے۔ ہندی میں ہستی، اور ارو میں اس کو ہستنی کہتے ہیں۔ ہستی عورت ہستنی کی طرح سے جھوم جھوم کر چلتی ہے۔ اس کی آنکھیں بد نما اور چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔

سنگھنی عورت کو تو نباہ بھی ہو سکتی ہے۔ مگر ہستی عورت کا گذر بہت دشوار ہوتا ہے۔

اس قسم کی عورت میں گرمی بہت زیادہ رکھی گئی ہے۔ یہ بھی سنگھنی عورت کی طرح اپنی عصمت خراب کر لیتی ہے۔ شوہر کو بالکل حقیر اور ذلیل سمجھتی ہے۔ بات بات میں اس سے بگڑتی ہے۔ اس سے جھگڑاتی ہے۔ اس کی تمام آرائش اور زینت صرف اس سے پتی کے لئے نہیں ہوتی بلکہ غیر مردوں سے بولنا بہت پسند کرتی ہے۔ اپنی عزت و آبرو کا بہت کم خیال کرتی ہے۔ اپنی بات پر اڑ جاتی ہے۔ ہلاکی ضدی اور بد مزاج ہوتی ہے۔ اور مکار ہوتی ہے۔ اس کے دونوں ہونٹ بہت موٹے ہوتے ہیں۔

گونا گونا گون اور سیاہ فام ہوتی ہے۔

اس کی آواز اس قدر بھاری ہوتی ہے کہ سننے والے بھی نفرت کرتے ہیں۔ اس عورت کا پیٹ بہت بڑا ہوتا ہے۔ دونوں چھاتیاں نیچے ٹکی رہتی ہیں اس کی کھال موٹی ہوتی ہے۔ اور زیادہ سخت ہوتی ہے

اس قسم کی عورت اگرچہ ظاہر میں تو ہلکی ہے مگر دل میں ایک قسم کا بغض اور عداوت رکھتی ہے اگرچہ یہ عورت کسی کی دشمن ہو جاتی ہے۔ تو ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑ جاتی ہے۔

اور پھر جہاں تک ممکن ہو سکتا ہے۔ اس کو ختم کرنے کی پوری پوری کوشش کرتی ہے۔ اس عورت سے ابشور بچائے، یہ عورت سوتے وقت خوب خراتے بھرتی ہے۔ اور خواہاں امید سے زیادہ بلند ہو جاتی ہے۔ یہ عورت اپنے شوہر سے بھی محبت کم کرتی۔ اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے خوشامد اور مکاری سے کام لیتی ہے۔ اور کام پورا ہو جانے پر آنکھیں پھیر لیتی ہے۔

سنگھنی عورت کا بہت کم اعتبار کرنا چاہئے۔ یہ جھوٹ سے محبت اور برص سے نفرت کرتی ہے۔ جو بھی اس کی باتوں پر اعتبار کرتا ہے وہ غلطی کرتا ہے اور

اس کی بڑی سخت بھول ہے۔

ہستی عورت کبھی ہرگز کسی دوسرے کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ یہ پرلے ڈبہ کی بے حیا اور مکار عورت ہے۔

اس عورت کے لئے اشد مرد کی ضرورت ہے اور یہی مرد اس کو نبھا بھی سکتا ہے۔ در نہ شک اور مرگ مرد کے ساتھ اس عورت کا گزارا بہت دشوار ہوتا ہے۔

پس اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ شادی کرتے وقت جوڑے کا ضرور خیال کر لینا چاہیے۔ اور غور کر لینا چاہیے کہ آیا یہ شادی کا رشتہ جو ہم قائم کر رہے ہیں یہ مفید بھی ثابت ہو گا یا نہیں۔

امید ہے کہ اگر اس بات کا کچھ خیال کیا گیا تو شاید موجودہ زمانہ میں جو کچھ خرابیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں یہ دور ہو جائیں۔ اور آئندہ کبھی نہ عورت کو شکایت ہو اور نہ مرد کو،

چونکہ ہمارے ملک میں اس بات کا خیال نہیں ہوتا ہے اس لئے اس قسم کی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور روز آئے لڑائی جھگڑا سہ ہوتے رہتے ہیں۔ امید ہے کہ چاروں مردوں اور چاروں قسم کی عورتوں کی بابت آپ کو اچھی طرح علم ہو گیا ہو گا۔



تباکو نوشی کے نقصانات

”نکوٹین“ تباکو کے زہر کا نام ہے اور انسانی تندرستی کے لئے بہت ہی مضر چیز ہے۔ تباکو کی تاریخ پر روشنی ڈالنے سے پہلے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۵۹۵ء میں جین نکوٹین نامی ایک عطار نے اس بات کا پتہ چلایا تھا کہ سرطان اور اکثر امراض بالخصوص پلیگ کے لئے تباکو کا زہر مفید ہے۔ اسی کے نام پر اس زہر کا یہ نام پڑ گیا ہے۔

نکوٹین تباکو کا جو زہر ہے۔ اور تباکو میں اس ہی چیز کا مزہ ہوتا ہے۔ اور بہت زود اثر زہر ہے۔ اور انسانی صحت پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ جب اس کا دھواں باہر کو خارج ہوتا ہے۔ تو کل نکوٹین کی (۵۰) فی صدی مقدار گلے اور ناک کے ذریعہ جذب ہو جاتی ہے۔ اور (۸۸) فی صدی جو ہر پھیپھڑوں میں پہنچ جاتا ہے۔ ایک سنگڑ ٹپنے سے کل نکوٹین کا ۱/۱۰ یا ۱/۱۰۰ گرین انسانی جسم میں پہنچ جاتا ہے۔ سگار اور پائپ میں اس کی مقدار اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

ڈاکٹر بامرجہ — کے نزدیک تباکو کے نکوٹین میں (۱۵۷۳) فی صدی نکوٹین میں ضرور شامل ہوتا ہے۔ اور انسانی صحت کے لئے نکوٹین

بدمزاج عورت

بدمزاج عورت کا اپنے بچی کو جھاڑو سے مارنا۔



ایک گرین کافی مقدار مافی کتی ہے۔

زبان پر میلل سیلا ہٹ اور میٹھی میٹھی کھجلی کا ہونا، گلے میں خراش ہنا اور مچوں کی سی ہلکی تیزی سانس کی نالی میں محسوس ہونا، اس بات کی شاہد علامت ہے۔ کہ نکوٹین زہر اپنا اثر کر رہا ہے اور اگر یہ چیز قائم رہی تو زبان میں ضرور سرطان پیدا ہو جائے گا۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ لوگ گلے میں دودکش کا کام لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ قدرت کے کارخانے کے فضلات باہر نکالنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

ڈاکٹر منسک نے بہت سے تمباکو نوشوں کا معائنہ کیا ہے۔ جن میں معمولی مریض بھی شامل تھے۔ ان کی تحقیق ہے کہ پندرہ فی صدی سے زیادہ لوگ آنتوں کی خرابی میں پائے گئے۔ (۲۷) فی صدی لوگ پائیریا کے موزی مرض میں گرفتار۔ ان تمام باتوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان کے حلق و انت اور گلے کے تمام جوارح کے لئے تمباکو کے استعمال قطعی مضر ہے۔ اور نکوٹین کا یہ خیال کہ مو من سرطان کے لئے اس کا جوہر مفید نتائج پیدا کرتا ہے۔ بالکل غلط تھا۔ بلکہ وہ تو پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے۔ اور سرطان کے پیدا کرنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر بار نے (۱۵۰) تمباکو نوشوں کے خون کا امتحان کیا تو معلوم ہوا۔ کہ خون کے زیادہ دباؤ کا مرض ان لوگوں میں زیادہ تھا۔ جو چاول کے بنے ہوئے کاغذ کا سیگریٹ بنا کر پیتے تھے۔

ان لوگوں کا دل بہت کمزور تھا۔ جو ناک سے دھواں نیکالتے تھے۔ ان کی شریانیں بہت مازف تھیں۔ جو سیگار پیتے ہیں۔

ان کا بیان ہے کہ تمباکو کا زہر اعصاب کو رفتہ رفتہ مازف کرتا رہتا ہے۔ اور آخر کار تمام نظام پر بھاری ہو جاتا ہے۔ اس کا پہلا حصہ جگہ پر ہوتا ہے۔

اس کے بعد معدہ میں سمیت پیدا کر دیتا ہے جس کے باعث خون کے دوران میں زیادتی، دل کی حرکت کمزور و ناتواں اور اعصاب کی قوت مدافعت ^{مضعف} ہو جاتی ہے۔ اور طرح طرح کے عوارض ستانا شروع کر دیتے ہیں مختصر یہ کہ تباہی کے مضر صحت ہونے میں کسی کو شک نہیں۔ لیکن احساس کردینا اس موذی چیز کو نہیں چھوڑتی۔ کیونکہ اس سے ان کا دماغ بھی مآؤف ہو جاتا ہے اور وہ بار بار اسے کر کے اسے نہیں چھوڑ سکتے۔

انسان کی کھال کیا کام دیتی ہے

ڈاکٹر ایفریڈ جی ولسن — ایک ممتاز امریکی ڈاکٹر —

جس کا انسان کے ساتھ جلد کا بہت گہرا تعلق ہے۔ نہ صرف یہ کہ وہ ہمارے جسم کی ایک بڑی ڈھال ہے اور ہمارے اندرونی مشینری کی حفاظت کے لئے ایک بڑا پیکنگ ہے۔ بلکہ درجہ حرارت کی رفتار گرمی سردی کے تناسب اور جسم کو حسب ضرورت حرارت پہنچانے کے لئے قدرت نے اس کو عجیب و غریب کام سپرد کر رکھا ہے۔ جن جانوروں کا خون سرد ہو جاتا ہے مثلاً شیگنڈے والے جانور اور پچھلیاں ان کی کھال ماحول کے اعتبار سے محسوس کرتی ہے۔ خواہ پانی ہو یا ہوا گرمیوں کے زمانہ میں ان جسمانی درجہ حرارت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور وہ موسم گرما میں بہت زیادہ کام کرنے والے سعی کرنے والے ہوتے ہیں۔

ہر وقت حرکت اور عمل میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ مگر سردیوں میں ان پر نسبتاً زیادہ جمود جاری ہو جاتا ہے۔ اور اگر درجہ حرارت اند بھی کم

ہو جائے تو وہ بالکل کمزور اور ناتوان ہو جاتے ہیں۔ اور دودھ پلانے والے جانور جن میں حیوان ناطق یعنی انسان بھی شامل ہے۔ اور دیگر حیوانات جن کے خون گرم ہوتے ہیں۔ موسم کے درجہ حرارت کو قبول تو کرتے ہیں۔ مگر زیادہ نہیں۔

ان کے جسموں میں جو اندرونی حرارت ہوتی ہے۔ وہ بے ردی ٹیپٹر پھر کو بہت کم قبول کرتی ہے۔ ان کے خون میں وہی ٹیپٹر پھر قائم رہے گا۔ جو قدر اہونا چاہیے۔ خواہ موسم گرم یا سرد بھی درجہ ہے۔ کہ سردیوں کے زمانہ میں بھی ان کے دلوں دماغ اور اعصاب اسی طرح کام کرتے رہتے ہیں۔ جس طرح اور موسموں میں کام کرتے ہیں۔

یعنی ان پر جمود اور کمزوری طاری نہ ہوگی۔

ان حیوانات میں ر اور انسان میں بالخصوص جلد بہت کام کرتی ہے اور درجہ حرارت کو محسوس کرنے میں بہت احساس واقع ہوتی ہے کھال کے نیچے ایک بہت باریک تہہ ہوتی ہے۔ جہاں باریک باریک ریشے، غلا یا خون کی نالیاں اور ریشوں کے سرے ہوتے ہیں جو خون کے دوران کو ترتیب و تنظیم کے ساتھ رکھنے اور ہر عضو تک خون کی ضروری مقدار و اثر پہنچانے میں مدد دیتے ہیں جو نہی جلد کو سردی محسوس ہوتی اور یہ نالیاں سکھین اور خون پر فوراً اس کا اثر ہوا۔ اور اس کا درجہ حرارت بھی کم ہو گیا جو نہی جلد نے گرمی محسوس کی اور نالیوں نے ابھرنا شروع کیا۔ فوراً جسم میں حرارت محسوس ہوتی غرض کھال ہمارے جسموں کی صحت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق رکھتی ہے۔ مسات کو بالکل صاف رکھنا اور جلد کو ہر قسم کی آلائش سے پاک و صاف رکھنا عمدہ صحت کی ضمانت ہے۔

ظالم پتی

ظالم پتی استریوں کو پریشان اور چھوٹے سے مارتے ہیں۔



وزن گھٹانے کے دوران میں غذا

ڈاکٹر جان ہاروپ جو ہاپکین یونیورسٹی کے ایک استاد ہیں! اور اس تحقیق کے ذمہ دار ہیں۔ کہ وزن گھٹانے کے لئے اور بالائی اترا ہوا دودھ بہتر غذا ہے۔ آپ نے امریکن جرنل آف میڈیکل ایسوسی ایشن میں تحریر کیا ہے کہ میں نے (۲۲۰) مریضوں کو جو منیا بطیس میں گرفتار تھے، یہ غذا کھانے کو بتائی جس سے ان کو بہت فائدہ ہوا، ان کی چربی کم ہونے لگی۔ آپ تحریر کرتے ہیں۔

یہ غذا اس واسطے قابل سفارش ہے کہ بہت کم قیمت ہے۔ اور بہت لذیذ ہے۔ ہر جگہ دستیاب ہو سکتی ہے۔ فوراً تیار ہو جاتی ہے۔ منک کے اجزاء اس میں زیادہ ہیں اور مریض کے لئے بہترین ذریعہ آرام ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی رائے ہے کہ اس روز سے دو ہفتہ تک یہ غذا مریض کو استعمال کرائی جائے روزانہ چھ کیلے اور چار گلاس دودھ جس میں بالائی نہ ہو مریض کو استعمال کرائے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو دو کیلے کم کر کے دو انڈے بھی مریض کو دیئے جاسکتے ہیں۔ اور ٹھنڈی ترکاریاں بھی کھلائی جاسکتی ہیں۔ بے پکی ہوئی سبزیاں کبھی ضرور کھلائی جائیں۔

اس سے جسم کا وزن گھٹ سکتا ہے جن چیزوں میں پروٹین زیادہ چکنائی کے اجزاء اور کاربوہائیڈریٹ کا عنصر کم ہو غذا کی یہ احتیاط جاری رکھنی ضروری ہے۔

وزن گھٹانے کے سلسلے میں یہ بات ضروری ہے کہ ایک ہفتہ میں

ایک سے دو پونڈ تک وزن کم ہو تو مناسب ہے اس سے زیادہ کمی مضر صحت ثابت ہوگی زیادہ سے زیادہ ۱۰، ۱۱ پونڈ فی ماہ کم کیا جائے۔ بہر حال اس کا فیصلہ ڈاکٹر کی مرضی پر اور مریض کی حالت پر مبنی ہے۔

وزن گھٹانے کے لئے غذا کا

روزانہ پروگرام

ناشتہ:—آب انگور دو ادونس۔ انڈا ایک عدد یا ایک پاؤ یا پلے سیردودھ بغیر بالائی۔

دوپہر کا کھانا:—سبزی کھانا جس میں چکنائی حتیٰ الوسع کم، انڈے لیمن جوس، لال گیکھوں کی روٹی اور دہی۔

رات کا کھانا:—ترکاریاں اور ان کا شوربہ، پنیر کسی قسم کے بیج۔ اُبلی ہوئی گاجر کی قاشیں۔ کے نمک کے ساتھ۔ چغندر کا سائین اور موٹے آٹے کی روٹی۔

بالموں کا تعلق انسانی صحت سے

ڈاکٹر ڈی ای پیگ — ایک امریکی طبی جریدہ میں رقمطراز

ازہیں کہ بہت سے لوگ بالوں کو بے کار اور بے حقیقت چیز خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ بالوں کا انسانی جسم اور صحت کے ساتھ بڑا تعلق ہے۔ اگر خوردہ میں سر بالوں کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ بال جلد کا ایک جز ہے، جلد کے معمولی خلا یا آپس میں عمل و رد عمل کرنے کے بعد آخر کار بال جیسی نمایاں ایک چیز پیدا کر دیتے ہیں۔ لیکن چونکہ بال میں نہ تو شریانیں ہوتی ہیں۔ نہ نظام عصبی پر اثر ہوا۔ بال اس اثر کو فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ چنانچہ صحت کے ساتھ بالوں کی حالت میں تغیر ہوتا رہتا ہے۔

اگر عصبی نظام کی پرورش میں خامی پیدا ہو جائے تو جوانی اور بال فوراً اس کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔ اگر نزلہ کی زیادتی ہو تو جوانی ہی میں بال سفید ہو جاتے ہیں۔ اگر دماغ میں خستگی بہت زیادہ بڑھ جائے تو بال گرے شروع ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ کچھ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

خون کے ذیق ہو جانے کے بعد ساتھ ہی بال سیاہ بھی ہو جاتے ہیں۔ عرض کوئی بات ہو بالوں پر ضرور اس کا نمایاں اثر ہوگا۔ پس طبیعت کا مرض ہے۔ کہ وہ اس امر کا اندازہ لگائے کہ بالوں کی خرابی کا اصلی سبب کیا ہے عام صحت کا کیا حال ہے۔ بالوں کے امراض دور کرنے سے پہلے ہم کو صحت کی تندرستی کی اور اصلی مرض کی جڑ کو دور کرنے کی پوری پوری کوشش ضرور کرنی چاہیے۔

اور عصبی نظام کی بھی پوری تفتیش ہونی ضروری ہے۔ اور اصل خرابی معلوم کر کے اس کو دور کرنے کی طرف پہلے توجہ ہونی چاہیے۔

حد ضروری ہے۔ بیرونی استعمال کی چیزیں کیا فائدہ دیں گی۔ جب اندرونی تعاقبات جو

شوہر کا افسوس کرنا

بیوی کے بھاگنے پر شوہر کا سر پر ہاتھ دھک کر رونا اور دوسرے لوگوں کا اس کو سمجھانا۔



اور باقی رہیں۔ جب اندرونی امراض و نقائص کا علاج ہو جائے تو بے رونی استعمال کی چیزیں بھی دی جاسکتی ہیں۔

گنج کے معاملہ میں یہ بات بخوبی معلوم ہو چکی ہے کہ دماغ کی خشکی یا زیادہ ترزی گنج پیدا کرتی ہے۔ اس لئے کھوپڑی کو یعنی سر کو نہ توتیل سے ہر وقت چھڑا رکھیں اور نہ خشک حالت میں مہنیوں کے لئے چھوڑا جائے۔ بلکہ مناسب تو یہ ہے کہ عمدہ روغن کا استعمال دماغ کی خشکی کو دور کرتا رہے گا۔ اور بالوں کا کبھی رنگ سفید نہ پڑے گا اور بالوں کو کوئی مرض نہ ہوگا۔

یہ بات بھی ضروری ہے کہ دماغ کو زیادہ خشک رکھنے کی نسبت چھٹنا رکھنا زیادہ خراب نہیں، خشکی زیادہ نقصان دہ چیز ہے۔ اور ہر بالوں کو مرین کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔

بالخصوص دماغی کام کرنے والوں کو جو دماغ کے تیل کو آنکھوں کے ذریعہ جاتے رہتے ہیں۔ اپنے دماغ کی قوت برقرار رکھنے کا ہر وقت خیال کرنا چاہیے۔

خشک میوے

خشک میوؤں میں نہ صرف چربی کے اجزاء زیادہ ہوتے ہیں بلکہ الیومن کی مقدار بھی بہت کثرت کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

ترکاریوں اور پھلوں میں پانی کی مقدار ۹۰ فیصد می پانی اور گوشت میں ۷۰ فیصد می کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لیکن خشک میوؤں اور گریوں میں پانی بہت ہی کم مقدار میں ہوتا ہے۔ یعنی ۵ فیصد می سے زیادہ نہیں ہوتا

باقی تمام چربی انڈے کی زردی نمک اور نشاستہ ہوتا ہے۔ جو انسانی صحت کے لئے بہترین مقوی عناصر ہیں۔ البیومین نہایت عمدہ اور صاف حالت میں ہوتا ہے۔ چربی کی مقدار کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ البیومین کے باعث خشک میوے اور گریاں، گوشت انڈے چھلی اور پنیر کا بہترین نعم البدل ہیں۔ اور ان کے ساتھ گریوں کا استعمال اور بھی مفید ہے۔

بادام ملغوزہ پستہ اور دیگر خشک میوے جاڑوں میں اکثر کھائے جاتے ہیں اور ہندوستان میں ان کو مختلف طریقوں سے حلوہ میں ملا کر کھانے کا بھی رواج ہے۔

”وَمَا خُذْ مِنْهُمْ دَرَءَ صَحْتٍ“

مرد اور عورت کی عمر کی منزلیں

جب انسان دنیا میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت وہ قطعی نا سمجھ اور انجان ہوتا ہے وہ اپنی بات کسی کو سمجھا نہیں سکتا۔ اور نہ وہ خود کچھ سمجھ سکتا ہے۔ جب وہ دنیا میں آتا ہے تو اس وقت خالی ہوتا ہے۔ اور جب دنیا سے جاتا ہے۔ اس وقت خالی ہوتا ہے۔ پیدائش کے وقت انسان قطعی صاف ستھرا ہوتا ہے۔ اس کے تغیر و تبدل سے اس میں تبدیلی واقع ہونے لگتی ہے اور وہ بہت جلد بدل جاتا ہے

گرم ہوا کا اثر اس کو قدر سیاہی مائل کر دیتا ہے۔ اور اگر راجو نہ یا بیکانیر وغیرہ جیسے علاقہ میں اس کو رہنا پڑتا ہے۔ تو وہ بہت جلد سیاہی

مائل ہو جاتا ہے۔

پیدائش کے روز ہی سے بچے کی پرورش اچھی طرح کرنی چاہیے۔ اور اس کے سر کو باندھ دیا جائے تاکہ وہ لمبوترہ نہ ہو جائے۔ پیدائش کے وقت بچے کے تمام اعضاء قطعی نرم اور کمزور ہوتے ہیں جو موڑنے سے مڑ سکتے ہیں۔ جس قسم کا بولنا بچوں کو سکھایا جاتا ہے۔ اسی قسم کا بولنا یعنی زبان بولتے ہیں۔

یہی وجہ ہے جو لوگ انگلستان میں پیدا ہوتے ہیں ان کی مادری زبان انگریزی ہوتی ہے۔ اور جو ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں ان کی مادری زبان اردو ہوتی ہے۔ اور جو لوگ ملک عرب میں پرورش پاکہ ہوشیار ہوتے ہیں وہ عربی بولتے ہیں۔

ایک صحیح واقعہ اس جگہ سپرد قلم کرتے ہیں۔

ایک عورت کے بچہ پیدا ہوا۔ وہ تنہا جھونپڑی میں رہتی تھی فقیرنی تھی بے چاری مانک کر گزارا کرتی تھی۔ اس کی جھونپڑی جنگل میں تھی۔ آپس پاس کوئی آدمی بھی نہ تھا اور نہ اس جگہ کسی انسان کے بولنے کی آواز آتی تھی۔ اور عورت گونگنی تھی۔ اس لئے وہ بچہ آدمی کی طرح بولنا نہ سیکھا۔ اتفاق سے جنگل میں ایک گدہ بھی رہتا تھا۔ جو روز آئے شام کے وقت آگر جھونپڑی کے قریب ڈھینچو ڈھینچو کرتا تھا۔

چنانچہ جب وہ بچہ بڑا ہوا تو وہ گدھے کی طرح بولنے لگا۔ چنانچہ جس قسم کی بولی بچے کو سکھائی جائے گی، وہ اسی طرح بولے گا۔ اور جو عادات اس کو ڈالی جائے گی وہ اسی طرح کرے گا۔

اس کے بعد جب بچہ دو چار برس کا ہوتا ہے تو ہوشیار ہو جاتا ہے۔ اور اس کو کھیل کود کا شوق ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ تک وہ اپنے دن کھیل کود میں گزار دیتا ہے۔ اس وقت اس میں مستی اور شہوت وغیرہ قطعی نہیں ہوتی۔

پھر اس کے بعد اگر وہ لڑکا ہوتا ہے تو اس کو پڑھنے بٹھا دیا جاتا ہے، اور اگر وہ لڑکی ہوتی ہے تو اس کو سینے پر دینے کے کام کی عادت ڈالی جاتی ہے جب ۱۲ سال سے زیادہ عمر ہو جاتی ہے تو ان میں سمجھہ کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اور پندرہ برس سے اوپر کی عمر میں شباب کا زمانہ شروع ہوتا ہے تو مستی اور اکڑ پن ہو جاتا ہے۔

اس وقت ایک دوسرے کو شریک زندگی بنانے کی تمنا ہوتی ہے۔

اگر عالم شباب میں شادی کر دی جائے تو نہایت ہی بہتر اور اچھی بات ہے۔ ورنہ جب بیس برس سے زیادہ عمر گزر جاتی ہے تو حسرتوں اور اربابوں کا خون ہونے لگتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر لڑکا ہوتا ہے تو بڑی صحبتوں میں بیٹھ کر خراب ہو جاتا ہے یا اور مکاری پر آتا ہے۔ اور اگر وہ لڑکی ہوتی ہے تو یا تو وہ کسی طرح اپنی عصمت کھو بیٹھتی ہے۔ اور یا کسی غیر مرد کے ساتھ نکل کر بھاگ جاتی ہے۔

اس میں جو ان لڑکی اور جو ان لڑکوں کا کوئی تصور نہیں، بلکہ یہ ان کے والدین کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے، جو جو ان ہونے پر بھی ان کی شادی کا بندوبست نہیں کرتے۔ اور ان کو اپنی اولاد کی قطعی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور جب بڑی صورت پیش آتی ہے تو سر کو پکڑ کر روتے ہیں۔ ایسے والدین کو بڑی بدنامی اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ برادری اور کنبہ میں منہ دکھانے

کی جگہ نہیں ہوتی۔

اس لئے ضرورت ہے اس بات کی کہ اگر لڑکا یا لڑکی جوان ہو جائے تو اس کی فوراً شادی کر دینی چاہیے۔ تاکہ وہ جو شہ شباب میں اندھے ہو کر کوئی ایسی حرکت نہ کر بھٹیس کہ جس سے خاندان پر دھبہ آئے۔ اور کلنگ کا ٹیکہ بٹانی پر لگ جائے۔

شادی کے لئے بیس سال کی عمر قطعی موزوں اور مناسب ہے۔ وہ لوگ سخت غلطی کرتے ہیں جو جوان جوان لڑکیوں کو اپنے گھروں میں بٹھائے رکھتے ہیں۔ اور کچھ خیال نہیں کرتے۔

جب پرش اور استری گلشن شباب میں اپنا پہلا قدم داخل کرتے ہیں۔ اس وقت ان کے جذبات ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

ان میں عالم مستی کا جو شہ و شباب کا نقشہ موجود رہتا ہے۔ ایسے وقت میں اگر شادی کر دی جاتی ہے۔ تو ان اولادوں پر ماں باپ کا بہت بڑا احسان رہتا ہے۔

بچپن کی شادی

اگر لوگوں میں اس بات کا رواج ہے۔ کہ وہ چھوٹی عمر میں شادی کر دیتے ہیں۔ ایسا ہرگز ہرگز کرنا نہ چاہیے۔ کیونکہ اس صورت میں بہت سے نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔

فرض کرو اگر چھوٹی عمر میں دو لہا مر گیا۔ تو نادان لڑکا بیریہ ہو جاتی ہے اور اگر وہ خاص کہ ہندو ہوتی ہے۔ تو اس کی دوسری شادی ہونی دشوار ہو جاتی ہے۔

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ نمبر

مکالمہ کونستانتین

دوسرا حصہ



اس لئے ہم لوگوں کو چاہیے کہ ہم چھوٹی عمر میں ہرگز ہرگز شادی نہ کریں۔

چھپک

چھپک کو عام طور پر ایک متبعادی مرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اکثر لوگ اس کا کوئی خاص علاج نہیں کرتے۔

جہلا اس کو دیوی کا پر تو سمجھ کر گھڑے تو بڑھکراتے ہیں۔ اور تعلیم یافتہ طبقہ کے بھی کم لوگ اس کے شافی علاج کے قائل نہیں۔ چونکہ اس کے ٹیکہ کی بانی ایک ہندو عورت ستیا نامی بتائی جاتی ہے جس نے عمل ٹیکہ میں بڑی حد تک کامیابی حاصل کی تھی۔

اس لئے لوگوں نے اس کو مادر مہربان کے نام سے بچوں کا محافظ جانا اور ماما (ماں کے) نام سے اس کو ایک دیوی قرار دے دیا ہے۔ جس کی آب تک پوجا کرتے ہیں۔ اور اس خیال کے اس قدر جانی ہیں۔ کہ جب تک ماما گھر میں رہتی ہے۔ گوشت، مچھلی کا گھر میں لانا۔ اس کی دل شکنی کا باعث خیال کرتے ہیں۔

چنانچہ اگر چھپک وقت پر داخل جاتی ہے۔ تو خوشی کے ساتھ ماما دیوی کا گھر سے چلا جانا خیال کیا جاتا ہے خواب میں معلوم ہوتا ہے۔ اور اگر ڈھلنے میں غیر معمولی وقفہ ہوتا ہے۔ یا چھپک میں کوئی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ تو وہ ماما کی ناراضگی اور ضد پر محمول ہوتی ہے۔ اور عوام کا بھی یہی خیال ہے کہ جب ماما گھر میں داخل ہوتی ہے۔ تو پہلے گھر دانوں میں سے کسی کو اس کی آمد کا خواب

چاندنی کا گھر

”میاں اور بیوی دونوں اپنے بچے کو جھولاجھولارہے ہیں۔“



نظر آتا ہے۔ اور جس رات کو مائتا ڈھلتی ہے تو کسی عورت کا گھر سے چلا جانا پسنے
(خواب) میں معلوم ہوتا ہے۔

پس ان باطل عقیدوں اور بے سرو پا اصولوں سے مرض چیچک کا صحیح
اور فی الوقت علاج نہ ہونے سے بہت سے شایعات پیدا ہو کر ایسے بڑے نتیجہ
پیدا ہوتے ہیں جو تمام عمر درست اور تندرست نہیں ہوتے چنانچہ اکثر و
بیشتر آدمیوں کی آنکھوں میں چیچک کے زخم رہ جاتے ہیں۔ اور بھولا پڑ جاتا ہو۔
بعض بچوں تک کا بانسہ سڑ جاتا ہے۔ بعض کے زخم خراب ہو کر ناصوں
بن جاتے ہیں۔

بعض مریض عدم تدا بیر کے سبب بہرے گونگے، فانی زدہ نظر آتے
ہیں۔ بہت سے مریض بحالت مرض خناق، مونوہ سرسام، وغیرہ وغیرہ میں
گرفتار ہو کر اس دنیائے فانی سے رخصت ہو جاتے ہیں۔
لہذا اس مرض میں علاج کی جانب سے غفلت کرنا بچوں کو ہلاکت میں
ڈالنا ہے۔ وقتی اور بہتر تدا بیر نہ ہونے سے سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اور
سینکڑوں عزیز جانیں تو ہم پرستی کے دیوتا کی بھینٹ چڑھ کر والدین کو
دماغ جدائی دے جاتے ہیں۔

پس جس وقت اس مرض کی وبا عام طور پر پھیلی ہوئی ہو اور اتاری
تجار شروع ہو۔ تو فوراً ہی کسی قابل طبیب (حکیم) سے مشورہ لینا چاہیے۔
اور قبل از مرض ظہور پذیر ہونے کے حفظ و اتقادم کی تدا بیر پر عمل کرنا چاہیے۔

چیچک کی تعریف

اطباء بتاتے ہیں کہ چیچک ایک شدید وبائی بھاری ہے جس میں بدن

وفاداری بیوی

وفاداری بیوی اپنے شوہر کو دیتی ہوئی ہے اور بہت خوش ہے۔



پر ایک خاص قسم کے دانہ بھی نکلنے سے چنانچہ جس بستی اور جس گھر میں یہ مرض پھیلتا ہے وہاں کے اکثر لوگ اس چھوت و وبا بیت سے گرفتار مرض ہو جاتے ہیں۔

اسباب

خون میں جوش تعفن کا پیدا ہونا چھپک کی چھوت لگتا۔ ہوا میں عفونت کا پیدا ہونا، تغیر موسم گرم طبیعت کا تعلقات کو خارج جلد بدن میں اخلاط فاسد کا موجود ہونا۔

علامات بروز چھپک

بخار آنے سے پہلے اعضاء میں گرانی اور ماندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ یا ۱۲ روز کے بعد لرزہ دے کر بخار چڑھتا ہے تے درد، پشت و کمر، درد سر اور گرانی بدن ناک کا کھلنا، اور آنکھوں سے اور ناک سے پانی بہتا۔ دانے نکلنے کے قریب رونگے ٹھٹھے ہو جانا، رخساروں کا متمنا، نیند میں ڈرنا، جو کھانا اور کھانا، غذا سے نفرت۔ بخار اعضاء میں تشنج پیاس اور منہ میں خشکی بہوشی اعضاء کا پھڑکن، بخار ۱۰۴ سے ۱۰۶ تک ہونا سانس میں تنگی یہ سب اس کی علامات ہیں جو بعض مریضوں میں ان میں کی اکثر اور بعض میں اختلاف سے کم تر ظاہر ہوتی ہیں۔

بخار کے عموماً تیسرے چوتھے دن جب بخار کم ہو جاتا ہے تو دانہ بدن پر ظاہر ہوتے ہیں جو پہلے پیشانی اور رخساروں پر یا پشت پر ہوتے ہیں۔ بعد میں تمام جسم پر ظاہر ہوتے ہیں جب دانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے تو بخار تیسرے

میاں بیوی کو ہدایت

میاں اور بیوی دونوں اپنی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے حقیقت پر سامنے ٹھہرے ہیں۔



ہو کر بتدریج اُتر جاتا ہے۔ عموماً گیارہ دن سے سہ ماہ کے اندر ڈھل جاتی ہے۔ اس کے بعد مہینے بھر تک کھڑنڈ اترتے رہتے ہیں۔ اگر خسرہ میں تیسرے چوتھے دن پھنسیاں نمودار ہو کر دسویں روز تک بخار اُتر جاتا ہے۔

علاماتِ ردیہ

دانے بے انتظامی سے دیر میں ظاہر ہوں یا نکل کر بیٹھ جائیں۔ بخار دن بدن شدت اختیار کرے، ابے چینی، غنودگی زیادہ ہو۔ چہرہ بچھڑ جائے۔ سانس تیزی سے چلے۔ بجائے پیپ کے دانوں میں خون ہو یا دانے سیاہ پڑ جائیں بار بار دوسرے پڑیں۔ گلابند ہو جائے۔ غیر معمولی دست شروع ہو جائیں۔ تو یہ چیچک کے بگڑ جانے کی علامات ہیں۔

ٹیکہ اور تداویعِ حفظِ ماتقدم

ٹیکہ اس مرض کے حملہ کو روکنے کے ایک تجربہ شدہ علاج ہے۔ پرانے زمانہ میں مادہ چیچک کا ٹیکہ لگانا ہندوستان اور چین میں بکثرت رائج تھا اب موجودہ زمانہ میں جس کامیابی سے ترقی کی ہے قابلِ قدر ہے۔ چنانچہ ٹیکہ سے اس وقت دنیا کا بچہ بچہ واقف ہو گیا ہے۔ بلکہ چیچک کا ٹیکہ ہی دراصل وہ بنیادی پتھر ہے جس پر عام ٹیکہ کے علاج کا عظیم اِشانِ قصر تعمیر ہوا ہے۔ اور ان دن بدن اس کی ہمہ گیری اس قدر بڑھ رہی ہے کہ کوئی تعجب نہیں کہ چند سال بعد دنیا میں دواؤں کا بذریعہ دہن علاج

بالکل متروک ہو جائے۔ ٹیکہ لگانے سے چیچک قطعی نہیں نکلتی۔ یا نکلتی ہے تو بہت کم اور خفیف ہوتی ہے۔

اس کے استعمال کے بعد بچے کو چیچک کے ماحول میں رہنے اور چیچک کے مقامات پر جانے میں کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا۔ ٹیکہ میں چیچک کا مواد بہت مناسب مقدار میں داخل جسم کیا جاتا ہے۔ جس سے بدن میں قوت بداعت پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی شرم محلوں چیچک کو بدن میں پوست کرنے سے خون میں ایسے تریانی مواد پیدا ہو جاتے ہیں جو چیچک کے حملہ کو روک سکیں۔ اور چیچک نکلنے نہ پائے۔

۴ ہفتہ میں تین ماہ کے بچے کو جو تندرست ہو۔ بخار و معدہ اور آنتوں جلد کی بیماریوں میں گرفتار ہوں۔ اس وقت ٹیکہ لگانا بہتر ہے۔ لیکن جب یہ چیچک و بائی طور پر پھیلی ہوئی ہو۔ تو پھر کسی عمر کا لحاظ نہ رکھیں۔ اگر ایک سال ٹیکہ کامیاب نہ ہو تو دوسرے برس ٹیکہ پھر لگا سکتے ہیں۔ ماہِ حیات میں چیچک شروع ہونے سے پہلے تحفظ کی غرض سے بچوں کے پس گوش و گدی پر جو ٹیکس لگا دیں۔ اور طبیب کی رائے سے چھتے لگو کر مناسب مقدار میں خون نکالیں۔

جسم کو فضولات سے فسد و مسہل کے ذریعہ صاف کریں۔ چیچک کے دنوں میں بچوں کو ٹھنڈی اور مقوی غذا ایں، دوائیں جیسے شربت و بیاض و شربت آنار شیریں۔ سکجنبین۔ سادہ شربت نیلوفر۔ شربت کیوڑہ۔ شربت گل لالہ، عرق کیوڑہ۔ عرق نیلوفر۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک پلاتے رہیں۔

شربت کیوڑہ، اور شربت گل لالہ، عرق کیوڑہ اس مرض میں عجیب الائر ہیں۔ چنانچہ کیوڑہ کی لکڑی کے برادہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شکر

ڈال کر قوام بنالیں اور بچوں کو یہ شربت صبح و شام پلاتے رہیں۔ اگر چیچک سے پہلے اس کا استعمال شروع کر دیں گے تو چیچک نہیں نکلے گی۔ اور اگر بخار کی حالت میں دیں گے۔ تو پھر دانے نہیں نکلیں گے۔ بخار ہی رہے گا۔ اور جب دانوں کی حالت میں دیں گے تو پھر جتنے دانے نکلیں گے وہی رہ جائیں گے۔ دوسرے دانے نہیں نکلے ہیں۔ اور بچہ صبح اور تندرست اس مرض سے نجات پاتا ہے۔ یہی تاثیرات گل لالہ کی ہیں۔ بلکہ اس سے زیادہ مفید ہیں۔

پھل و غذائیں سرد و خشک صفر و خون کے بچانے والی ہیں مثلاً فالسہ جامن۔ انار۔ بچہ خرفہ۔ پالک کا ساگ، لوکی وغیرہ روز و راج کا دانہ جس کی ہندو لوگ نالا بناتے ہیں، گھوڑا سا قدرے پانی میں گھس کر بچہ کو میں چار روز تک پلا دیں۔ تو چیچک بڑی آسانی سے نکلتی ہے یا نکلتی ہی نہیں۔ اسی طرح گھوڑی کا دودھ جس نے پہلی مرتبہ بچہ دیا ہو، اسی دن دودھ کو سایہ میں کم یعنی خشک کر کے چنے کی برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک ایک گولی پورے ہفتہ تک روزانہ بچہ کو کھلائیں۔ تو یہ ٹیکہ کے اثرات کا قائم مقام ہے یا نو زائدہ گھوڑی کا دودھ گھوڑا بچوں کو روزانہ ایک ہفتہ تک پلائیں۔

اس سے بھی چیچک قطعاً نہیں نکلتی یا اگر نکلتی ہے تو خطرناک صورت اختیار نہیں کرتی۔ یا اگر شیر خوار بچہ ہو تو ایک ہفتہ تک اس کی ماں کو ہم تور مغز نارنجیل روزانہ کھلائیں۔ اور اگر بچہ بڑا ہو تو بچہ کو۔ اس کے استعمال سے سے چیچک بہت کم نکلتی ہے۔

تین چار روز تک ایام چیچک میں ہری منڈی روزانہ بچے کو نگھلوا دیا کریں۔ تو اس سے بھی چیچک نہیں نکلتی۔ یا اگر نکلتی ہے تو بہت کم اور کوئی ایذا نہیں ہوتی۔

نیک بخت بیوی

بیوی شوہر کی سلامتی کے لئے دعا مانگ رہی ہے اور شوہر نہایت خاموش بچھو کھڑا ہے



بغیر استاد کے انگریزی پڑھنے



اس کتاب میں ہر ضرورت کی چیز درج کی گئی ہے۔ درخواست (عرضی)، ملازمت (نوکری) یا چھٹی کی، بڑوں اور چھوٹوں کو خط اور ان کو القاب، آداب، عدالتی درخواست، کاروباری خطوط، کسی کمشنر یا منجر فرم کو القاب، دعوت نامے، دوستوں کو لیٹر، اور ہنڈی لکھنے کے طریقے بتاتے گئے ہیں اور عام فہم یعنی روزانہ بولنے والے فقرے اور کاروباری الفاظ درج کئے ہیں۔ یہ باتیں سب انگریزی میں بتائی گئی ہیں اور اردو میں ترجمہ دیا گیا ہے۔ ایک معمولی اور پڑھا لکھا شخص سہ ماہیہ میں انگریزی بولنا، لکھنا اور پڑھنا جان جائے گا۔ قیمت صرف دو روپے (دعرا)

ماننے کا پتہ: اگر وال بک ڈپو کھاری باؤلی دہلی

دولت کما تیکے ڈھنگ

صنعت و حرفت کے اصلی از

سات سال کی لگاتار محنت اور ہزاروں عملی تجربوں کا پتھر، پانچ دس روپے سے
ہزاروں روپیہ کمانے کے اصلی اور صحیح فارمولے، صابن سازی، آئینہ سازی، فٹنل سازی،
آتش بازی، بنانا، لائڈری ڈرائی کلیننگ، کپڑے رنگنا، کیٹ بسکٹ، دیسی دامگریزی،
مٹھائیاں، عرق، شربت، منجن، آچار، مٹرنے، چٹیاں، پیٹنٹ ادویات کے اصلی نسخے،
سگریٹ پیڑی بنانا، روٹی اور بے کار چیزوں سے دولت کمانا۔ عطر، تیل، کریم، پائش،
نیل، سیاہیاں، بڑکی مہریں، لاکھ، پوٹ پائش، لکڑی کے دارنش وغیرہ وغیرہ پانصد
سے زائد اصلی و صحیح نسخہ جات کا مجموعہ، مغربی آدمیوں نے کیسے نام پیدا کیا اور بڑے
بڑے کارخانوں، فرموں کے مالک بن گئے۔ ان کے حالات زندگی اور ان کے تجارتی از
یہ کتاب ساڑھے تین صد صفحات کا مجموعہ ہے۔

:- قیمت صرف چار روپے (لکھ، اور ڈاک خرچ آٹھ آنے) (مہر) بندید خریدار:-

میلنے کا پتہ

اگر وال بکٹ پوکھاری باؤلی دہلی

ایام چچک میں اونٹ کا دودھ تین چار ماشہ زیادہ حسب عمر جوان اور
بچوں کو تین چار روز تک برابر پلا دیں۔ اس سے بھی چچک نہیں نکلتی۔
جوان آدمی کو اگر نصف ماشہ سچے موتی نیکلوادیتے جائیں خوش قطعہ
اور معتدل ہوا اور صاف ستھرے گھر میں اپنی بود و باش اختیار کریں۔ اور
کچرے کوڑے سے اپنے گھروں کو صاف رکھیں۔ ٹھنڈے اور خوشبودار گھروں
میں بخور روزانہ سلگاتے رہیں۔

تازہ پانی سے بچوں کو روزانہ نہلاتے رہیں، گرم ہوا، دھوپ، گرمی،
گرم غذاؤں، دواؤں، گوشت، شراب، مٹھائی، خرما، شہد، انگوٹھ، خرہ
انجیر، دیگر مولدات خون و تر چیزوں سے بچوں کو پرہیز کرائیں۔ سرکہ، روئیلا
پر چھڑکیں۔ اور سوئگیں۔ اور کھاتے رہیں۔
عطر حس، عطر گل اور عطر برگِ خا۔ کپڑوں، بستروں پر چھڑکتے رہیں۔

ضروری علاج

جب چچک کل یعنی پوری طرح نکل آدے تو عذاب ۲ دانہ عرق کاؤ زبان
۳ تولہ میں پیس کر صاف کر کے قدرے چینی ملا کر خاکسی ۲ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔
ابتداء سے لے کر دانے بھرنے تک ذیل کا نسخہ پلاتے رہیں۔ اس سے ہر صفت
سے نفع ہوتا ہے۔

خاکسی	برگ شاہترہ	عذاب	سیخ نیوڑہ
۲ ماشہ	۱ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ

جوش دے کر صاف کر کے شربت گل لالہ ۶ ماشہ ملا کر صبح و شام پلائے اگر دانے کم ابھریں اور رفع قبض و مسام کی ضرورت ہو تو نسخہ جو اوپر ہے منقح ۵ دانہ انجیر زرد ایک عدد کا اضافہ کر دیں۔ اگر کھانسی ہو تو برگ شاہترہ کاٹ کر گل بنفشہ اصل السوس اضافہ کر دیں۔

ابتدائے مرض میں عرق غناب قرع البیق سے نکال کر مریض کو صبح اور شام بطور دوا کے پلائیں۔ یہ اس مرض کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

میرے مطب میں ابتدائے مرض سے دانہ نکلنے وقت تک نایل کا نسخہ دیا جاتا ہے جو ہمیشہ مفید ثابت ہوا ہے اور دانے اچھی طرح نکلے ہیں۔ کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ بخار بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور اس سے اعصاب و ریئہ کو تقویت پہنچتی ہے۔ اور روز اجابت (ٹٹی) بھی ہوتی ہے۔

نسخہ

خمیرہ مرادید ہمراہ خاکسی۔ غناب۔ منقحی۔ اصل السوس منقشر۔ اور
۱ ماشہ ۲ ماشہ ۲ دانہ ۵ دانہ ایک ماشہ پھر
بانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ اور دن میں تین مرتبہ پلا دیں۔ اور چیچک
نکلنے میں سوزش اور کرب دے چینی اور خفقان ہو تو زہر مودہ خطائی۔ مرادید
ناسفۃ نصف ماشہ مودہ درق۔

طلا کلال۔ شربت کیوڑہ۔ عرق بید مشک۔ عرق نیلوفر

اعداد ۱ تولہ ۲ تولہ ۵ تولہ

میں حل کر کے خاکسی دو ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ مسام اور خردچ چیچک کے لئے خاکسی

بدن اور بستر پر چھڑکیں۔ طاقت بحال رکھنے اور تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے خیمہ
 مرورید ۲-۲ ماشہ صبح و شام بچہ کو دیتے رہیں۔ اور گھبراہٹ و شدت کرب میں
 عرق بید مشک یا عرق صندل میں کپڑا تر کر کے سینہ و دل پر رکھیں۔ جب دانہ
 خشک کرنے منظور ہوں تو خاکستر یا چھدشتی مریض کے بسترے پر بچھا دیں۔ اور
 اگر دانوں میں خارج ہو تو برگ گز (جھاؤ) و بھوج پتر یا منڈی کی بدن پر بھونی
 دیں سہاکتوں پر تمغیلیاں باندھیں۔ تاکہ بچہ کھجنا نہ سکے۔ اگر زخم ہو کر عفونت پیدا
 ہو جائے۔ تو قدر کا فور ردغن دیو دار میں حل کر کے لگائیں۔ یا مرہم کا فور دیو دار
 میں حل کر کے لگائیں۔ یا مرہم کا فور یا ردغن گل زخموں پر ملیں۔ یا سفیدہ کاشعری
 یا نشاستہ چھڑکیں۔ بیمار کی آنکھوں کو تازہ پانی سے چند بار دھوتے رہیں۔ اور
 ہلکا سرمہ لگائیں۔ ڈھلنے کے بعد دیولی (کھرنڈ) نکلنے کے لئے تل کاتیل اور قدر
 پانی ہاتھوں میں چھڑکیں، بدن پر مل دیں۔ اور اگر دانے خراب ہو کر بجاہیں
 تو کر بخوہ کی پتی بستر پر بچھا کر بیمار کو اس پر لٹا دیں۔

ضروری احتیاطیں

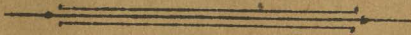
بیمار کو معمولی کپڑا اڑھائے رکھیں۔ ٹھنڈی ہوا سے بچائیں رکھیں۔ بہت
 ٹھنڈا پانی اور برف کا پانی نہ ہرگز نہ دیں۔ پچھلے سے جو انہ کریں۔ بہت سرد جگہ
 اور سیل میں بیمار کو نہ رہنے دیں۔ بیمار کے کمرے میں معتدل تازہ ہوا آنی ضروری
 ہے۔ اور ٹھنڈی خوشبو میں جیسے برادہ صندل، کا فور وغیرہ کو سلگا کر صاف تھرا
 ہوا کو کرتے رہیں۔ قدر سونا (طلا) نیلے کپڑے میں باندھ کر بیمار کے باندھ دیں۔

اندھیرے کمرے میں شور و غل سے بچا کر بیمار کو رکھیں۔ جہاؤ کی لکڑی کے پانی میں کر تہ رنگ کر بیمار کو پہنادیں۔ زیادہ بات چیت نہ کریں۔ بیمار کو زیادہ حرکت نہ کرنے پاتے۔ سکون سے اپنے بستر پر بٹا رہے۔

غذا اور پانی

مونگ یا مسور کی دال پکا کر اس کا پانی۔ برودھ ادا ہوا فیرنی آتش جوئے قدرے سیٹھی۔ روٹی، روے کا بسکٹ۔ مونگ و مسور کی کھجڑی۔ بھنے ہوئے چنے تھولی شیر۔ برنج۔ چاول نمک میں پکے ہوئے پیسیر منٹ کی مٹھائی کٹی میاں منقہ تازہ اور سہرا پانی پلائیں۔ یا بجائے پانی کے عذاب کا عرق۔ یا نیلوفر کا عرق یا کولہاؤ زبان کا عرق پلائیں یا پانی کو اُبال کر صاف اور ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

(از اطفال)



مباشرت کیلئے لازمی ہدایت

مباشرت سے پہلے ہر مرد کو اس بات پر خوب اچھی طرح غور کر لینا ضروری ہے پھر مباشرت یا جماع کرنا چاہیے۔ ورنہ اگر اس کے خلاف ہو گا تو لازمی طور پر اعتدا اور نقصان پہنچے گا۔ اور نتائج نہایت بُرے اور خطرناک ہوں گے۔

اور اول انسان جب استری سے بھوک کرنے لگے تو اس وقت نہ تو وہ بھوکا ہو اور نہ ایسا ہو کہ اس وقت نہ اس نے کچھ کھایا ہو۔ بلکہ جو غذا کھائی ہو وہ ہضم ہو کر تحلیل ہو چکی ہو۔ ورنہ معدہ میں خرابیاں پیدا ہو جائیں گی اگر کوئی مرد بھوکا ہونے کی حالت میں اپنی استری سے مباشرت کرتا رہے گا۔ تو اس صورت میں بہت جلد اس کی قوتِ باہ زائل ہو جائے گی۔ اور پھر وہ بہت ہی کمزور اور لاغر مرد ہو جائے گا۔ اس لئے جماع کرنے سے پیشتر غور کرنے کی لازمی طور پر ضرورت ہے۔ ورنہ اگر کوئی شخص کام کا ج سے تھکا ماندہ آئے یا زیادہ سفر کرنے کے بعد واپس آئے تو ایسی صورت میں بھی اس کو پرہیز کرنا چاہیے۔ اور حتی الامکان مباشرت سے بچنا چاہیے۔

اصل وجہ یہ ہے کہ جب انسان زیادہ کام کرنے سے اور زیادہ چلنے پھرنے سے تھک کر چور چور ہو جاتا ہے تو اس کا دل آرام کرنے کو چاہتا ہے۔ اور وہ اپنے تمام بدن میں تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔

تو مرد کو ایسی صورت میں اس کام سے باز رہنا چاہیے۔ اور ہر طرح عورت سے بچنا ضروری ہے۔

اگر وہ ایسی صورت میں بھی مباشرت کرے گا تو اس سے مرد کو زبردست نقصان پہنچے گا۔

سویئم۔ عریاں حالت بھی انسان کو مباشرت نہ کرنی چاہیے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اگر اس صورت میں مباشرت کی جائے تو مرد میں شہوت اور مستی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے آدمی ننگے ہو کر مباشرت کرتے ہیں۔ ہمارا مذہب اور رسم درود ان بھی ہم کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے۔ اگر ایسی صورت میں حمل قرار پائے گا۔ تو جو اولاد ہوگی وہ بے شرم اور بے حیا، مکار اور دغا باز، غرض بے شرمی کے تمام عیوب اس میں پیدا ہو جائیں گے اور اس لڑکے اور لڑکی میں ذرا بھی شرم و حیا کا مادہ باقی نہ ہوگا۔ ایسی اولاد بدنام ہو کر رسوائی اور بے عزتی کا سبب بن جاتی ہے۔

پس اس لئے انسان کو لازم ہے کہ ایسے فعل سے پرہیز کرے۔ چہارم۔ اگر کوئی مرد دھوپ میں عورت سے مباشرت کرے گا۔ اور ایسی صورت نہیں آفتاب عالمتاب کی کرنوں سے نہانے گا۔ تو اگر نصف قرار پا گیا۔ تو پونے والی اولاد منحوس اور پریشاں حال ہوگی۔ اس کی زندگی عیش و عشرت سے ہرگز نہ گزرے گی۔ ایسی اولاد سے کچھ فائدہ نہ پہونچے گا۔ اور یہ اولاد اپنے والدین کے حق میں مفید ثابت نہ ہوگی۔

اس لئے پریش دھوپ میں بھی اپنی استری سے بھوگ نہ کرے۔ اور جن باتوں سے اسے منع کیا جا رہا ہے وہ خوب اچھی طرح ان باتوں کو ذہن نشین کرے۔ اور ان سے ہمیشہ پرہیز کرے۔ ضرور فائدہ میں رہے گا۔

پنجم۔ مباشرت کے لئے موسم کا خیال بھی ضرور رکھئے نہ زیادہ سردی ہو، اور نہ زیادہ گرمی۔

پس اس لئے متعدد موسم ہو۔ تو نہایت ہی بہتر اور موزوں ہے۔ سخت ترین سردی میں اگر بھوک (جماع) کیا جائے گا۔ تو عسقرادی اولاد پیدا ہونے کا زبردست اندیشہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ موسم کا خیال رہے۔

شیشم۔ اس وقت جبکہ انسان دعوت یا مرد کسی گہری فکر و پریشانی یا کسی بڑے غم میں گرفتار ہو یا کوئی ڈر ہو تو ہرگز ہرگز جماع نہ کرے کیونکہ اگر ایسی صورت میں جو اولاد پیدا ہوگی وہ بھی مغموم پیدا ہوگی۔ والدین کی تمام باتوں کا اثر ان پر پڑے گا۔

ہفتم۔ نشہ کی حالت میں بھی استری سے بھوک (جماع) نہ کرے۔ اس سے بھی کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہو جانے کا احتمال (ڈر) رہتا ہے۔

ہشتم۔ چھوٹی عمر میں جماع کرنا بھی درست نہیں کیونکہ اس عمر میں ویرج کچی ہوتی ہے اور خزانہ منی بھی کم ہوتا ہے جو کمسنی سے ہی بھوک شروع کر دیتے ہیں۔ تو وہ اپنی طاقت ضائع کرتے ہیں۔ اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور بوڑھوں کی سی اپنی زندگی گزارتے ہیں۔

اگر اپنی طاقت کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہو۔ تو کچی ویرج کے اخراج سے باز رہو اور اسکو بر باد نہ کرو۔ یہ نہایت ہی قیمتی شے ہے۔ بہت سے صالح خون سے یعنی قطرات سے ایک قطرہ منی پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہ بوجھو تو تمام خون کا بوجھ ہے۔ منہم۔ بخار کی حالت میں مباشرت کرنی ٹھیک نہیں کیونکہ اس سے بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور بہت سے مرد جو غلطی سے ایسا کر بھی بیٹھے ہیں۔ وہ بہت جلد مہین بخار یا پھر تپ دق میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

مباشرت کے بعد انسان کو دودھ پی لینا چاہئے۔ یا اگر کچھ شیرینی ہو تو اس کو استعمال کرے۔

دہم۔ کشتے یا اور فتنے اور آدویات کے بعد جاع نہ کرنا چاہیے۔ اس صحت میں گھر کی استری جو ایک پھول کی مانند ہوتی ہے، اس کا شیر خوار بچہ جاتا ہے۔ اور وہ بہت جلد بیماریوں میں گرفتار ہو کر خراج کو پہنچ جاتی ہے اور جن مردوں کو اپنی بیوی سے محبت اور پیہم ہے اور ہمدردی ہے وہ ہرگز ہرگز اس بات کو گوارا نہ کریں گے۔

وہ ہر صورت میں اپنی پیاری بیوی کا خیال رکھیں گے۔

جو مرد اپنی استری سے لاپرواہی بستے ہیں اور عیاش ہوتے ہیں۔ یا جن کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ وہ اپنی استری کا بھی ناس کر لیتے ہیں۔ اور خود بھی تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں۔ ان کا حشر اچھا نہیں ہوتا۔

ان کے نتائج بہت ہی مہلک اور خطرناک نکلتے ہیں۔ ایسی باتوں سے بچنا ضروری اور لازمی ہے۔

اچھی اولاد پیدا کرنے کیلئے

اچھی اولاد پیدا کرنے کے انسان کو مندرجہ بالا باتوں کا اچھی طرح خیال رکھنا چاہیئے۔

اور جن باتوں سے ان کو روکا گیا ہے۔ ان سے پرہیز اور باز رہنا چاہیئے
ایشور کی دیا سے اگر اولاد ہوگی تو وہ ضرور چال چلن کی عمدہ اور دنیا میں نام
پیدا کرنے والی اولاد ہوگی۔

معمولی سی احتیاط کی ضرورت ہے۔

اگر ذرا بھی انسان غور کرے اور عقل سے کام لے تو بہت فائدے میں
رہے گا۔ ورنہ وہ ایسی بُری اولاد پیدا کرے گا کہ جس کی وجہ سے تمام عمر سڑک پر
رونا پڑے۔

عقل مندوں کے لئے ایک اشارہ کافی ہے۔ وہ اس سے ہی بہت زیادہ
فائدہ، اور راہِ راست پر آسکتا ہے۔

جو لوگ ان باتوں سے ناواقف ہیں۔ اور بُری عادتوں میں پڑ کر بُری
اولاد پیدا کر لیتے ہیں۔

نیک، شریف اور اچھی اولاد پیدا کرنے کے لئے مندرجہ بالا باتوں پر
عمل کرنا چاہیئے۔

اچھی اولاد پیدا کرنے کیلئے جماع سے قبل کی ہدایتیں

- ۱۔ دونوں کو خوش و خرم ہونا چاہیے۔
- ۲۔ دونوں ایک دوسرے سے لپٹ جانے کے لئے بے قرار ہوں۔
- ۳۔ دونوں کے خیال بہت اونچے ہوں۔
- ۴۔ دونوں ہر فکر و غم سے آزاد ہوں۔ اور محبت میں بے قرار ہوں۔
- ۵۔ دونوں کے دلوں میں کسی قسم کا ڈر نہ ہو۔
- ۶۔ دونوں ہنسی خوشی وقت گزار رہے ہوں۔
- ۷۔ دونوں کے کانوں میں کسی قسم کی آواز نہ آ رہی ہو۔
- ۸۔ دونوں اچھی اولاد کے خواہش مند ہوں۔
- ۹۔ دونوں ایک دوسرے کی محبت میں اچھی طرح سرشار ہوں۔
- ۱۰۔ دونوں میں سے ایک بھی جماع کے وقت نشہ کی حالت میں نہ ہوں۔
- ۱۱۔ دونوں میں سے ایک بھی کسی بیماری میں گرفتار نہ ہو۔
- ۱۲۔ دونوں میں سے ایک بھی جماع سے ناخوش نہ ہو۔

مردوں کی پوشیدہ بیماریاں

اکثر شادی کے بعد بلکہ بہت ہی جلد مردوں کی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے اکثر شکار ہو جاتے ہیں۔

اس کی وجہ اور سبب یہ ہے (۱) عمل کی خرابی (۲) صحت اعضاء رستہ

پر موقوف ہے۔ قوتِ باہ کی کمی و طرح کی ہوتی ہے، اول قوتِ جماع کا کم ہو جانا۔ دوم اعضاء تناسل کا سست ہو جانا، یہ دونوں قوتِ باہ کی کمزوری سے ہوتی ہیں لہذا اس کی غور کرنی ضروری ہے۔

قوتِ باہ کی کمی کی وجہ

شادی کے بعد مباشرت کثرت یعنی زیادتی سے کی جاتی ہے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ ایک ایک رات میں چار چار مرتبہ غریب عورت کو تنگ کیا جاتا ہے۔ اس کی نینر بھی حرام ہو جاتی ہے۔ مباشرت کی زیادتی بھی قوتِ باہ کو کم کر دیتی ہے۔

دوم۔ مباشرت تو خوب کی جاتے اور شبِ صبح کے مزے بھی خوب لوٹے جاتے۔ یعنی مرد دنیا شادی شدہ فراخ دہی سے اپنی طاقت جس کی وہ کافی غرصہ تک حفاظت کرتا رہا ہے، جب تک اس کو ختم نہیں کر دیتا۔ اس وقت تک جماع

(مباشرت) میں کمی نہیں آنے دیتا۔ اس طرح بھی قوت باد میں کمی آجاتی ہے۔
 سوئم :- مباشرت کی طرف توجہ زیادہ ہو۔ مگر خوراک (غذا) اچھی میسر نہ ہو۔
 اگر اچھی اور مقوی غذا نہ ملے گی تو اس صورت میں نیا خون نہ پیدا ہوگا۔ اسی صورت
 میں قوت باہ ضرور اور لازمی طور پر کم ہو جائے گی۔

قوت باہ کمزور ہو جاتی ہے تو اس کی منی رقیق ہو جاتی ہے اور جب منی رقیق
 ہو جاتی ہے اور پھر اعضاء تناسل بھی کمزور اور مست ہو جاتا ہے یہی کمزوری
 آہستہ آہستہ نامروی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

قوت مردی اور طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے ایک نسخہ نیچے تحریر کرتے ہیں
 جو بہت زیادہ کارآمد اور مفید ثابت ہوگا۔ آپ بھی اس نسخہ سے فائدہ اٹھائیں۔
 اور دوسروں کو بھی پہنچائیں۔

نسخہ نمبر ۱

مغز بادام آدھ پاؤ۔ اور دودھ میں بھگو کر چھلکے دو کر دو۔ پھر ان کو تھوڑے سے
 دودھ میں ملاؤ۔ موصلی سفید کا سفوف پہا سیر اس دودھ ملا کر نرم آبخ پر پکاؤ اور
 جب کھویا ہو جائے تو سیر بھر روغن گاؤ میں بھون لو۔

(نوٹ) موصلی کا سفوف دودھ میں ڈالتے ہی ایسا معلوم ہوگا۔ کہ کھویا بن گیا۔
 مگر نہیں وہ نام کا کھویا ہوگا۔ اس کو خوب اچھی طرح بھون کر کھویا بنا لو۔ اور
 جب بھونتے ہوئے سرخ ہو جائے تو مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف کر کے ملا لو اور
 تھوڑی دیر بھون کر اتار لو۔

ستاور جاتفل، سنگندر، گوکھرو، زیرہ، اجمود، حترک، سفوف پترج، سونٹھ
 سیاہ، اجوائن، آملہ، کچور، دھنیا، ہلیلہ، ناگر موٹھ، سمندر سوکھ، پیلا مول، لونگ

جادو تری، ناگ کیسری، باگ بلا، اتی بلا، گھرتی کوپنج، پنچ پستہ، ملیٹھی، سٹکھاڑا،
 گوشت سنبل، کنول گٹہ، مغز بادام ایک تولہ کبید، مغز اخروٹ ایک تولہ دانہ الائچی،
 دارچینی، زعفران ایک تولہ، دھلے ہوئے سفید تل ۳ چھٹاناک، چند ادوسے ایک تولہ
 کشتہ چاندی ایک تولہ، دسی کھانڈ دو سیر، واضح رہے کہ کھانڈ کی چاشنی کرتے کرتے برتنا
 استعمال، کرنا چاہیے۔ حسب خواہش گھی، سب رواؤں کو ایک ایک تولہ باریک
 کوٹ چھان کر کھانڈ کی چاشنی بناؤ۔ اور ان میں اس کا سفوف ڈال دو۔ اور
 اوپر سے دسی گھی ڈال کر جالو۔ اور پھر پکیوں کی صورت میں کاٹ لو۔ اور روزانہ
 صبح نہار منہ استعمال کرو۔

یہ نسخہ خون صالح پیدا کرے گا۔ آنکھوں میں نئی روشنی پیدا کرے گا۔ کمر کا درد
 پاؤں کی جلن، ہاتھ پاؤں کی اینٹھن دور کرے گا۔ ہر قسم کی خلیش اور جلن کو دور
 کرے گا۔

طاقت پیدا کرے گا۔ کمزوری اور سستی بھی اس کے استعمال سے دور
 ہو جائے گی۔ قوتِ باہ میں زیادتی ہوگی۔ اعضاء متنازل سخت اور مضبوط ہو جاتا
 ہے۔ طاقت کے لئے یہ نسخہ بے مثل ہے۔ اس کو اپنے گھر میں تیار کریں۔ اور روزانہ
 ناشتہ سے پہلے استعمال کریں پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کمزور اور سست رہیں۔
 بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ عرض بے شمار فائدے ہیں۔

نسخہ نمبر ۲

ست الائچی، ست کافور، ست پودینہ، ست سونف، ست لیموں، اور
 ۳ تولہ، ۳ تولہ، ۲ تولہ، ایک تولہ، ایک تولہ
 ست اجوائین ۲ تولہ، روح سرودھنی ایک تولہ، ست دارچینی ایک تولہ، اور

ست مولیٰ ایک تولہ، روح بادام ۱۲ تولہ۔
 ان تمام ادویات کو نہایت صاف شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے ہوپ
 میں رکھ دو۔ تمام ادویات گچھل کر آپس میں حل ہو کر ایک مرکب عرق ہو جائے
 گا۔ شیشی کو ہلا کر ان سب دواؤں کو ملا لو۔ اس کے دو قطرے روزانہ صبح کو
 ایک بتاشہ میں ڈال کر استعمال کرو۔

یہ طاقت کے لئے بے حد مفید چیز ہے۔

درد سر، پیٹ کا درد، بد ہضمی، ہمیفہ وغیرہ دور کرے گا۔ اس نسخہ کو
 ضرور تیار کر کے اپنے بھی کام میں لاؤ۔ اور اپنے دوستوں کو بھی استعمال کرو۔
 اکثر دیکھا گیا ہے کہ درد وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ان کو دور کرنے کی
 خاطر نسخہ نمبر ۲ نیچے درج کرتے ہیں۔ تاکہ آپ اس نسخہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور
 اپنے درد کو ہمیشہ کے لئے دور رکھیں۔

نسخہ نمبر ۳

ست ادرک	،	روح دارچینی	،	روح زعفران
۱۵ ماشہ	،	۱۰ ماشہ	،	۸ ماشہ
روح لیموں	،	روح بادام	،	روح سونف
۹ ماشہ	،	۳۰ ماشہ	،	۲۰ ماشہ
روح صندل	،	روح پان	،	روح اجوائن
۱۵ ماشہ	،	۱۵ ماشہ	،	۲۰ ماشہ
روح کافور	،	ست پودینہ	،	روح نارنگی
۲۱ ماشہ	،	۱۵ ماشہ	،	۸ ماشہ



S/M SIGNALS

Bligi Ras/s/m

S/M. Bakupin Sing

SIGNALS

Kaunter

tuti hne di gad

na ker di

galta hai to

galne de

روح جا نقل سات ماشہ، ست الہی ۱۴ ماشہ، ان سب دواؤں کو ایک شیشہ کی بوتل ملیں ڈال دو۔ اور اوپر سے ڈالنے سے بند کر دو، دھوپ میں رکھ دو۔ حقوڑی دیر بعد وہ سب دوائیں پگھل جائیں گی۔ اب یہ نسخہ تیار ہے۔ درد کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر جربیان ہو تو دو قطرے پان میں ڈال کر کھاؤ، اور نامردی کے لئے بتائے میں ڈال کر کھاؤ۔ واضح رہے کہ یہ دوا کھانا کھانے سے پہلے کھانی چاہئے۔

ایسی صورت میں یہ بہت زیادہ فائدہ پہنچائے گی۔

حرام کاری کے نقصانات

انسان کو چاہیے کہ وہ ہر ممکن کوشش سے زنا کاری اور بدکاری سے بچا رہے۔ کیونکہ ہماری مقدس دھارمک کتابوں میں تحریر ہے کہ ایسا غیر عورت کو اپنی ماں اور بہن کی طرح دیکھنا چاہیے۔ کبھی ہرگز بری نگاہ سے نہ دیکھنا چاہیے۔ اور جو ایسا کرتے ہیں وہ پاپ کرتے ہیں۔ پس شرافت اور حیا کی ضرورت ہے، ورنہ زنا کاری (حرام کاری) بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔

بد کو بدی کی ضرورت سزا ملتی ہے۔

انسان کو چاہیے کہ اگر اپنی استری کی وہ حفاظت کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ تو وہ سب سے پہلے اپنی خود حفاظت کرے۔ یعنی خود کو

کسی سے نہ ملنے دے۔ دوسرے کی عورت کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے۔ اپنے خیالات نہ خراب کرے۔ ورنہ اگر مرد باہر جا کر مزا اڑائے گا۔ تو اس کی استری کو کیا ضرورت ہے جو وہ صرف اپنے شوہر ہی پر بیٹھی رہے۔ جب وہ یہ دیکھ لے گی کہ اس کا شوہر نہ ناکاری و حرام کاری، کرتا پھرتا ہے تو وہ بھی غیر مرد سے اپنے تعلقات قائم کرنے کے بعد عصمت فروشی یعنی حرام کرانے لگے گی۔

طوائف (زنڈی) سے ملنا۔ اور ان سے بُرے تعلقات پیدا کرنا بھی بڑی خطرناک بات ہے۔

جو مرد ایسا کرتے ہیں۔ وہ بہت جلدی مہلک بیماریوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یا اگر اتفاقاً زنڈی کے حمل رہ جاتا ہے وہ اولاد جو اگر لڑکی ہو، تو جوان ہونے پر بازاری زنڈی بن جاتی ہے، اور وہ اپنی مائے طرح پیشہ کمانے لگتی ہے۔

نہایت ہی ادب سے پرار تھنا ہے کہ معمولی سے مزے کی خاطر اپنی عزت میں داغ و خراش نہ لگاؤ۔

اگر ایسا کر دے تو آبرو خراب ہو جائے گی۔ اور قوتِ باہ کمزور ہو جائے گی اور خود بہت کمزور اور لاغر ہو جائے گا۔ مختصر یہ کہ نتیجہ خراب ہے اور اور پھر تھوڑے ہی عرصہ بعد وہی زانی مرد نامرد بن کر اپنی زندگی گزارتا ہے۔ پھر کسی بھی کام کا نہیں رہتا۔ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

حصہ دوم محررات

دورِ جدید کی انگریزی دواؤں کے مفید نسخے

ایک ماں بننے والی عورت ان نسخوں اور محررات سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ چونکہ کتاب کا نام عورت کا خفیہ کوکشا ستر ہے۔ اسوجہ سے زیادہ سے زیادہ بقائے نسل انسانی کے لئے ہم تحریر کریں گے۔ اور بتایا جائے گا۔ کہ کیونکر انسان اپنی نسل قائم رکھ سکتا ہے۔ اس میں جو بھی نسخے درج کئے جائیں گے وہ من گھڑت نہ ہوں گے بلکہ خاص خاص طبی کتب اور رسالوں کا پتہ ہے۔ اس کتاب کو مرتب کرنے سے پیشتر میں نے بے شمار رسائل، اردو، انگریزی کتابیں پڑھیں۔ قیمتی مضامین کو ان سے ماخوذ کرنے کے بعد اس کتاب میں درج کر دیا گیا ہے۔ تاکہ کسی بات میں فرق نہ پیدا ہو۔ اور ہر شخص ان معلومات کے خزانے سے اچھی طرح پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔

اس حصہ میں زیادہ تر نسخے اور امراض کی بابت درج کیا گیا ہے۔ اس کے بعد پیدائش اولاد حمل کی بابت مفید مضامین درج کئے گئے ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویات انگریزی دوا فروشوں کی دکان سے مل سکتی ہیں۔

خزیدار کو لازمی اور ضروری ہے کہ دوا خریدتے وقت دوا کا نام ٹھیک لیں
ورنہ بہت ممکن ہے کہ نسخے بجاتے مفید ہونے کے نقصان دہ ثابت ہوں گے۔
دور حاضرہ کے قیمتی اور مفید مہربات، جس نسخے کی آپ کو ضرورت ہو اس پر
نشان دے کہ بھر تیار کریں۔

دور جدید کے مہربات

۱

اجزاء، دو پاؤڈر
ایہی کیو اسٹا پاؤڈر
ایرو میٹک چانک پاؤڈر
ترکیب، سب کو ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔
استعمال، ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین مرتبہ دودھ یا پانی میں حل کر کے بچہ
کو پلایا کریں۔
یہ بچوں کی شدید چھیش میں مفید ہے خصوصاً جبکہ قبض، اور سہ نہ ہو۔

۲

اجزاء، کیلول
کمپونڈ پاؤڈر آف جیپ
ترکیب، دونوں کو ملا کر پڑیہ بنالیں۔
استعمال، ایک پڑیہ روز آٹھ دودھ یا پانی میں حل کر کے،

۳

پا گرین

۳

اجزاء، ڈوز پاؤڈر

کیلک اینڈ

ترکیب، دونوں کو بخوبی ملا کر پڑیہ بنالیں۔

استعمال، ہر روز ایک ایک پڑیہ تین مرتبہ پانی یا دودھ میں حل کر کے بچے کو دیں
یہ ہر قسم کے دستوں کو روکتا ہے۔

۴

ا گرین

۱۴

۱

اجزاء، کاربونیٹ آف مگنیشیا

بسمتہ

روبریا ان پاؤڈر

ترکیب، سب کو ملا کر ایک پڑیہ بنالیں۔

استعمال، ایک ایک پڑیہ دن میں تین مرتبہ دودھ یا پانی میں ملا کر استعمال کرو۔
یہ بد ہضمی کے دستوں میں مفید ہے۔

۵

ا گرین

۲

۲

۲

۸ نم

اڈرام

اجزاء، بسمیو تھائی سیلی سیناس

سوڈیا بی بائی کارب

سیلول

پلوس ٹرا کاکتھ کمپونڈ

سرپس آرنش بائی

ایکوا اینی تھائی

ترکیب، سب کو بخوبی ملا لیں،

ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ۔
فائدہ، بچوں کے ہر قسم کے دستوں میں اکسیر (مفید) ہے۔

۶

اجزاء، رافینٹ آف میگنیشیا
ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ
سلفیٹ آف آئرن
پیپر منت ڈاٹ
۲ گریں
۲ منم
۲ گریں
۱ ڈرام

ترکیب، سب کو بخوبی حل کر کے رکھیں۔
استعمال، ہر چھ گھنٹہ کے بعد خوراک دیں۔
فائدہ، قبض کو باسانی دور کرتا ہے۔

۷

اجزاء، ایپی کیو آنا دائن
کارلونیٹ آف ایمنیا
میوسلج
ڈاٹ
۲ منم
۲ گریں
۳ منم
۱ ڈرام

ترکیب، سب کو اچھی طرح مخلوط کر لیں۔
استعمال، دن میں تین مرتبہ تین خوراک،
بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔

۸

اجزاء، ایمنیا کلب
وائٹم اپنی کاک
۲ گریں
۲ منم

سیرپا سلا
گلیرین
ایکوا اینی سانی
۲۰ منم
۱- ڈرام
۲- ادنس

ترکیب، سب کو خوب اچھی طرح ملا کر رکھیں،
استعمال، ایک ایک چمچ دھوٹا چائے کا چمچ، دن بھر میں چار بار دیں۔
فائدہ، بچوں کی کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے،

۹

اجزاء، ٹیگچر آف میو ریٹ آف آرن
سلفیٹ آف مگنیشیا
۵ منم
۱۰- گرین
۱- ادنس

ترکیب، سب کو بخوبی حل کر کے رکھیں۔
استعمال، بچہ کو صبح و شام یعنی دن میں دو خوراک دیا کریں
بچوں کے چرتوں (آنتوں کے کیڑوں) کے لئے مفید ہے۔

۱۰

اجزاء، بسمتہ کارب
سوڈا کارب
پلو ایپی کاک
۱- گرین
۱
۱- پ

ترکیب، سب کو بخوبی ملا لیں،
استعمال، ایک ایک خوراک فراہم کر کے شربت میں ملا کر چٹائیں۔
بچوں کی پے چیش کو رفع کرتا ہے۔

۱۱

اجزاء، کمپونڈ ٹینکچر آف کیمفر
 سو دویم بانی کار بوسینٹ
 گیر دی وارٹر
 ترکیب، سب کو ملا لیں،
 استعمال، ہر روز تین خوراک استعمال کریں۔
 بچوں کے دستوں میں مفید اور اکثر ہے۔

۱۲

اجزاء، انونیا کارب
 داغ ابی کاک
 ٹینکچر سینگا
 سیرپ سلا
 ایکو اکبروی
 ترکیب، سب کو ایک جگہ کر لو،
 دن میں چار بار ایک ایک چمچہ استعمال کراد،
 فائدہ، بچوں کی کھانسی کو دور کرتی ہے۔

۱۳

اجزاء، میگنیشیا
 ٹینکچر کارڈیم کیوٹڈ
 ٹینکچر اسافٹیڈا
 ٹینکچر ہائیوسائی مس
 اوئم اینی سائی
 ۲۰ گرین
 ۳۰
 ۱۵ منم
 ۱۰
 ۱۲

۱۔ اوش

۱۔ اوش

ایکونینھا پپ

ایکونینھا قی

ترکیب، سب کو سجا کر لیں۔

استعمال، ایک ڈرام ہر ۲ گھنٹہ کے بعد دیں۔

فائدہ، درد شکم اور دلج میں بے حد السیر اور مفید ہے۔ بچے کو جب پیٹ میں تلخی درد ہوتا ہے۔ تو وہ بہت زور کی چیخیں مار کر روتا ہے۔ اپنے ٹھنوں کو پیٹ کی طرف سکیڑتا ہے اور بہت بے چین ہوتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

۱۴

۳۰۔ منم

۱۔ ڈرام

اجزاء، کارلو آئل

لائم واٹر

ترکیب، کارلو آئل میں حقوڑ حقوڑ لائم واٹر شیرہ دالین، سا تیار کر لیں۔

استعمال، یہ دوا دن میں دو یا ایک مرتبہ بچے کو استعمال کرائیں۔

منافع، بچوں کے سوکھامان (دق اطفال) اور جسمانی کمزوری و در کرتی ہے

۱۵

۴۴۔ منم

۱۔ اوش

اجزاء، گلیسرین آف فینول

واٹر

ترکیب، دونوں کو چیزوں کو سجا کر لو۔

استعمال، ردنی کی پھریری کے ساتھ منہ میں لگائیں۔

فائدہ، بچوں کے منہ آنے میں بے حد مفید ہے۔

۱۶

اجزاء، کیسٹر آئل
گم ایشیا
سناسن دائرہ
۵ منم
۶- گرین
۱- ڈرام

ترکیب، کیسٹر آئل اور گوند کو بخوبی حل کرو۔
استعمال، دن میں تین چار مرتبہ بچے کو پلائیں۔
قبض کو دور کرتا ہے۔ اور بچوں کی پختیش کو دور کرتا ہے۔

۱۷

اجزاء، سوڈم بائی کاربونیٹ
سپرٹ ایونیا ایروٹک
ٹینگچر کارڈکیم کمپونڈ
گلیرین
ڈل دائرہ
۵ ڈرام
۵
۳ منم
۱-۶ ادش
۱-۶ ادش

ترکیب، سب کو ملا لیں اور حل کر کے احتیاط سے رکھ لیں۔
طریقہ، ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ استعمال کرائیں۔
درد کو دور کرتی ہے اور بچوں کی قورلخ اور ریاحی درد کو بھی مفید ہے۔

۱۸

اجزاء، پوٹاشیم کلورائیڈ
گلیرین
دائرہ
۱۵ گرین
۶۰ منم
۳ ادش

ترکیب، تینوں چیزوں کو ملا کر پانی میں حل کر لیں۔
استعمال، روئی کا پھویا اس میں تر کر کے بچے کے منہ کو اس کے ساتھ خوب

دھوئیں۔ اور غرابے کرائیں،
بچوں کے منہ کے ہر امراض کے لئے اکیر ہے۔

۱۹

اجزاء، بورک ایٹڈ
رکیٹی فائنڈ سپرٹ
واٹر
ترکیب، سب کو نجی مخلوط کر کے رکھ لیں۔
استعمال، ایک ایک قطرہ کان میں ٹیکائیں۔
فائدے، بچوں کے کان بہنے میں مفید اور اکیر ہے۔

۲۰

اجزاء، گلیرین آف فینول
گلیرین سادہ
واٹر، (پانی)
ترکیب، سب کو حل کر لیں
طریقہ، بوقت ضرورت ایک ایک قطرہ شیر گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔
بچوں کے کان میں پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

۲۱

اجزاء، ارجی روں
ڈسٹلڈ واٹر
ترکیب، دونوں کو ملا کر نیلی شیشی میں رکھیں۔
استعمال، ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں،

بچوں کے کمرہوں کو مفید ہے۔ اور پرپ دار آشوب چشم میں بھی مفید ہے۔

۲۳

۳ منم
۳ منم
۱- ڈرام

اجزاء، اسپرٹ ایونیا ایرومیک

سپرٹ الیٹھ

کلوروفارم واٹر

ترکیب، سب کو بخوبی ملائیں۔

استعمال، ایک دم پلائیں

ضعف قلب اور بلغمی طھانسی کو دور کرتا ہے۔

۲۴

۱/۲ گرین

" ۱

" ۲

۱- اونس

اجزاء، ربک سلفاس

ایلم

یورک ایسڈ

ایکواڈسٹیلٹا

ترکیب، سب کو بخوبی ملا کر پانی میں حل کر لیں۔

استعمال، قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں۔

بچوں کے معمولی آشوب چشم اور سرخی چشم میں مفید ہے۔

۲۵

۱، حصہ

۶- حصے

اجزاء، آئیوڈ فارم

یورک ایسڈ

ترکیب، بخوبی ملا کر رکھ لیں،

استعمال، مقام ماؤف پر چھڑائیں،

ناف کے پریپ دارز جنوں کے لئے مفید ہے جو آل کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں۔

۲۶

اجزاء، ٹنگر کیمفر کو
داکنم اسی کاک
گولڈن سیرپ
واٹر
۲ ۱/۲ منم
" "
۱۰ گرین
۱۔ ڈرام

ترکیب، سب کو بخوبی ملا لیں۔
استعمال، تھوڑا تھوڑا کر کے بچے کو چٹائیں،
بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔

۲۷

اجزاء، ٹنگر ز آف ایلوڈ
ٹنگر آف بیلارونا
" چکر بکس واسیکا
سیرپ آف سینا
گلیرین
کیراوسے واٹر
۳ منم
" ۲
" ۱/۲
" ۲۰
" ۵
۱۔ ڈرام

ترکیب، سب کو بخوبی ملا کر رکھ لیں،
دن میں دو یا تین بار استعمال کرو۔
حاجت رفع کرنے، اور دست لاتی ہے۔

۲۸

اجزاء، سیرپ آف کودینی
۱۰ منم

سیرب آف درجینی آف پردن
 ۱۰ منم
 " " ٹولو

دراٹر
 ترکیب، سب کو تجویزی ملا لیں۔
 استعمال، تھوڑا تھوڑا بچے کو چٹائیں،
 قبض کو دور کرتا ہے، کھانسی کے لئے مفید ہے۔

۲۹

اجزاء، ٹنگر آف بیلادونا
 ۳ منم
 ۵ " آکسی کل آف سکول
 ۱۰ گرین گولڈن سیرپ

دراٹر
 ترکیب، سب کو ایک جگہ کر لیں،
 استعمال، تھوڑا تھوڑا بچے کو چٹائیں۔
 حلق کو بلغم سے صاف کرتا ہے اور کھانسی کو آرام کرتا ہے۔

۳۰

اجزاء، مسکنشیم کاربونیٹ
 ۲۰ گرین
 " " سیلفیٹ

پیرمنٹ دراٹر
 ترکیب، دواؤں کو عرق میں حل کر لو۔
 استعمال، دین میں دو یا تین مرتبہ پلائیں۔
 قبض دور کرتا اور درست لاتا ہے۔

۳۱

اجزاء، لائیو ایوینیا ایسی ٹیٹس

پونام سپرٹ
گلیرین

وائر

۱۵۔ منم

۲۔ گرین

۵۔ منم

ایک ڈرام

ترکیب، سب کو ملا کر رکھ لیں،

استعمال، ایک ایک خود اک دن میں تین یا دو مرتبہ استعمال کریں،
کھانسی اور بخار کو مفید ہے۔

۳۲

اجزاء، موڈیم بائی کاربونیٹ

کلور فارم وائر

ڈال وائر

۱۔ گرین

۳۔ منم

۲۔ ڈرام

ترکیب، بخوبی حل کر کے رکھ لیں،

ایک ایک خود اک دن میں تین یا دو بار استعمال کرائیں۔

سودا، ہضم اور ریاح شکم میں مفید ہے

۳۳

اجزاء، بسمتھ کسی کاربونیٹ

ٹینک ایڈ

ایرو میٹک پاؤڈر آف چاک

پانی

۲۔ گرین

۲۔ ڈرام

۲۔ ڈرام

ایک ڈرام

ترکیب، سب کو بخوبی حل کریں۔

ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ دیں۔
فائدہ، قابض ہے اور اسہال کو روکتا ہے۔

۳۴

۳ گرین

اجزاء، بسمتہ سلی سیٹ

۲

سیلول

۵ منم

سیرب آف اوریخ

۵

میوسلج آف ٹراگاکنٹھ

۵۰

وائر

ترکیب، سب کو ملا کر رکھ لیں،
استعمال، روزانہ تین خوراک استعمال کرو۔
بچوں کی پیمائش اور دستوں میں فائدہ مند ہے۔

۳۵

ایک ڈرام

اجزاء، گلیرین

۱۔ اونس

دارم وائر (گرم پانی،

ترکیب، گلیرین کو پانی میں حل کرو۔

طریقہ، بطریق معروف حقن کریں،

قبض کو دور کرتا ہے۔

۳۶

۲ گرین

اجزاء، پوٹاسیم بائی کاربونیٹ

۳ منم

ٹینچر آف خنجر

۴۰

کمپونڈ انفلوئنزا آف جنٹ

۴۰ منم

الفیوزن آف روبرب

ترکیب، سب کو بخونی ملائیں،

استعمال، تین خوراک دن میں استعمال کرائیں،

باعضہ درست کرتا ہے جگر کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ کھانسی کو اکیر ہے۔

۳۶

۵ منم

۱۰ گرین

۵

۵ منم

ایک ڈرام

اجزاء، کوڈاٹڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریٹا

کمپنڈ ڈیکاکشن آف ایلونڈ

ملکینٹیم سلفیٹ

سیرپا آف جگر

کلوروفارم وائن

ترکیب، سب کو ملاو،

استعمال، دن میں تین خوراک،

امراض شکم میں مفید ہے اور قبض کو دور کرتی ہے۔

۳۷

۲ گرین

۲ منم

۱ گرین

۱۰ ڈرام

۱۰ ڈرام

اجزاء، پوٹاسیم ایسیٹ

سیرٹ آف ٹائیٹر

ایبلش آف کلوروفارم

سیرٹ آف جوہنبر

الفیوزن آف بروم

ترکیب، سب کو ملائیں،

استعمال، روزانہ تین خوراک،

بخارا اور شکم میں اکسیر ہے۔

۳۹

۱۰ منم
ایک منم
۳۹

اجزاء، ٹنگر آف کیٹی کیو
الین آف کلوروفارم
چاکر ٹنگر

ترکیب، سب کو بخاری حل کر لیں۔
استعمال، تین خوراک روزانہ
سہال میں بے حد مفید ہے۔

۴۰

۲ گرین
۲ منم
۱۵
۳۵

اجزاء، ایو نیم کار بونیت
دانم اینی
گلیرین
وائر (پانی)

ترکیب، سب کو ایک جا کرو،
استعمال، روزانہ تین خوراک دو۔
بچوں کی کھانسی میں نہایت مفید ہے۔

۴۱

۲ گرین
۱- ڈرام

اجزاء، سوڈیم بائی کار بونیت
کمپونڈ انفیوژن آف جینٹ
ترکیب، دونوں کو ملا لیں،
استعمال، روزانہ تین خوراک پلائیں،

ہاضمہ کو درست کرتا ہے اور جگر کی خرابی کو دور کرتا ہے۔

۴۳

۲۔ گرین
۱۔ ڈرام

اجزاء، پوٹاسیم کلورائیڈ

کلوروفارم ڈاٹر

ترکیب، دونوں کو ملاو۔

استعمال، بچے کو دن میں چار مرتبہ پلائیں،

بچوں کے بخار، پرانی کھانسی اور مرض سکریویا نقص تغذیہ وغیرہ کو مفید ہے۔

۴۴

۵۔ گرین
۱۰۔ منم
۵۰۔ "

اجزاء، پوٹاسیم سائٹریٹ

گلکیرین

کلوروفارم ڈاٹر

ترکیب، تینوں چیزوں کو ملاؤ۔

استعمال، ہر روز دو یا تین خوراک،

بخار اور سوزش میں مفید ہے۔

۴۵

۲ ۱/۲ گرین
۱۰۔ منم
۳۵۔ "
۵۰۔ "

اجزاء، مینگیشم سلفائیڈ

کمپونڈ ٹنگسٹ آف روبرب

ڈال ڈاٹر

سپرٹ آف جگر

ترکیب، سب چیزوں کو بخوبی ملا کر رکھ لیں۔

استعمال، روزانہ تین خوراک بچہ کو دو۔

ہاضمہ کی خرابیوں کو دور کرتا ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

۴۶

اجزاء، سیلول
میو ساج آف ٹراگاکینٹھ
بانی
ترکیب، سب کو بخوبی ملا کر رکھو،
استعمال، دو تین مرتبہ دن میں استعمال کراؤ،
بچوں کی پختیش کو دور کرتا ہے۔

۱۔ گرین
۱۵۔ منم
۴۵۔

۴۷

اجزاء، دو بہ بان پاوڈر
سوڈیم بانی کاربونیٹ
سپرٹ ایونیٹ ایرومیک
وائرڈ بانی
ترکیب، سب کو بخوبی حل کر دو۔
استعمال، ہر روز دو تین مرتبہ،
ہاضمہ کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔

۲۔ گرین
۲۔
۳۰ منم
۱۔ ڈرام

۴۸

اجزاء، سوڈیم ٹرٹ
کلوروفارم وائرڈ
وائرڈ بانی
ترکیب، سب کو بیجا کر لو،

۳۔ گرین
۱۰۔ منم
۵۰۔

دن میں تین خوراک پلائیں،
فائدے۔ بخار اور بد ہضمی کو مفید ہے۔

۴۹

۳ منم

۵۰

۵۰

۵۰

اجزاء، کمپونڈ پینکٹ آف کیمفر

آکسی میل آف اسکول

سپرٹ آف نائٹرس ایٹر

واٹر (پانی)

ترکیب، سب کو ملا لیں،

استعمال، دن میں تین خوراک،

کھانسی بخار کو دور کرتا ہے۔

۵۰

۲ ۱/۲ گرین

حسب ضرورت

ایک ڈرام

اجزاء، سوڈیم بائی کاربونیٹ

برنسٹ شوگر

کلوروفارم واٹر

ترکیب، تینوں چیزوں کو ملا لو۔

استعمال، دن میں دو یا تین خوراک،

بد ہضمیہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

۵۱

۲ ۱/۲ گرین

۱۰ منم

حسب ضرورت

اجزاء، سوڈیم برومائیڈ

سیرپک آف اورنج

برنسٹ شوگر

ایک ڈرام

واٹر (پانی)،
ترکیب، چاروں چیزوں کو حل کرلو،
استعمال، دن میں دو خوراک پلائیں،
بے صبری اور بے خودی کو مفید ہے۔

۵۲

تین ڈرام
پائینٹ

اجزاء، سافٹ سوپ
دارم واٹر (گرم پانی)،
ترکیب، سوپ کو پانی میں حل کرلو،
استعمال، بطریق معروف حقنہ کریں،
قبض دور کرتا ہے اور سہل خارج کرتا ہے۔

۵۳

۲ گرین
۲ منم
۱۰
۱۰
۵۰

اجزاء، پور وٹر دین
ٹنگر آف ہین ہین
سیرپ آف اورنٹ
انفیوزن آف بیوکر
پانی
ترکیب، سب کو ملا لیں،
دن میں دو تین خوراک،
سوزش کو اکسیر ہے۔

۵۴

۳ گرین

اجزاء، سنٹونین

کمپنڈ پاؤڈر آن سکیونی
ترکیب، دونوں کو ملا کر شہد وغیرہ کے ساتھ دو تین گولیاں بناؤ،
استعمال، ایک سال کے بچے کو تین دیدیں۔
آنتوں کے کیڑوں میں مفید ہے۔

۵۵

اجزاء، زنک اوکسائیڈ ۱- حصہ

بودک ایڈ ۱- "

شارج ۲- "

ترکیب، بخوبی ملا کر رکھیں۔
استعمال، گچ، ران اور بغلوں وغیرہ میں چھڑاکیں،
پینے وغیرہ کو خشک کرتا اور گلنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵۶

اجزاء، سوڈا بائی کاربونیٹ ۲۱ گریں

مینگیشیم کاربونیٹ " "

روبر روٹ " "

مرکری وڈچاک " "

ترکیب، چاروں کو ملا لو۔
استعمال، ایک سے دو رقی تک دن میں دو تین مرتبہ دیں۔
ہاضمہ کو درست کرتا اور اسہال معدہ کو روکتا ہے۔

۵۷

اجزاء، سوڈیم بائی کاربونیٹ دو گریں

روڈ بک روٹ

پہا گرین

پہا

جنگریہ، سب کو پس کر بخوبی ملا لیں،
استعمال، ایک سے دو رقی تک دن میں دو مرتبہ دیں۔
ہاضمہ وغیرہ کو مفید ہے۔

۵۸

پہا گرین

” ”

ایجاز مر، مرکبوس کلورائنڈ
کمپونڈ پاؤڈر آف کیکو آنا
تھم کیٹ، دونوں کو خوب ملا لیں،
استعمال، دو سے چار پاؤں تک بچہ کو دیں۔
فائدہ، کھانسی کو بے حد مفید اور اکیسر ہے۔

ماخوذ

” از اطفال دہلی ”

منہ بھلی کوری

اُردو میں اس کو ایام حیض (ماہواری) کہتے ہیں۔ مہینہ میں صرف ایک مرتبہ عورت کو خون آتا ہے اس سے ہی عورت حاملہ ہوتی ہے۔ جس عورت کو ماہواری کا خون شروع ہی سے نہ آتا ہو تو وہ قطعی اولاد کے قابل نہیں رہتی، اور نہ اس کا علاج ہو سکتا ہے۔

بچپن میں یہ بات نہیں ہوتی۔ بلکہ جب لڑکی سن بلوغت کو پہنچتی ہے اور وہ جوان ہوتی ہے تو خون کا آنا بھی شروع ہو جاتا ہے۔ اور جب ماہواری ہوتی رہتی ہے تو عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل رہتی ہے۔

بڑا پے میں یہ بند ہو جاتی ہے۔ پھر عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی اور نہ اس کے حمل بٹھہرتا ہے۔

ان ایام میں مرد کو ہرگز استری سے بھوگ (مباشرت) نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس خون کے ساتھ عورت کی پوری ایک مہینہ کی گرمی اس کے بدن سے خارج ہوتی ہے۔

ماہواری کے دنوں میں عورت (نماز روزہ یا پوجا پاٹ) کے قابل نہیں رہتی۔ جب تک وہ نہانے لے، اُس وقت وہ پاک ہوتی ہے۔ اس سے پہلے نہیں، کچھ عورتوں کو بڑی تکلیف اور درد سے خون آتا ہے۔ اور ان کے پیڑو میں خون آنے سے پہلے درد شروع ہو جاتا ہے۔ اور سر بھی پھٹنے لگتا ہے یہ سب باتیں صحت خراب ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اگر ایسی حالت ہو تو اس کا فوراً علاج کر لینا چاہیے۔ ورنہ بعد میں اس کا بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔

بعض عورتوں کو خون آتے آتے بند ہو جاتا ہے جس کی صرف یہ وجوہات ہوتی ہیں۔

کم خوراک کی وجہ سے، زیادہ فکر مند رہنے کی وجہ سے خون بند ہو جاتا ہو یا پھر حرجی رحم کے منہ پر جب زیادہ جمع ہو جاتی ہے۔ تو اس حالت میں بھی خون ماہواری بند ہو جاتے ہیں۔ (آتے آتے)

ایسی صورت میں جب تک عورت اچھی طرح ٹھیک نہ ہو جائے تو حمل قرار نہیں پاتا، ماہواری کی خرابیوں کی وجہ سے عورتیں برسوں تک اولاد سے محروم رہتی ہیں۔ ذیل میں درد کو دور کرنے کا نسخہ درج کرتے ہیں۔

نسخہ

کچھ قند سیاہ بھارنگی نفل سیاہ تیل سیاہ سوٹھ

۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ

ترکیب، ان سب دواؤں کو اچھی طرح کوٹ کر خوب باریک کر لو۔ اس کو تین پاؤ پانی میں اس قدر کھولاؤ کہ نصف پانی رہ جائے پھر اس کو مقطر کرداد پھر آٹھ روز تک پلاؤ خدا (ایسور) کے بھروسے سے درد کی شکایت دور ہو جائے گی اور بغیر تکلیف کے ماہواری حسب معمول ہونے لگے گی۔ یہ نسخہ ماہواری خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ بہت اکسیر ہے۔

خاوند کو چاہیے کہ جب وہ یہ دیکھے کہ اس کی استری اس قسم کے رحم کے روگ میں گرفتار ہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو جلد سے جلد اس

کا علاج شروع کر دے۔ کیونکہ یہ بیماریاں مانع حمل ہیں۔ اگر علاج نہ کیا گیا۔ تو وہ کبھی ہرگز صاحب اولاد نہ ہوگی۔

اگر ایسی صورت میں بالفرض اگر کسی طرح حمل ٹھہر بھی جائے گا تو وہ زیادہ عرصہ تک نہ رکے گا۔ بلکہ بہت جلد ضائع ہو جائے گا۔ اس صورت میں عورت کو سخت تکلیف ہوگی۔ اور بہت ممکن ہے کہ اس کی جان کے بھی لالے پڑ جائیں۔ اگر مرد کو اپنی استری سے پریم ہے تو استری کی اس قسم کی بیماری کا بغور علاج کرنا لازمی اور ضروری ہے۔

کسی قابل اور تجربہ کار حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کرانا چاہیے۔ بعض عورتوں کی یونی باہر آ جاتی ہے اور دائی وغیرہ اس کو اندر کر کے... درست کر دیتی ہے۔ مگر یہ عارضی علاج ہے۔ پس یہ یونی والی عورتیں حقیقت میں بانجھ ہوتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے ان کے اولاد نہیں ہوتی۔ اور پھر ایسی... عورتوں کا علاج کرنا سخت دشوار ہوتا ہے۔

اور بہت کم ایسی عورتیں ہیں جن کا علاج ممکن ہے۔ عورتوں کے علاج میں کوتاہی کرنا ہم لوگوں کی سخت غلطی ہے۔ اگر اس بیماری کی طرف دھیان نہ دیا گیا تو عورت کو آپ بانجھ بنا لینا ہے۔ مگر دست بستہ عرض ہے کہ موجودہ زمانہ میں کرم فرماحکیموں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ جن میں سے اشتہاری حکیموں نے موجودہ زمانہ کی عورتوں کو اس بیماری میں گرفتار دیکھ کر اسی قسم کی یونانی روگ کی دواؤں کی اشتہار بازی شروع کر رکھی ہے۔

انھوں نے فقط ایڈورٹائزری کو اپنا ذریعہ معاش بنالیا ہے۔ ایسے اشتہاری دوا فروشوں کی ادویات مفید ثابت نہیں ہوتیں۔ صرف پبلک کو

لوٹنے اور دھوکہ دینے کے لئے اس قسم کی دوائیاں بنائی ہیں۔
 پس ضرورت اس بات کی ہے کہ دھوکہ سے بچیں، کہ اشتہاری دوا نہ
 خریدیں۔ پہلے مریض کو دکھاؤ۔ اس کے بعد ڈاکٹر یا حکیم کی رائے لو،
 یونی کاروگ دور ہو جاتے گا تو ان صورتوں میں ماہواری کو کبھی آرام
 ہو جائے تو اس وقت مباشرت کرے ضرور حل قرار پائے گا۔
 حل کے دنوں میں عورتوں کو چاہیے۔ کہ وہ نہایت ہی آہستہ چلنے کوئے
 نہ اچھلے اور جہاں تک بھی ممکن ہو بہت ہی احتیاط سے رہنا چاہیے۔
 جو لوگ عقلمند اور مہذب ہوتے ہیں یہ دیکھتے ہی اور معلوم کرتے ہی یہ
 کام شروع کر دیتے ہیں۔ اور وہ اپنی استری کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ اگر یہ حامل
 ہونے کی صورت میں بوجہ وغیرہ اٹھائے گی یا اور کوئی بھاری کام کرے گی۔
 آگے ہم منتقلی کو رس کی بابت چند نسخے درج کریں گے۔
 پورے ایک ماہ کی مہلت دی گئی ہے۔ بے پردہ مرد اپنی استریوں کی
 تند و نت کا ناس کر لیتے ہیں۔

صدری مجربات

تریاق صدق

سوڈا سیلی سلاس ، اسپرین ، سوربنان شیرین ، دانہ الاچی خورد
 ایک تولہ ... ۳ ماشہ ... ۲ ماشہ ... ۶ ماشہ
 پوٹاشیم ہرمانڈ ۳ ماشہ ، قند سفید ۲ تولہ ،

سب کو اچھی طرح کھل کر لو۔ اور سفوف بنائیں اور دورہ کے وقت یہ دوا
 ۳ ماشہ سے ۳ ماشہ تک کھلائیں۔ صد اقرص میں ایک ماشہ صبح و شام کچھ عرصہ
 تک کھائیں۔ صد اقرص کے علاوہ جماع کے لئے بھی مفید ہے۔

گوشت خورہ کی مجرب دوا

برگ سداب ، سبھی ، چوتہ ، سرکہ تند
 ۵ تولہ ، ۲۴ تولہ ، ۲۴ تولہ ، حسب ضرورت
 ان سب دواؤں کو سرکہ میں کھل کر کے ٹکیاں بنائیں اور کوزہ گلی میں
 بند کر کے ایلوں کی آگ میں پھونک لیں اور پس کر رکھ لیں۔ صبح اور شام اپنے
 دانتوں کو ملا کریں۔ پائیریا کے لئے اکسیر ہے۔

منجن خوشبودار

خون کو بند کرتا ہے۔ مسوڑھوں کے درد کو بے حد مفید ہے۔ دانتوں کے
 درد کو اکسیر ہے اور خوشبودار ہے۔

منجن خوشبودار
 ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
 ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
 خاکستر حیاہ ایک تولہ ، چاک خالص دو تولہ ،
 مر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پس لیں۔ اور پھر سب کو ملا کر ۱۰ قطرہ
 آمل ڈال کر حل کریں منجن تیار ہے جب ضرورت استعمال کریں،

دوا الکسیری محرکات

معجون مقوی باہ عجیب

نسخہ

تعجب مصری شفا ل مصری بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ،
... اتولہ ... اتولہ ... اتولہ ... اتولہ ... اتولہ ...
تودری ... جادری جافیل لونگ تخم جو خیر تخم مولی تخم گند
اتولہ ... ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ اتولہ
مغز بادام شیریں مغز جلفوزہ مغز اخروٹ مغز فندق ورق نقہ
۱۔ پاؤ ... ۱۔ پاؤ ... ۱۔ پاؤ ... ۵ تولہ ... اتولہ
ورق طلا زعفران ... اردو خورد بریان بیضہ مرغ ... مصری
۱ ماشہ ۱ ماشہ ... سیر بھر ... ۶ عدد ... دوسیر
مد برسم الفار ... روغن زرد
۳ ماشہ ... دوسیر

بطریق معون معجون بنائیں، خوراک ۶، ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام،
فوائد: اس سے رقت، سرعت کثرت احتلام، اعصاب و ریشہ کو ازالہ ہوتا ہے،

روغن برائے مخلوق :

تہ

بیرہ ہونٹ۔ خراطین صاف۔ زرو۔ بچھناٹک۔ ہڑتال طبعی۔ بارہ۔ جاتفل۔ جاو تیری،
دار چینی۔ تخم ترب۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ کنجدہ سیاہ۔ مغز ارند۔ کھوپچی
سفید۔ لونگ۔ بھلاوہ۔ پنچال کیوتر۔ بجم باد سجان۔ منگھیا زرد۔ سنگھیا۔ سفید
روغن ساندہ۔ سہاگہ۔ قسط کچلہ کوفتہ، (ہر چیز ایک ایک تولہ)

لوبان ... آب کشائی خورد ... پتہ گاد ... زردی بیضہ مرغ

۴۴ تولہ ... ۵ تولہ ... ۲ تولہ ... ۱۲ عدد

ان تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے زردی بیضہ مرغ میں باہم ایک جان
کر لیں اور پھر قرص بنائیں۔ اور حسب معمول پتیاں ہنتر سے روغن کشید کرو۔

فوائد

اس طلا کو ہفتہ عشرہ تک استعمال کرنے سے لاغری اور سستی وغیرہ قطعی
رفع دُور ہو جاتی ہے نامردی جو کثرت جماع اور ملق کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔
(اس کو دُور کرتا ہے یعنی نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

گھر بیوہ ستکامی اسٹری کی مشہور کتابیں

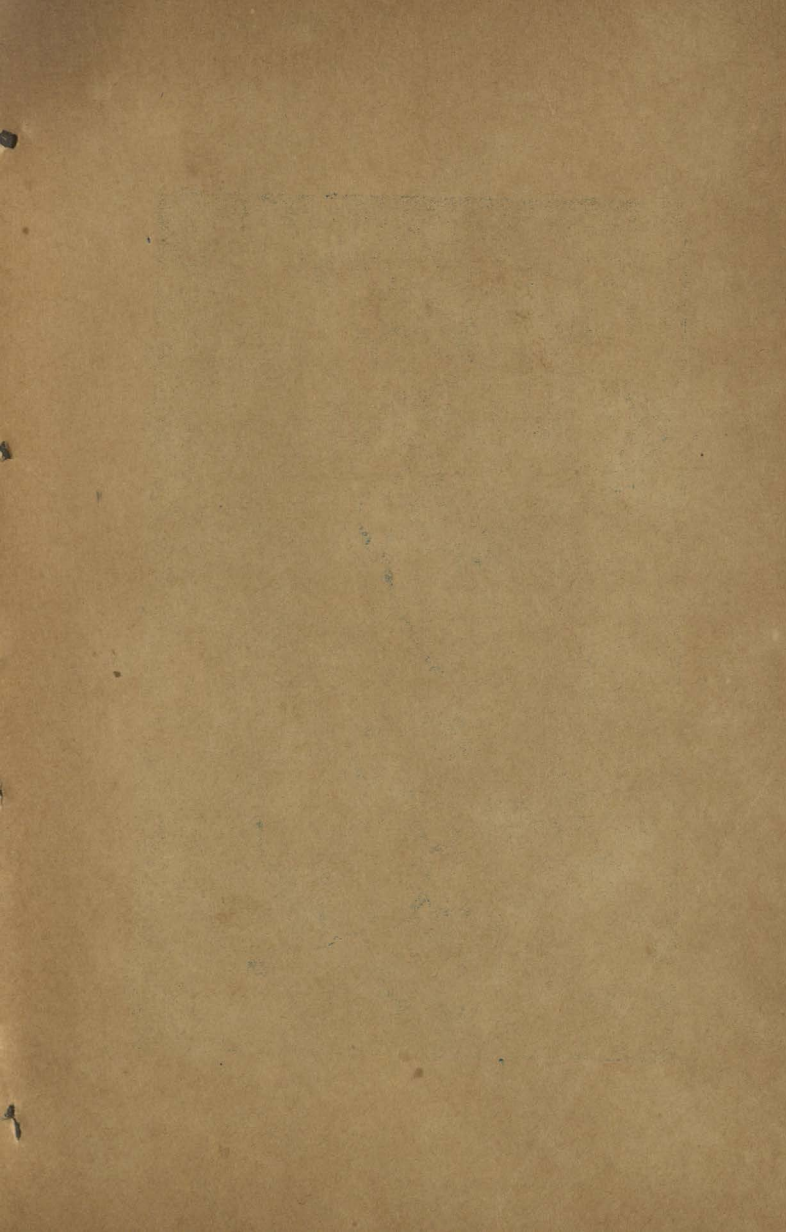
ان کتابوں کی مدد سے آپ یقیناً مالا مال ہو سکتے ہیں۔

ویدک ادویات ... بارہ آنے	تجارتی ڈائرکٹری ... چھ روپے
دولت کمانے کے ڈھنگ ... تین روپے	نیل پالش ... ڈھائی روپے
رہز کی مہر بنانا ... دو روپے	سفید شہزی ... تین روپے
مدگار درزیان با تصویر ... دو روپے	ہیر آئل نیو میکسر ... دو روپے
ہون ساگری دھوپ گرتی ڈیڑھ روپے	پلاسٹک گائڈ ... دو روپے
پان کی دوکان ... دو روپے	ایک نیو میکسر ... تین روپے
سوڈا کاٹکٹ ... ڈیڑھ روپے	فن فنائل سازی ... دو روپے
خوشبودار تیل بنانا ... دو روپے	فیس یاد ڈر سازی ... ڈھائی روپے
سیلابی سکھناو گیان ... ڈھائی روپے	تعلیم صابون ہر دھو ... پانچ روپے
رہنمائے فوڈ گرائی ... دو روپے	پھلوں اور سبز یوں کو پُر زور
گھر بیوہ صفدے ... دو روپے	(محفوظ کرنا ... دو روپے)
ایک ماسٹر ... دو روپے	صنعتِ حرفت کے اصلی راز ... چار روپے
موم بتی سازی ... دو روپے	دندان سازی ... سات روپے

ادھر لکھی سب کتابوں پر ڈاکچارج علاوہ ہو گا جو کہ بذمہ خریدار ہو گا۔

پتہ:۔ اگر وال پکٹ ڈپو، کھاری باؤلی دہلی





حمل کی نشانیاں

ماہواری بند ہو جاتی ہے۔ اور خون نہیں آتا۔ ہاتھ اور پیر بھاری ہو جاتے ہیں۔ عورت بھوگ و مباحثت اسے نفرت کرنے لگتی ہے۔

اس کے شریر میں سستی اور کمزوری واقع ہو جاتی ہے، بعض عورت کے منہ سے رطوبت بھی زیادہ جاری ہو جاتی ہے۔ اُلٹی (قے) اور اُبکائیاں ہونے لگتی ہیں۔ پستان کچھ بڑھ جاتے ہیں۔ اور ان کے اوپر کا حصہ ذرا قند سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

اور بچہ کچھ عرصہ بعد ان میں دودھ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

تیسرے مہینے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اور اس پر سفید سفیدی دیا ریاں نظر آنے لگتی ہیں۔ بچہ پیٹ میں حرکت کرنی شروع کر دیتا ہے۔ اس کی حرکت کی آواز سنائی دینے لگتی ہے۔

بعض عورتیں ایسی صورت میں پڑا رہتا پسند کرتی ہیں۔ اور وہ کام کاج سے دل چراتی ہیں کھٹی اور چٹنا دار یعنی چٹ پٹی چیزیں ان کو بہت ہی بھاتی ہیں اور وہ ترش اشیا خوب کھاتی ہیں۔

بار سنگھار سے بھی نفرت کرتی ہیں۔ پھول اور خوشبویات استعمال کرنا قطعی ترک کر دیتی ہیں۔ ان کا پیڑ بھاری ہو جاتا ہے۔

جب کچھ اور مہینے گزر جاتے ہیں۔ ثنات کی گہرائی معلوم ہونے لگتی ہے۔

حل کی صورت میں پیٹ آگے کی طرف بڑھتا ہے۔ خواہ عورت کسی حالت میں ہو، مگر اس کے پیٹ کی حالت یکساں رہتی ہے۔ ایسی صورت میں عورت کو بھاری اور روزنی چیز ہرگز نہ اٹھانی چاہیے۔ اور اونچے نیچے پاؤں نہ بڑھانا چاہیے۔ بھاگنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

حاملہ عورت کی حفاظت لازمی اور ضروری ہے۔ ورنہ اکثر بے احتیاطی کی وجہ سے حل ضائع ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ اپنی اس غلطی پر بہت افسوس کرنا پڑتا ہے۔ اگر شروع ہی سے احتیاط برتی جائے تو ہرگز کبھی ایسی بات پیدا نہ ہو، جب رچ اور دیرج آپس میں مل جاتے ہیں تو اس وقت حل قرار پاتا ہے اور یہ ایک بہت ہی چھوٹے نقطے کی برابر ہوتا ہے۔ چار دن کے بعد وہ ایک بلبے کی طرح ہوتا ہے۔ ۲۵، ۲۰ روز بعد اس کا وزن نصف رہتی کے برابر ہوتا ہے اور اس کی شکل و صورت میں تبدیلیاں ہونے لگتی ہیں، پھر وہ آہستہ آہستہ بڑھنے لگتا ہے اور وزن بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

پانچ اور چھ ہفتہ بعد یہ سر اور پیر کی طرف سے کچھ ابھرنا معلوم ہونے لگتا ہے۔ آنکھ ناک اور منہ پر ہلکے ہلکے سیاہ نشان سے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اور اس کی لمبائی تقریباً ایک انچ کے برابر ہو جاتی ہے۔

جب کچھ اور دن گزر جاتے ہیں۔ تو اس وقت ٹہریاں اور بلیاں بننے لگتی ہیں۔ پیٹ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ ہاتھ اور بازو کچھ کچھ بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں آنکھ، منہ، ناک، کان بھی مدھم سے دکھائی دیتے ہیں، پورے دو مہینے بعد آنکھ کے پردے ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور

پھر اس کا وزن دو تو لے ہو جاتا ہے اور اس کا وجود کبھی کبھ بڑھ جاتا ہے۔ جب حل قرار پائے دو مہینے ہو جاتے ہیں۔ تو اس صورت میں اگر کچھ جلدی جلدی بڑھتا ہو

اور آنکھیں دیکھیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں۔

جب ڈھائی ماہ گزر جاتے ہیں تو وزن تقریباً ڈھائی تولہ کے برابر ہو جاتا ہے۔ اور جب تین ماہ گزرتے ہیں تو اس وقت بچہ کی حرکت بھی شروع ہو جاتی ہے۔ اور اس کا دل متحرک ہو جاتا ہے اور اس میں خون بھی دوا شروع کر دیتا ہے۔ اور پھر بچے کے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں بھی نظر آنے لگتی ہیں۔ اور اس کی لمبائی ساڑھے تین انچ ہو جاتی ہے۔

۴ مہینے بعد ماتھا سخت ہونا شروع ہوتا ہے اور اندر دنی سب چیزیں بڑھنے لگتی ہیں۔

بچے کا خون اور گوشت صاف نظر آنے لگتا ہے۔ اس کا چہرہ قدر لمبوترہ سا ہو جاتا ہے۔ اور اس کی لمبائی پانچ فٹ ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بچے کو کچھ کچھ ہوش آ جاتا ہے۔

جب پانچ مہینے بیت جاتے ہیں تو بچہ کا حرکت کرنا صاف معلوم ہوتا ہے، اور عورت کو خوب اچھی طرح محسوس ہوتا ہے کہ اس کے پیٹ میں بچہ حرکت کر رہا ہو ایسی صورت میں بچے کی لمبائی ۹ یا ۱۰ انچ ہو جاتی ہے۔ مگر حاملہ عورت ایسی حالت میں بہت کمزور ہونے لگتی ہے اور بچہ جلدی جلدی پھڑکنا ہے۔

پھر اس کے بعد بچے کی کھال بننے لگتی ہے۔ اور اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور وزن بھی ۱۴، ۱۵ اچھا ٹانک کے قریب ہوتا ہے۔ اور اس کے شریہ کے سب اعضاء تیار ہو جاتے ہیں۔

آنکھوں میں مہینے میں بچہ خوب پرورش پاتا ہے اور اس کو بہت اچھی طرح ہوش آ جاتا ہے۔ بچے کا جسم موٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور آنکھ کی پتلی صاف

دکھائی دینے لگتی ہے،

اگر بچہ تھوڑی بہت کچھ کسر باقی رہ جاتی ہے تو وہ اس آٹھویں مہینے میں پوری ہو جاتی ہے۔ اور نویں مہینے بچہ پورا ہو جاتا ہے۔

جب گھر والے یہ دیکھیں کہ عورت پورے دن سے ہے تو اُن کو چاہیے کہ وہ حاملہ کے لئے ایک بالکل الگ کمرہ تلاش کر لیں۔ یہ کمرہ نہایت ہی صاف ستھرا اور ہوادار ہونا چاہیے۔ ایسی صورت میں کسی قابل اور تجربہ کار دانی کو بلانا چاہیے جو کہ زچہ کی اچھی طرح حفاظت کر سکے، بچہ کی پیدائش کا وقت عورت کے لئے بڑا ہی نازک ہوتا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا قول ہے کہ عورت موت کے گھر سے اڑھار نو واپس آتی ہے۔

جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کی حفاظت لازمی اور ضروری ہے۔ گرمی اور سردی سے اس کو محفوظ رکھنا چاہیے۔ بے احتیاطی سے کام نہ لینا چاہیے۔ اور زچہ کی بھی دیکھ بھال ضروری اور لازمی ہے۔

نیچوں کا علاج

منہ آنا

سہاگہ بریان شہید میں ملا کر انگلی سے لگائیں یا گاؤ زبان سوختہ کی جو
بریان میں گرمہ میں چھڑکیں۔ یا طباشیر، کھتہ، الائچی خورد میں گرمہ میں چھڑکیں

نوتی بخار

شیر خوار بچہ کو باری سے دو گھنٹہ پہلے بچے کے ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں اور
اور پاؤں کے تلوؤں پر روغن تار امیر احمر دیویں۔
ایٹورنے چاہا تو اسی روز آرام ہو جائے گا۔

کھانسی اور بخار

کاکڑہ سینگی، اصل السوس، بچور، سہاگہ بریان، باؤ بڑنگ، فلفل گرد
گاؤ زبان، بہدانہ، نمک سدو، ہر چیز چار چار ماشہ کوٹ چھان کر لکڑ وندہ
کے پانی میں چنے کے برابر گویا بنالیں تاکہ خشک ہو کر سیاہ مرچ کے برابر
ہو جائیں۔

خو راک

صبح اور شام ایک ایک گولی، ماں کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو دیویں۔

بچوں کا طحال

دار چینی ۳ ماشہ، بادیان، سونٹھ، راوند، ہر چیز دو، دو ماشہ، الائچی خورد
نوشادر، پوست ہلیلہ زرد، مصبر، ہر چیز ۱۱ ماشہ، سب کو باریک پس کر
حسب عمر دو تین رقی دن میں، دو تین بار استعمال کراؤ۔
ایسور کی دیا سے بہت جلد بچہ کو فائدہ ہوگا۔

دست قبض اور کرم امعاء

ہلیلہ زرد کلاں مسلم ایک عدد، زکچور کی موٹی گرہ ایک عدد، دونوں کو لے کر آرد
گندم میں لپیٹ کر گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر محفوظ
رکھیں۔ اور وقت ضرورت دونوں چیزوں میں سے ایک ایک رقی پانی میں گھس
کر پلہ رقی نمک سیاہ شامل کر کے پیچے کی ماں کے دودھ میں حل کر کے ہر روز
صبح سویرے بچہ کو پلا دیں۔ ضرور مفید ہے۔

امراض شکم کیلئے اکسیر

نوشادر، نمک سیاہ، دونوں ایک ایک تولہ، سہاگہ چھ ماشہ، پہلے سہاگہ کو
آہنی تولے پر آگ پر رکھ کر پھلاتیں، پھر نمک اور نوشادر باریک کردہ کو
ڈال کر مخلوط کریں۔ بعد ازاں باریک پس کر محفوظ رکھیں۔ خورد اک چار چاول
سے چاکر رقی تک حسب عمر بچہ کو دیں۔ بہترین چیز ہے۔

ایضاً

بادیان ۳ ماشہ، پکور کچری ۳ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ

پودینہ خشک ۳ ماشہ، زیرہ سیاہ ۱ ماشہ، انار دانہ ترش دو ماشہ،
ان سب چیزوں کو پیس کر سفوف بنالیں، اور جب ضرورت پڑے، تو
ماں کے دودھ میں حل کر کے حب عمر بچے کو دیں۔ فائدے مند ہے۔

بچوں کی کالی کھانسی

پھٹکری ایک تولہ تاجہ آہنی میں بریان کریں پھر اس میں دس تولہ برگ
کیلہ کا چویہ دیں۔ اس کے بعد انار کر محفوظ رکھیں۔
ایک سال کے بچے کو پڑھرتی۔ دو سال کے بچے کو پڑھرتی تین سال کے بچے
کو دورتی عرق اجوائن کے ساتھ دن میں دو مرتبہ استعمال کرائیں۔
نہایت مجرب چیز ہے۔ پہلی خوراک میں ایشور نے چاہا تو فائدہ ہوگا۔

قبض

بادیان۔ برگ شامبکی۔ پوست ہلیہ کابلی۔ پودینہ خشک۔ تربد سفید
۳ ماشہ ... ۲ ماشہ ... ۲ ماشہ ... ۲ ماشہ ... ۲ ماشہ اور
زنجبیل ۲ سرخ، نمک سیاہ ۲ سرخ،
ان سب دواؤں کو پیس کر رکھ لیں۔ اور ضرورت پر پہلے ماشہ سے پہلا
ماشہ تک ماں کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو استعمال کرائیں۔

اسہال

جو دانت نکلنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور علاج نیچے درج کرتے ہیں۔
زیرہ سفید پہلا ماشہ، برادہ سفید صندل پہلا ماشہ، لالچی سفید بریاں دو عدد،

گل نار دھن ہستہ ۳ سرخ، شکوفہ پرگ بول ایک ماشہ،
سب کو تازہ پانی میں پیس کر اور ایک جگہ کر لیں۔ ضرورت پر استعمال کراؤ۔

بچوں کی تے

ذر شک، سماں، پودینہ، نمک طعام، ان چاروں چیزوں کو ہم وزن
لے کر پیس کر تھوڑا تھوڑا اچٹائیں۔ بے مد اکسیر چیز ہے۔

پیش

اول قبض کو دور کرو۔ پھر نشاستہ تین ماشہ، کھڑیا مٹی ۳ ماشہ، کھتہ
سفید ۳ ماشہ، سب کو پیس کر تین رتی ہمراہ لعاب اسپنول و بہدانہ روزانہ
دن میں تین مرتبہ دیویں۔

یہ نسخہ بہت اکسیر ہے تجربہ کیجئے اور بچہ کو پیش سے بچائیے۔ تجربہ سے آپ کو
اندازہ ہو جائے گا کہ یہ دوا نہیں جادو ہے۔

زکام

اگر قبض ہو تو کسرا تل کا استعمال کرائیں۔ اور ان چیزوں کا استعمال بہتر
ہوتا ہے۔ بادیاں، بنفشہ، اسطوخودوس، یہ چیزیں ایک ایک ماشہ، جوش ٹے
کردن میں تین چار مرتبہ کو بچے کو تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔

اور اگر ناک یک گئی ہو، تو روغن بادام اسی روٹی میں بھگو کر ایک دو
قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔ گرم مقام پر رکھیں اور سرد ہوا سے بچائیں۔
پہلے ہی فائدہ معلوم پڑے گا۔ تجربہ ضرور کیجئے۔ بڑی اکسیر چیز ہے۔

بچوں کا تسنج

مشک خالص ۶ رقی، کافور ۶ رقی، جندبید ستر ایک ماشہ، ان سب کو
باریک میں کر ایک رقی تمام دن میں کھلانے سے نوبت رک جاتی ہے۔ ایک مرتبہ
ضرور ہمارے اس نسخہ کو تیار کر کے تجربہ کیجئے ضرور اکسیر ثابت ہوگا۔

طوبہ

ستلی کی پتی ۲ ماشہ، سیاہ تلسی کے پتے ۴ ماشہ، لونگ ۱ ماشہ، ہیرا ہنگ ۱ ماشہ،
ان چاروں اشیاء کا سفوف بنا کر ہمراہ پانی ملیٹھی گولیاں بقدر مونگ
تیار کرو، اور ماتا کے دودھ میں حل کر کے روز آندہ دن میں دو دفعہ بچے کو دو۔

ام الصبیان

کافور جندبید ستر باریک کر کے مساوی الوزن ملا لیں اور حسب عمر بچے کو
ماتن کے دودھ کے ساتھ استعمال کرو۔ ضرور اکسیر ہے۔

ایضاً

سفید پیاز کا پانی نکال کر حسب عمر روز آندہ دن میں تین مرتبہ تھوڑا تھوڑا
ماتن کے دودھ کے ساتھ بچے کو پلاؤ۔ یہ بھی بڑی مجرب چیز ہے۔

امراض چشم

چٹھکری سفید بریاں تین ماشہ، مکھن تولہ بھر، اور پھر مکھن میں ٹھنکری حل

کر کے جب بچہ سو جائے آنکھ پر لپیپ کر دو۔ دو چار روز میں آرام ہو جائے گا۔ بڑی مفید اور کارآمد چیز ہے۔ آزمائش کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔

بچوں کا فساد خون

جو ہر رات کپور ۱ ماشہ، الاچی خورد ۳ ماشہ، طباشیر ۵ ماشہ، سب کو باریک پس کر ایک سفوف کر کے دورقی روغن گاؤ چھ ماشہ میں ملائیں اور تین روز بچہ کو پلائیں۔ اور دہی گھی بدن پر ملیں۔ بہت جلد آرام ہو گا۔

کثرت بول

گل نار۔ گز بارح ہر ایک ۵ ماشہ، عنخ عربی، کشیر بریان گل ارمنی، ہر ایک ۲۰ ماشہ اکندر ۳۰ ماشہ، بلوط ۵۰ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور دو ماشہ سے تین ماشہ تک صبح اور شام پانی کے ساتھ بچہ کو استعمال کراؤ۔ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

خارش

افستقین ایک ماشہ، بادیان دو ماشہ، پوست ہلیہ زرد تین ماشہ، جوش مے کر بچوں کو پلائیں اور تقویت کے لئے اوپر سے تھوڑا سا سوڈا وائٹ پلائیں۔ اس سے کھل کر اجابت (پاخانہ) ہوگی۔ زخموں اور پھسیوں کو چھسکری بریان میں حل کئے ہوئے پانی سے صاف کریں۔ پھر پھٹکری تین ماشہ، کھتہ ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، دانہ الاچی ۱ ماشہ، ملٹھی ۶ ماشہ، خوب باریک پس کر پارچہ میں کر کے زخموں پر ملیں، اور گندھک آملہ سار ایک تولہ، روغن کنبی پانچ تولہ میں حل کر کے بچے کے تمام جسم پر

مالش کرو۔ پھر چند گھنٹہ بعد گرم پانی سے اور کاربالک صابون سے نہلاتیں۔
چند روز بعد خارش کا نام و نشان تک نہ رہے گا۔

زخمِ خستہ

کھتہ سفید، مردار بنگ، مصبر زد، ہلیہ آملہ، ہر ایک ۶ ماشہ، مرئی تخم
خورد، ایک ایک تولہ باریک پس کر کپڑ چھن کر کے زخم پر چھڑکیں،

بچوں کا سُوکھامان

بچہ شہد یوی اتولہ، برگ بھگنڈہ اتولہ، مرچ سیاہ ۲۰ عدد
تینوں اشیا کو کوٹ چھان کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں
روزانہ صبح اور شام ایک ایک گولی دین پانی کے ساتھ، ایشورنے چاہا
تو بچہ تھوڑے ہی عرصہ میں موٹا تازہ ہو جائے گا۔

پھل

الاچی خورد ۲ ماشہ، نفل دارا ۳ ماشہ، شہد ۶ ماشہ
تینو چیزوں کو باریک کر کے شہد میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا بچے کو
چٹاؤ۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ تجربہ کیجئے، اکیر ہے۔

بہ مضمی دردِ شکم اور کثرتِ ریاح

عرق گلاب، خالص عرق بادیان، ہم وزن ملا کر بوقت ضرورت قدر دودھ میں
ملا کر پلا دیں۔ تھوڑا تھوڑا کر کے، زیادہ نہیں، یہ دوا بحد مفید ثابت ہوگی۔

اسہالِ پیش

دار چینی ۳ ماشہ، کھتہ سفید عمدہ دو تولہ، باریک ہیں کر پارچہ پنیر، سفوف بنالیں، اور ایک قلعی دار برتن میں ۱۰ چھٹا تک پانی اور سفوف ڈال کر جوش دیں جب پانی میں دو تین جوش آجائیں تو جو لمبے سے اتار کر منہ بند کر کے تین تک پڑا رہنے دو۔ بعد ازاں اس کا زلال لے کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔
دن میں دو بار تین ماشہ استعمال کرادو، اکسیر چیز ہے۔

گرمی دانے

چرائے ۲ ماشہ، برگِ جنا ۲ ماشہ، اور دو ماشہ طیلہ سیاہ سب کو رات کو پانی میں تر کر دو۔ صبح کو اس کا زلال لے کر اور شہد ملا کر بچے کو بخورنا بخورنا استعمال کرادو، گرمی دانے ختم ہو جائیں گے۔

نئے سفوف ہاضم

مصطکی رومی اتولہ، بادیان اتولہ، دانہ ہیل بڑی اتولہ، سوڈا پانی کارب ۳ اتولہ چاروں چیزوں کو ٹوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ پانی سے ایک ایک چٹکی صبح و شام بچے کو چٹائیں، ہاضمہ درست کرتا ہے۔

اسہال

طباشیر، الائیچی سبز، گل سرخ، ست گلوخانہ ساز، رب السوس،
اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اور

مصطکی ردی اتولہ، کنول گٹہ اتولہ، زرد شک اتولہ، مصری کوزہ اتولہ، یہ تمام چیزیں یکجا کر لو۔ اور ایک ماشہ سے پہا ماشہ تک حب عمر بچے کو دو۔
 بخار، فتنے، پیاس، بے چینی۔ اور دانتوں کے نیکلنے کی تکلیف کو مخر ب ہے،

بچوں کی کالی کھانسی

رکھ کاپتہ بقدر دانہ خشکاش، آں کے دودھ میں حل کر کے رات کو سوتے وقت اور صبح کو استعمال کرائیں۔ نہایت ہی مفید اور مخر ب ہے۔

سرودی اور شیش

گاؤ زبان تازہ اتولہ، پان کی جڑ اتولہ، لونگ اتولہ، الائچی خورد اور عطر
 قرھا اتولہ، سہاگہ اتولہ، تیلہ بریان اتولہ، تال پتر اتولہ،
 تمام اشیا کو کوٹ چھان کر برگ تلسی کے پانی میں تین روز حل کر کے
 دانہ مونگ کے برابر گولیاں بناؤ۔ خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ
 آں، اور ایک تولہ جانیفل کو باریک پس کر اس میں روغن گل ۶ تولہ ملا کر ہاتھ
 پاؤں اور بدن پر نیم گرم مالش کریں، انگیر ہے۔

پیشاب

”بچوں کا پیشاب جم کر چونے کی طرح ہو جانا، جس بچے کا پیشاب جم کر چونے کی
 طرح ہو جائے، اس لئے نیچے کی دوائی اس بیماری کو مفید ہوگی۔
 نسخہ: عقیق بیدار ایک تولہ لے کر آگ میں گرم کر کے عرق بید مشک اور
 کیوڑہ میں بچھا دیں، وہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاوے گا۔ اب یہ ریزہ شدہ

عملیات تسخیر محراب

عرف

ہمدرد عشاق

اگر آپ کا دل کسی کافر جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہے اور
مطلب براری کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی ہے۔ خوش آمد کرتے اور
جھڑکیاں پتے پتے عاجز آگئے ہیں۔ تو آج ہی ہماری کتاب نامی
”عملیات تسخیر محبوب عرف ہمدرد عشاق“ ملاحظہ فرمائیے۔ اس میں ہر تمام
عملیات تحریر کئے گئے ہیں۔ جن پر عمل کرتے سے سخت سے سخت حقیقت
کہ بھر دل محبوبہ بھی موم ہو کر آپ کے قدموں پر گر پڑے گی۔ اور تمام عمر
آپ کی غلام ہو کر رہے گی۔ مگر اعتقاد ہونا لازمی اور ضروری ہے۔
اگر آپ نے اب تک اس کتاب کو نہیں پڑھا ہے تو آج ہی آرڈر
دے کر طلب فرمالیجئے، کیونکہ اسٹاک میں بہت ہی تھوڑی جلدیں
باقی رہ گئی ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ، علاوہ ڈاک خرچ،

پتہ: اگر وال ہاٹ پو، کھاری باؤلی دہلی نمبر ۶

عقیق دونوں عرق انیون ہر دو کو لے کر عرق کیوڑہ میں تین گھنٹہ کھل کریں۔ اور
قرص بنا کر کنول گٹہ پانچ تولہ کی لدی بنا کر دو قرص بنائیں اور ان کے درمیان
عقیق والا قرص رکھ کر پھول حکمت کرو، اور خشک ہونے کے بعد سات سیر
اپلوں کی آگ دیں۔ پھر سفید کشنہ برآمد ہو گا۔ خوراک ایک چاول ہے۔ اور
دو چاول ہمراہ شربت ذیل استعمال کرو۔ یہ پیشاب کو بہت اکسیر ہے۔

شربت زرشک

زرشک ، بیدانہ ، گاؤزباں ، برادہ صندل سرخ و سفید

۳ تولہ ، ۳ تولہ ، ۳ تولہ ، ۱ تولہ

بھون نیلوفر ، تخم خیالین ، اور عناب

۳۰ تولہ ، ۳۰ تولہ ، ۳ تولہ

رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں ترکیں۔ صبح کو جوش دے کر پہلے رہنے پر نبات تین پاؤ
ڈال کر شربت بنائیں۔ اور شربت بناتے وقت ایک پاؤ شربت انار، اور ایک
پاؤ عرق کیوڑہ بھی قوام میں ملا لیں، اور درست ہو جانے پر محفوظ رکھیں۔
مسانہ کی گرمی اور پیشاب میں رطوبت بہنے کے لئے مفید اور اکسیر ہے ضرور
تجربہ اور آزمائش کیجئے۔ یہ دوا نہیں جادو ہے۔

بچول کے لئے اکسیر ہے۔

ریوند خطائی ایک حصہ، مردارید ناسفہ ایک حصہ، پودینہ چار حصہ، ہلیہ زرد تین حصہ،
تربہ سفید چار حصہ، سب کا سفوف بنا کر محفوظ رکھیں، خوراک دو رقی حسب عمر،

فلمی دنیا میں ایک لائبریری کی کتاب

فلمستان کی پرریاں

اس کتاب میں فلم کمپنیوں میں کام کرنے والی تمام مشہور ایگزیکٹووں، ڈائریکٹروں، نیزادوں، ایگزیکٹروں کے مکمل حالات زندگی درج ہیں اور وہ کس طرح فلم کمپنیوں میں پہنچے، کس نے کس فلم میں بہتر اچھا کام کیا، اور ان کے پرائیویٹ لائف، منہایت ہی عام فہم رنگین زبان میں تحریر کئے گئے ہیں۔ جگہ جگہ ایگزیکٹووں کے فوٹو بھی رکھیں چھاپے گئے ہیں۔ زیادہ تحریر کرنا بے کار ہے۔ حقیقت پڑھنے سے معلوم ہوگی۔ اردو دیجئے۔

چونکہ یہ کتاب کم تعداد میں چھپی ہے۔ ممکن ہے ختم ہو جائے اور آپ کے دوست ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے۔ جلدی آرڈر دیجئے۔ قیمت مع ڈاک پونچ دو روپے (ع)،

پیشکش: اگر وال بکٹ پو، کھاری باؤلی دہلی

نسخہ چکی برائے جمیع امراض اطفال

بادیان ، زیرہ سفید ، پودینہ خشک ، الائچی خورد ، الائچی بڑی ، زہرہ
 اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ
 چاکسو ، زرخور ، صندل سفید ، صندل سرخ ، رسوت ، نوشادر
 اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ
 فلفل سیاه ، کالی زیرہ ، نمک طعام ، نمک لاہوری ، سہاگہ بریاں
 اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ
 نمک سیاه ، دھمایا ، شاہترہ ، زنجبیل خشک ، پوست ہلیلہ نرود
 اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ
 ہلیلہ سیاه ایک تولہ ، برگ بان پختہ ایک تولہ ، اور نیخ درخت نیم سب کو
 کوٹ کر ایک آٹے کی ردنی میں رکھ کر تندور میں رکھیں اور بریان کریں جب
 آٹا سرخ ہو جائے تو آٹا نکال کر علیحدہ کر کے ادویات کو باریک ہیں کر رکھیں
 خوراک :- ایک چمکی روزانہ ہمراہ پانی تازہ ، بچوں کے سبب امراض کو نہایت ہی
 مفید اور مجرب ہے۔ بجز یہ کیجئے۔

بچوں کے لئے ایک نہایت مفید شربت

مکود خشک ، پھول بابونہ ، پھول منڈی ، چراستہ
 اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ ، اٹولہ

سب کو رات کے وقت دو سیر پانی میں تر کریں، صبح کو ذلال لے کر ڈیڑھ سیر نبات سفید ڈال کر شربت تیار کر دو، مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک حسب عمر بچوں کے اکثر امراض میں نہایت مفید اور اکسیر ہے۔

روغن

روغن سرشف ، سیندر فلفل سیاہ ، باریک سائیدہ

۵ تولہ ۲ ماشہ ۶ ماشہ

سیندر کو تیل میں ڈال کر آگ پر رکھو اور لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب کچھ تیل کا رنگ میلہ سا ہو جائے۔ تو فوراً باریک کردہ فلفل سیاہ ڈال کر دو تین بار لکڑی سے ہلا کر اتار لیں اور محفوظ رکھیں، اور اتوار یا منگل وار کو صبح، دوپہر اور شام کو بچے کے تالو پر قدرے قدرے جذب کریں، فوائد نیچے درج ہیں۔
بچوں کی کمزوری دماغ اور بچوں کے سوکھے کے لئے عجیب الاثر تیل ہے۔

دوائے مکان

ہڑتال گوشتی، بھول نیلو فرنازہ، کے نقدہ میں رکھ کر ظرف گلی میں اتولہ ، اتولہ ، گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آبخ دیں، سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

مقدار خوراک ۲ چاول ہمراہ عرق بادیان، ایشور کی دیا سے دو ہفتہ میں بچہ تندرست ہوگا تاہذا اور قوی (طاقت ور) ہو جائے گا۔ اور پھر اس کو کوئی بیماری نہ ستائے گی۔ بغیر تجربہ کچھ معلوم نہیں پڑتا، لہذا ضرور بہ ضرور ایک مرتبہ تجربہ کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔ بہت اکسیر چیز ہے۔

اُمّ الصبیان

”حُبّ اُمّ الصبیان“

کمند ، صبر زرد ، جدوار خطائی ، عود صلیب ، جند بیدستر
 ماشہ ، ماشہ ، ماشہ ، ماشہ ، ماشہ ، ماشہ
 تمام ادویہ کو کوٹ کر تازہ پانی کے ساتھ مونگ کے برابر گولیاں تیار
 کرو، اور ایک گولی ماں کے دودھ کے ساتھ، یا عرق بادیان کے ساتھ بچے کو
 روزانہ دینی چاہیے۔

فوائد

اُمّ الصبیان کے لئے یہ گولیاں نہایت ہی مفید ہیں۔ اور اعصاب کو قوی
 طاقت و رہنمائی میں۔ تجربہ کیجئے۔ بہت اکیسر ہے۔

حُبّ اُمّ الصبیان محرب

جدوار خطائی ، عود صلیب ، انیسون رومی ، جند بیدستر ، مرکی
 ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ
 دانہ لاکھی کلاں ، فادزہ حیوانی ، بہن سفید ، گوکوجن ، حلیت خالص
 ۶ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۲ ماشہ ، ۲ ماشہ ، ۳ ماشہ
 مشک ایک ٹائشہ ، ان سب کو کوٹ چھان کر مونگ کے برابر گولیاں تیار

کرد، اور ایک ایک گولی حسب معمول دودھ میں گھس کر بچے کو دیں۔ بچہ کے لئے ایک ہی گولی کافی ہے۔ بڑے کو دو گولی سے تین گولی تک استعمال کر سکتے ہو
فوائد

ام الصبیان کے لئے یہ گولیاں مجرب ہیں۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ اخفاق
الرحم اور صرع کے لئے بھی مفید اور اکسیر ہیں۔ آزمائش کیجئے۔

معجون ام الصبیان

مرکی ۶ ماشہ، عصارتہ ریوند، انگورہ بریاں، فرنیون، خالص، مصفی عود صلیت
جدہ دار خطائی، ہر چیز تین تین ماشہ، تمام چیزوں کو ڈیڑھ گالونہ گلفندہ گلاب
میں پس کر معجون بنالیں۔ اور ایک ماشہ بچوں کو دیں،

فوائد

ام الصبیان کے لئے یہ معجون مفید ہے، قبض کو دور کرتی ہے۔ بلکہ دست آور
ہے، ایک دست لاکر معدہ اور امعاء کی تمام غلظت صاف کر دیتی ہے۔

دیگر

جند بیدستر، مشک خالص، زعفران، گولویں، عود صلیت، جدہ دار خطائی،
۲ رتی، ۲ رتی، ۳ رتی، ۲ رتی، اماشہ، اماشہ
تمام درازوں کو کوٹ اور پس کر مونگ کے برابر گولیاں بناؤ اور چھ مہینے
تک کی عمر کے بچے کو نصف گولی ماں کے دودھ کے ساتھ گھس کر دیں۔ اور
دو سال کے بچے کو ایک گولی کافی ہے۔ اس سے زیادہ عمر کے لئے حسب مزاج
اور ضرورت دو گولی سے زیادہ بھی دی جاسکتی ہیں۔

فوائد

بچوں کی مرگی کے لئے یہ گولیاں معجزہ نما اثر رکھتی ہیں۔ دورے بند ہو جاتے ہیں۔ مداومت سے ام الصبیان کی استعداد جاتی رہتی ہے، دماغ و اعصاب کو فضیلت سے پاک کرتی ہے مجرب چیز ہے، تجربہ کیجئے،

حب صراغ بحیہ

مشک خالص، ماشہ، جودا، خطائی، ماشہ، عود صلیب، ماشہ، مصطکی، رومی، ماشہ، دارچینی، ماشہ، جافل، ہم سرخ، بادیان، ماشہ، حیتیت پیور، ماشہ، ان تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق بلو، دیان میں گولیاں بقدر فل فل سیاہ بنائیں۔ اور ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے بچے کو دینی چاہیے۔ دور ان دوا میں بچے کی ماں کو ترش چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ اگر مرض مرہن ہو تو ایک گولی صبح ایک شام کو دینی چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو بچہ کی ماں سرخ مرچ بھی استعمال نہ کرے۔

فوائد

ام الصبیان کے لئے یہ گولیاں نہایت مجرب ادویہ آرمودہ ہیں۔ نظام، مضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ اعصاب دماغ کی برکت کو دور کرتی ہے۔ اور رطوبت، آئندہ کو دور کرتا ہے۔ اور مقوی دماغ و اعصاب ہیں، تجربہ شرط ہے۔

ذات الحبت

زردہ خشک، پر سیاہوشان، برگ گاؤزباں، گل بنفشہ
۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ

اگر شہ خام مقرض ، المتاس ، انجیر زرد ، مویز منقہ ، سب
۶ ماشہ ، ۳ تولہ ، تین عدد ، ۹ دانہ ، چیزوں
کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور تر بنجین و شکر ہم وزن میں حسب معمول
لغوی بنائیں اور قدرے قدرے بچوں کو چلاتے رہیں۔

فوائد

یہ لغوی بچوں کی کھانسی کے لئے نہایت مفید ہے ، ذات الجنب بھی تھوڑے سے
عرق گاؤ زباں میں جوش دینے سے مفید اثر دکھاتا ہے۔ سینہ کو بلغم سے صاف
کرتا ہے۔ اکسیر چیز ہے ، تجربہ شرط ہے۔

جُوبِ برائے ڈبہ بحب

سہاگہ بریان ، گوند بول ، مرئی ، ایلوہ ، قل قل سیاہ ، قل قل دراز
۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ
انجیل ۲ ماشہ ، نیلا تھوٹھہ بریان ۱۶ ماشہ ، یہ تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر
دو چمقہ قند سیاہ ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک
گولی شام مائے کے دو دھنیں گھسیں کر دیں ،
فوائد

یہ دوا بچوں کے ڈبہ کو عجیب و غریب چیز ہے۔ ایک دو دست اور ایک
دوتے ہو کر پیٹ وغیرہ کی سب خرابی کو دور کرتا ہے۔ بہت اکسیر ہے۔

دیکھ

برگ لی لاب در سایہ خشک نمودہ اتولہ ، قل قل سیاہ ، عدد نہایت سفید ۶ ماشہ

کوٹ چھان کر سفوف بناؤ، اور ایک ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں۔

فوائد

بچوں کے ڈبہ کے لئے یہ سفوف آزمودہ اور مجرب ہے۔ بغیر آزمائے کچھ نہیں معلوم پڑتا، تجربہ کر دو، اور فائدہ اٹھاؤ، بہت اکیر ہے۔

دق بچہ

نازخیل دریائی، پوست ہلیلہ زرد، بادیان، مجرالیہود، زہر مہر خطائی
۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ
سہاگہ ۳ ماشہ، ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ
مال کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو دینا چاہیے،

فوائد

بچوں کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً وہ بیماریاں جو معدے
سے تعلق رکھتی ہیں، مثلاً سوکھا پن، بد ہضمی، اسہال، قے پیاس، وغیرہ،
ایک بار بچہ کو ضرور استعمال کراؤ، بہت اکیر ہے،

بیمہ پیش واسہال وضعف کھم

سہاگہ بریان ۶ ماشہ، بادیان ۳ ماشہ، کوکنار ۶ ماشہ، جب الاس ۳ ماشہ،
تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ سفوف بچے کو
تازہ پانی کے ساتھ دیں، بڑی مجرب اور اکیر ہے۔

ایک نیا زمانہ

بھگوت بھگتوں کی دیرینہ خواہش کو مد نظر رکھ کر ہم نے زکیر خراج کر کے مہرشی بالیک کی زندہ جاوید تصنیف رمان کا سلیس زبان میں ترجمہ کرایا ہے، بھگوان رام چندر جی کے جنم سے لے کر پنج ورام تک جانے کا چرتر ایسے پرانیہ میں تحریر کیا ہے کہ بڑھنے والے پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔ زبان ایسی آسان ہے، کہ ایک بچہ بھی آسانی سے سمجھ سکے، اس عظیم اثنان و ہار تک تحفہ ایک جلد آج ہی حاصل کرنے کا انتظام کیجئے، آرڈر دیجئے، ورنہ دوسرے ایڈیشن پر انتظار کرنا پڑے گا۔ بڑے سائز کے پونے تین صد صفحات، کاغذ، تحریر، چھپائی، بہترین دیدہ زیب، رنگین تصاویر سے مزین، باوجود اتنی خوبیوں کے ہم نے قیمت صرف چار روپے رکھی ہے۔ اور ڈاک خراج دس آنے بذمہ خریدار،

کے لئے کامیاب
اکروال ملک دیو، گٹھاری بارو، ملی

فوائد

بچوں کی پچیش کے لئے یہ نہایت مفید ہے۔ معدہ اور امعاء کے ضعف کو رفع کرتا ہے۔ بے ضرر ہے، بہت اکسیر ہے۔ آزمودہ چیز ہے۔

حبوب اسہال

آملہ خشک ، بادیاں ، گل ارمنی ، انگورہ بریاں ، انیسون ، تازہ پانی
۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۶ ماشہ
کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک دو گولیاں مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں،

فوائد

بچوں کے اسہال کے لئے یہ گولیاں مفید ہے، اسہال کا سبب خواہ کچھ
ہی ہو لیکن یہ گولیاں اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتیں، بہت مجرب ہے۔

نمک اسہال

نمک سیاہ ، نوسادر ، سہاگ چوکیہ ، بادیاں ، انیسون ، گل سرینا ،
اتولہ ، ۶ ماشہ ، اتولہ ، اتولہ ، اتولہ ، اتولہ ، اتولہ
سہاگ کو ایک کڑہائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب وہ پھلنے لگے، اسوقت
نمک سیاہ اور نوسادر میں کر اس میں شامل کر دو، اور کڑہائی کو آتا رہیں۔
خشک ہونے کے بعد پریان اوویہ اور غیر پریان اوویہ دونوں کو ملا کر باریک
سفوف بنالیں، اور ایک ماشہ تک بچوں کو کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ دو،

فوائد

یہ سفوف معدہ کی اصلاح کرتا ہے، ہاضمہ کو قوی کرتا ہے، بچوں کے اسہال کو اکسیر

دیگر

زہر مہرہ خطائی، نارنجیل دریائی، طباشیر، برنج سانھی، پھول ارغنی، زیرہ،
 ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ،
 تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر بونگ کے برابر گویاں بناؤ۔ اور ایک گلی ماں
 کے دودھ میں گھس کر دو، یہ گویاں نہایت سریع الاثر ہیں جن بچوں کو سبز
 دست آتے ہوں اور پیاس بھی ہو اور تھکے آرہی ہو، تو یہ گویاں استعمال کرو
 دو تین گھولی کھانے سے بچہ کو بہت آرام پہنچتا ہے۔ تجربہ کرو اکیسیر ہے۔

مشترک المنفع

طباشیر کبود، بادیان، سہاگ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، صندل سفید
 اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ،
 صندل سرخ، تخم حرفہ، گل بنفشہ، باؤ بڑنگ، بارکیمیہ، نمک سیاہ، نمک شور
 اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ،
 چھان کوٹ کر سفوف بناؤ، اور قدرے قدرے بچہ کو روز آندہ دو تین مرتبہ خور
 دیتے رہیں۔ بہت اکیسیر چیز ہے۔

فوائد

بچوں کی تمام شکایتوں کا سبب اکثر و بیشتر معدہ کی خرابیاں ہوا کرتی ہیں، اسی
 وجہ سے اس دوا میں معدہ کی تمام امراض کا بہت کافی خیال رکھا گیا ہے، ہاضمہ
 کو درست رکھتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے، غرض معدہ
 کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ بچوں کے نزلہ زکام کو بھی بہت مفید ہے،

دوا بچہ

افیون، بینگ، بروغن گاو زباں، بادیاں، قل قل سفید، نمک سیاہ، برگ نیم
 پٹا ماشہ، اتولہ ... ۲ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۵ عدد
 تمام چیزوں کو ٹچھان کر مونگ کے برابر گویاں بنائیں۔ روز آٹھ صبح سوئے
 ایک گولی گائے دودھ میں گھسی کر بچے کو پلائیں،

فوائد

یہ دوا بچوں کے اکثر امراض کے لئے نہایت مفید ہے خصوصاً معدہ اور آنتوں اور
 اعصاب کی شکایات کے لئے مجرب ہے۔ اور آزمودہ چیز ہے۔

سفوف

مصری، بنسلوچن، پیل، دانہ الائچی خورد، دارچینی، ان سب چیزوں
 اتولہ، اتولہ، ۶ ماشہ، ۳ ماشہ، پٹا ماشہ، کو خوب اچھی طرح
 کوٹ پیس اور چھان کر سفوف تیار کر لو، اور چار رتی کے قریب بچے کو نہرت
 بنفشہ میں ملا کر چٹائیں، بڑے آدمی کو ۲ ماشہ تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ یہ
 بہت مجرب نسخہ ہے۔ آزمائش کرو،

چٹکی

بادیاں، باؤ بڑنگ، باؤ کھمبہ، الائچی خورد، صندل سفید، صندل سرخ، زکوپو
 ۲ اتولہ، ۲ اتولہ، ۲ اتولہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ
 طباشیر، ماشہ، پودینہ خشک، ۹ ماشہ، نمک لاپوری، ۹ ماشہ، نمک سیاہ، ۹ ماشہ

ان تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بناؤ اور دن میں دو مرتبہ بچے کو دیں۔

فوائد

بچوں کے بہت سے امراض کے لئے یہ چکی مفید ہے۔ معدہ اور آنتوں پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ بہت ہی مفید اور مجرب نسخہ ہے۔

کرف

رب السوس سیاہ ۶ ماشہ، رب السوس سرخ ۶ ماشہ، نشاستہ ۳ ماشہ، اور
صغ عربی ۳ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ، زعفران ۳ سرخ، جندبید ۳ سرخ، افیون ۲
سرخ، پس ان تمام چیزوں کو کوٹ کر مونک کے برابر گولیاں بناؤ اور ہر روز
تین گولیاں تین مرتبہ صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں۔

فوائد

سردی کی کھانسی میں بچوں کے لئے یہ گولیاں اکیر کا حکم رکھتی ہیں۔ بہت مجرب ہے۔
اور جوان العمر کے لئے بھی کارآمد اور تیر بہار ف چیز ہے۔

لعوق سعال

دود خشک، پر سیاؤ شان، برگ گاؤ زبان، گل بنفشہ
۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ
آبریشم خام مقرن، المٹاس، انجیر زرد، مویز منقہ
۶ ماشہ، ۲ تولہ، ۳ عدد، ۹ دانہ
تمام چیزوں کو جوش دے کر پانی میں صاف کریں۔ اور تیر بخین اور نسکرم دزن

تعمیر و استاد ہارمونیم ہاچر سکھانے والی نظر کتاب

اصلی

ہارمونیم گائیڈ

یہ کتاب شائقین کے بچہ اصرار پر ایک ماہر فن استاد سے تیار کرائی گئی ہے اور اس میں ہر قسم کے راگ، راگیناں، غزل، بھڑی، دادرا، قوالی، آساوری، اور بھیری، مال کوس، رسیا، کہروا، ملہار، اور فلمی گانے بغیر استاد بجانے بتائے گئے ہیں۔ اس کتاب کو بغور پڑھنے اور مشق سے آپ ہارمونیم کے ماہر ہو جائیں گے، اور ہر قسم کے گانے خود نکال سکیں گے۔ ہر مرد، عورت اس کی مدد سے باجہ طبلہ سیکھ سکتا ہے۔ اگر اس کتاب سے باجہ بجانا نہ آئے تو پوری قیمت واپس کر دینے کی گارنٹی ہے۔

ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ اس جیسی کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی، فوراً آرڈر دیجئے۔ قیمت زیادہ نہیں فقط ڈھائی روپے معہ ڈاک خرچ۔

ملنے کا پتہ: اگر وال ہیکٹ پو، کھاری باؤلی دہلی

شہور

مرہم شہور

مغز تخم ازندی، خاکستر پاچک و شنی، کھستہ سفید، توتیا بریان، مردار سنگ
 ۵ تولہ، ۱ تولہ، ۱ ماشہ، ۱ مہ سرخ، ۵ ماشہ
 ججزات ۵ تولہ، ان سب چیزوں کو ایک تانبہ کے بے قلعی پرتن میں اس قدر سحق
 کریں کہ مرہم ہو جائے۔ پھر بقدرے ضرورت پھنسیوں پر لگاؤ، جھگو ان فی چارہا
 تو پھنسیاں ۴ روز ہی میں خشک ہو جائیں گی۔ بے نظیر مرہم ہے۔

فوائد

بچوں کے سر میں رطوبت کی کثرت سے اکثر دانے نکل آتے ہیں، یہ مرہم
 ان دانوں اور دیگر پھنسیوں کو مخرج ہے۔ آزمائش کرو۔

روغن شہور

گندکات، آملہ ساد، کبیلہ، برگ نیم، کافور،
 ۵ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ،

تمام چیزوں کو روغن کبجد ۷۔ تولہ میں ملا کر جوش دے کر صاف کرو اور پھنسیاں
 مرہم کے پانی سے صاف کر کے یہ روغن ملو، چند ہی روز میں پھنسیاں صاف ہو
 جاتی ہیں۔ بہت بے نظیر اور مؤثر روغن ہے۔ اور زیادہ پیسے بھی خرچ نہیں ہوتی
 کم خرچ ہے۔ تجربہ کرو، بہت اکیسر ہے۔

گیس ویلڈنگ

آج کل ویلڈنگ اور مشینری کا کام ترقی پر ہے۔ اس کتاب میں ویلڈنگ کرنے کا کام شروع سے آخر تک بہت آسان پیرایہ میں سمجھایا گیا ہے۔ اس کتاب سے ایک معمولی پڑھا لکھا آدمی یعنی ویلڈنگ سے ناواقف بھی، ویلڈنگ کے کام کو بخوبی سیکھ سکتا ہے۔ یہ بہت مفید کام ہے، سرمایہ کی ضرورت نہیں، صرف توجہ اور محنت کی ضرورت ہے، اس کتاب کا آرڈر دیجئے اور اس کو پڑھ کر بلاشبہ پھر مہینہ کمائے۔ دیر کی ضرورت نہیں۔ پھر نہ کہنا، میں خبر نہ ہوتی،

چونکہ یہ کتاب کافی تعداد میں فروخت ہو رہی ہے، تو ممکن ہے کہ کتاب ختم ہو جائے۔ اور آپ کو پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے۔ فوراً آرڈر دیجئے قیمت زیادہ نہیں صرف دو روپے (۲) اور ڈاک خرچ ۸ علاوہ،

فن کشتی یا اکھاڑہ پہلوانی

اس کتاب میں فن پہلوانی کے داؤ بیچ با تصویر اور عام فہم زبان میں درج کئے گئے ہیں۔ بڑی کار آمد کتاب ہے، آرڈر دیجئے۔ قیمت ایک روپیہ، ڈاک خرچ ۸ علاوہ،

ملنے کا پتہ

اگر وال مکت ڈپو، کھاری باؤلی دہلی

خرابی خون

حب مصفی

رسوت مصفی، پوست ہلیہ کابی، برگ نیم، مردارنگ، گل سُرخ، آملہ
 ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ
 صندل سفید ۶ ماشہ، صندل سُرخ ۶ ماشہ، شبہ مغربی ۶ ماشہ، تمام ادویات
 کو کوٹ چھان کر کالی مرچوں کے برابر گولیاں بناؤ، اور ایک گولی صبح اور ایک
 شام ماں کے دودھ میں یا عرق گاؤ زبان میں گھس کر دونوں وقت دینی ہے
 فوائد

بچوں کے سُرخ بادہ کے لئے یہ گولیاں نہایت ضروری اور مفید ہے اور
 خون کی حدت (خرابی خون) کو زائل کرتی ہے۔ بے حد مجرب ہیں۔

سفوف

بول بستری

کنجدہ سیاہ، گلِ نار، مائیں خورد، ضمیع عربی، گلِ آرمنی، کندر،
 ۲ قولہ، ۲ قولہ، ۲ قولہ، ۲ قولہ، ۲ قولہ، ۲ قولہ
 جفت بلوط ۲ قولہ، مصطکی رومی، ہلیہ زرد، سعد کوفی ایک ایک ماشہ، سب کو
 ملا کر سفوف بناؤ اور روزانہ سوتے وقت رات کو ۲ ماشہ بچے کو دو، مجرب ہے۔

حصہ سویم

جلق اور اس کا علاج

جلق ایک نہایت ہی نامراد بیماری ہے۔ کوتاہ عقل اور ذما عاقبت اندیش خود ہی اس موزی اور نامراد بیماری میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ ماں کے پیٹ سے نہیں پیدا ہوتی، بلکہ بُری صحبت اور بُری سوسائٹی کا اثر برائے نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرد اس موزی مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔ زیادہ تر غیر شاہی شدہ مرد اس بیماری میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اس کو اردو میں مشت زنی کہتے ہیں، اپنے ہی ہاتھوں اپنی طاقت کو ضائع اور برباد کر دیتے ہیں۔

مرد جب اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کو اس کے بغیر چین نہیں پڑتا۔ کچھ عرصہ بعد اس کا آلہ تناسل خمیدہ اور کمزور پڑتا ہے، اس پر مونی مونی اور قدرے سبز رنگیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں۔ اس میں پانی بھر جاتا ہے جو مرد زیادہ تر اس بیماری کا شکار رہتا ہے، وہ عورت کے قابل نہیں رہتا، پھر اس کے آلہ تناسل کی ڈھیلی رگیں پڑ جاتی ہیں۔ اور وہ سُست ہو جاتا ہے۔ گرمی (شہوت) کم ہو جاتی ہے۔ ایسے مردوں کو عورتیں سخت نفرت کرتی ہیں۔ اور ایسے مرد اولاد کے قابل نہیں رہتے، اور بہت کمزور ہوتے ہیں۔

نسخہ

اجوان دسی ، رنجیل ، افیون کوکنار ، جوز بوا ، عقرقرا ، قل قل دراز
 ۱۰ ماشہ ، ۱۰ ماشہ ، سوڈرم ، ۱۰ ماشہ ، ۱۰ ماشہ ، ۱۰ ماشہ ، ۱۰ ماشہ
 نقل ، قل قل گرد ، اجوان خراسانی ، مالکنگنی ، بیج موتھا کوفتہ ، ...
 ۱۰ ماشہ ، ۱۰ ماشہ ، ۱۰ ادرم ، ۱۰ ادرم ، ۱۰ ادرم ، ...

ترکیب

کوکنار کو پانی میں اچھی طرح گیسلا کر کے خوب مل کر جھان لو۔ پھر بعد کو تمام
 دواؤں کو اچھی طرح باریک کر کے کوٹو اور کپڑے میں کر کے اس پانی میں حل کر کے
 گولیاں بناؤ۔ فی خوراک ۱۰ ماشہ حلق کے مریض کو استعمال کرو، بہت اکیر
 اور مجرب نسخہ ہے۔ ایشور نے چاہا بہت جلد اچھا اور تندہ دست ہو جائے گا۔
 اس نسخہ کے استعمال سے آلہ تناسل کا خمیدہ پن جاتا رہتا ہے۔ سستی دور ہو
 جاتی ہے اور قصب بھی سخت اور طاقت ور ہو جاتا ہے۔ اور سب بڑی اور اہم
 یہ کہ مرد عورت کے قابل ہو جاتا ہے،

ایک مرتبہ مجھ کو اچھا ہو کے پھر آئندہ ایسی حرکت نہ کرنے کی قسم کھالے،
 ورنہ زیادہ خطرے میں پڑ جانے کا ڈر ہے۔ انسان کی بھوک مر جاتی ہے۔ قبض
 کی شکایت رہنے لگتی ہے، چہرہ پر ہڈیاں ہی ہڈیاں نظر آتی ہیں۔ دماغ کمزور
 ہو جاتا ہے۔ عقل بھی جواب دہ دیتی ہے۔ نظر کمزور ہو جاتی ہے اور جسم کے تمام
 اعضاء خشک ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

حلق والے مرد کی زندگی ہر وقت خطرے میں رہتی ہے، اور ایک مردہ

کی طرح اپنی زندگی گزارتا ہے، نہ اس کو جماع میں مزا آتا ہے اور نہ وہ جماع کے قابل ہوتا ہے۔ لوگوں کو چاہیے۔ کہ وہ اپنے ان بچوں کو جن کو وہ ترقی اور عروج کے نینے پر دیکھنا چاہتے ہیں تو وہ اپنے عزیز بچوں کی سخت نگرانی کریں اُن کو بُری صحبت اور سوسائٹی سے بچائیں، اور جہاں تک ہو سکے ان کو ادارہ اور بد معاش لڑکوں سے ہرگز ہرگز نہ ملنے دیں۔ ورنہ بُری صحبت کے اثر سے ہی بچے جو ترقی کے آسمان پر روشن ستارے بن کر چمکنے والے تھے، اپنے والدین کی غفلت اور بے پرواہی سے عارضہ جِلتی میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اور ایک منہ کی طرح بے لطف زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

اعلام

یہ بھی جِلتی کی طرح ایک بہت بُری اور موذی بیماری ہے اس کی وجہ سے بھی مرد کا دنیا میں کالامنہ ہوتا ہے۔ اور وہ بھی ایشور کی دی ہوئی طاقت کو برہا کر لیتے ہیں۔ اور پھر عورت سے مباشرت کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور ایسے مرد کو قریب قریب نامرد معلوم ہوتے ہیں۔ اعلام بازی بچہ بازی یعنی لونڈے بازی کو کہتے ہیں۔

اکثر وہ لوگ جو بُری صحبت میں بیٹھتے ہیں۔ یا وہ لوگ جو جوان ہونے کے باوجود بھی کنوارے رہتے ہیں۔ وہ موقع تلاش کر کے لڑکے کو لے جاتے ہیں۔ اور اُس سے ایک ناشائستہ حرکت کرتا ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جاوے اور اس بُری حرکت کو نہ چھوڑے تو مرد نامرد ہو جاتا ہے۔

جو شخص اعلام بازی پر اثر آتا ہے وہ نیک بد میں بہت کم تمیز کرتا ہے۔ اور اپنی آنکھ کی ہوتی مٹی (دیرج) کو خراب اور برباد کر لیتے ہیں۔ یہ اعلام بازی جلتی سے بھی بُری عادت ہے، نہ تو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے اور نہ دھرم اجازت دیتا ہے۔ جب اعلام باز ایک گناہ (دپاپ) کا پوچھ اپنے سر پر لیتا ہے، تو وہ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ چار مشورہ ہے کہ اس حرکت کو چھوڑ کر ٹری غور سے علاج کرنا چاہیے۔ ورنہ زندگی کی کوئی مزہ داری نہیں۔ اور کبھی ہرگز ہرگز یہ اعلام بازی نہ کرے، ورنہ نتیجہ بہت خراب ہے۔ ہم نیچے اس بیماری کو دور کرنے کے لئے اور خرابی دور کرنے کے لئے مجرب نسخہ تحریر کرتے ہیں۔

نسخہ

آم کا دودھ کو ایک باریک کپڑے پر لگاؤ، اور اس کو قصبہ لگاؤ مگر حقہ کا مقام چھوڑ دینا چاہیے، جو مانی سنوں میں ہو گا وہ سب نکل جاوے گا۔ آبلے پڑیں گے۔ آبلوں پر گائے کا نمکین لگاتا رہے۔ بہت جلدی آرام ہو گا یہ نسخہ آزمودہ ہے، بڑا مجرب المجرب اور بہت اکسیر ہے۔

دوسرا علاج

اول بھلا نوہ کو اچھی طرح سے باریک کر کے پس کر پھر اس کو بنگل پان پر پھیلاؤ، اور پھیلانے کے بعد حقہ چھوڑ کر باقی قصبہ پر لپیٹ لو، آبلے پڑنے کی وجہ سے پانی رگوں کا نکل جائے گا۔ آبلوں پر مسکے گائے لگاتا رہے، دو چار روز میں یہ سب آبلے اچھے ہو جائیں گے، اور مردِ سندرست ہو جائے گا۔

نامردی کا طرار

نسخہ

ایسا مارو بیگن لو، جو درخت ہی میں پاک کر سوکھ گیا ہو، اس میں پیلے پیلے
گازریں، جب وہ بیگن بالکل ہی سوکھ جاتے۔ اس کے بعد اس کو ہوا میں کچھ
دنوں لٹکا رہنے دو۔ پھر اس کو روغن کنجد میں اچھی طرح جوش دیں جب اچھی
طرح جوش آجائے تو اس وقت خراطین ساندہ صاف کر کے تیل میں ڈال دو،
اس کے بعد لہسن چھیل کر اس میں ڈال دو، بعد ازاں ان کو اچھی طرح کھل
کر پیسٹیشن میں بھرنے کے بعد اس کا طرار کر کے برکد کی کوئلے یا مہل یا کر
یہ علاج تقریباً دو ہفتے برابر کرتے رہیں۔ یہ طرار حلق و آلے کے لئے بھی بہت مفید
اور کارآمد ثابت ہوگا۔ نئی جوانی آجائے گی۔

ان دونوں مضمونوں سے ذرا ہر دوست اور دشمن کو محفوظ رکھے جو اس
کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس کی زندگی قطعی طور پر تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ دنیا
کی تمام خوشگواریاں ناخوشگوار ہو جاتی ہیں، اور ————— اور وہ
اپنی موت مانگتا ہے جس کام کے لئے اس کو پیدا کیا گیا تھا جس کی ضرورت تھی،
اس کو تباہ اندیش نے اس کو فراموش کر دیا جو بگناہ گئے اور پھر اپنی جوانی
برباد کر لی، اس لئے ضرورت ہے، کہ اولاد کی سخت نگرانی کی جائے ان کو
بڑی صحبت سے روکا جائے۔ ورنہ اگر وہ بھی بڑی صحبت میں بیٹھے رہے تو ان
کا یہ ہی انجام ہوگا۔ اور تباہ ہو کر رہ جائے گی۔

سرعت انزال

جو لوگ مشت زنی اور بچے بازی میں گرفتار ہوتے ہیں۔ یعنی اگر ان کا مرض ابھی نیا ہوتا ہے تو اس عرصہ میں وہ کچھ عورت کے قابل ہوتے ہیں، اور ان دونوں بیماریوں کی وجہ سے نہایت ہی شوق سے استری کے پاس جاع (مباشرت) کے لئے آتے ہیں۔ مگر وہ بہت جلدی منزل ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ان کو سخت افسوس اور صدمہ ہوتا ہے، بعض اور قسم کی کمزوریوں کی وجہ سے بھی سرعت انزال کا عارضہ ہو جاتا ہے جو مرد اس بیماری کا شکار ہو، تو اس کو لازمی اور ضروری ہے کہ وہ فوراً اپنا علاج کسی قابل اور تجربہ حکیم سے کرائے، ورنہ اس کو بہت سی پریشانیوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ کیونکہ ایسے مرد کو عورت بہت حقیر اور ذلیل خیال کرتی ہے۔ ایسا مرد نہ تو عورت کی خواہش پوری کر سکتا ہے اور نہ اولاد پیدا کر سکتا ہے،

علاج

تخم سرس، تخم پلاس برابر وزن کے لے کر ان کو اچھی طرح کوٹو، اور جب وہ باریک ہو جائیں تو ان کو چھان لو، تاکہ دونوں ایک جان ہو جائیں۔ تو ان کو مصری کوزہ ایک تولہ ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرو۔ یہ نسخہ سرعت انزال کی بیماری کو جڑ سے کھودے گا۔ بہت مجرب ہے۔ اور اس دوا سے

کماؤ

روپیہ

ٹیلرنگ ٹیچر عراستاد دریاں

جس کو ایک ماہر ٹیلرنگ کالج کے پرنسپل نے اپنے پچیس سالہ تجربہ کے بعد یہ آسان اردو زبان میں تصنیف کی ہے جس کے اندر کوٹ، قمیض، واسکٹ، پجامہ، پتلون، شیردانی، اچکن، جمپر، فزاک، وغیرہ وغیرہ تمام فیشن ایبل کپڑوں کا سینا اور کاٹنا بہت آسان طریقے سے بتایا گیا ہے کہ ایک معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی بہ خوبی سمجھ جاتا ہے جو لوگ برسوں استادوں کی جوتیاں بیدھی کرتے کرتے اور جلیں بھرتے بھرتے تنگ آچکے تھے، وہ آج اس کتاب کی مدد و ذریعہ سے چند دنوں میں کام سیکھ کر روپیہ کمانے لگے، اگر آپ کو اس فن سے ذرا بھی شوق ہے تو کم از کم یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھیے، تحریر، چھپائی، کاغذ اور کتاب کی جلد بندی اعلیٰ اور مضبوط، جملہ نقشے اور فیشن صاف صاف بتائے گئے ہیں۔

عرض کتاب فن درزی کے خواہشمندوں کے لئے ایک نئے رے استاد اور سچے رہنما کا کام دے گی۔ تجربہ کیجئے، بغیر تجربہ کئے نہیں معلوم ہوتا کہ یہ یادہ چیز کیسی ہے، اس لئے اس موقع کو ہاتھ سے نہ دیجئے، بلکہ ہم کو آرڈر دیجئے اور تجربہ کیجئے۔ قیمت فقط دو روپے (۷) اور ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔

اپنے

ملنے

اگر وال میکٹ پو، کھاری باؤلی دہلی

رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ اور ایک بہت جلد منزل ہونے والا مرد بھی زیادہ دیر تک کام کر سکے گا۔ پس اس طرح عورت مرد کی عزت کو قوی ہے۔
پس ضروری اور لازمی ہے کہ مرد اگر بیمار ہے تو اپنا علاج کرے اور بڑی صحتوں سے پرہیز کرے۔

امساک نمبر ۱

ایک بیضہ مرغ نو۔ اس کی سفیدی نکال لو۔ پھر اسیند اور دارسنی ماشہ
اور افیون ایک رتی ڈال کر اس کا گل حکمت کرو، اور آگ ببول کی لکڑی کی
روشنی کر دو جب وہ اچھی طرح پاک جائے تو اس کو کھالو، اور اس کے بعد عورت
سے جماع (مباشرت) کرو، یہ بہت کار آمد اور مفید چیز ہے۔

امساک نمبر ۲

کباب چینی	...	عقرقرچا	...	اسیند	...	غوفارسی
۶ ماشہ	...	۶ ماشہ	...	۶ ماشہ	...	۶ ماشہ
مغز کند شیرین	...	مغز خیارین	...	مغز خربوزہ	...	
۶ ماشہ	...	۶ ماشہ	...	۶ ماشہ	...	

ان سب چیزوں کو کوٹ چھان کر بہت بار یک کر دو،
اس کے بعد قند سیاہ میں ان کا قوام بناؤ۔ اور پھر چھ ماشہ کی خوراک
حسب ضرورت استعمال کرو۔ بہت مفید اور مجرب ہے۔

امساک نمبر ۳

قضب گاؤ ، پوست خنص ، عرق حرا ، مغز خیارین ، مصری کوزہ
اتول ، اتول ، اتول ، اتول ، اتول

ترکیب

اد پر کی تمام چیزوں کو اچھی طرح توام کر کے معجون بنا لو، اور تین ماشہ کی مقدار
میں استعمال کرو۔ نہایت ہی مفید اور مجرب امساک ہے۔ تجربہ کرو۔

تمام چینی کے برتنوں کی خرابیاں

موجودہ زمانہ میں تمام چینی کے برتنوں کا بہت رواج ہے۔ شاید ہی کوئی
ایسا گھر ہو گا کہ جس گھر میں تمام چینی کے برتن نہ موجود ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ
یہ بہت سستا مال ہے،

ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ بعض کارخانوں میں اس کو زیادہ سستا بنانے
کے لئے سرمے کے کشتے سے تیار کرتے ہیں۔ اور ہم وزن اٹلی کا تیزاب صاف
کرنے کے لئے ڈالتے ہیں جب ان میں ترش یا کسی اور قسم کی خوراک پکائی
جاتی ہے۔ اور پھر اس میں بہت سا زہریلا مادہ مل جاتا ہے۔ جو انٹریوں میں
بیٹھ جاتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے تمام چینی کے برتن استعمال کرتے والے لوگ
قسم قسم کی بیماریوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد اس زہر کا اثر

ان کے پورے جسم پر ہوتا ہے اور پھر وہ تھوڑے ہی عرصہ میں مرجاتے ہیں۔
پس ضروری ہے کہ اس قسم کے برتنوں سے پرہیز کر دو،



ایک ضروری بات

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جن آدمیوں کی نئی شادی ہوتی ہے۔ تو وہ اپنی دلہن سے لپٹ کر سوتے ہیں۔ اور زیادہ عرصہ تک ایک ہی پلنگ پر آرام کرتے ہیں صرف یہی نہیں بلکہ بعض آدمی تو ہمیشہ ہی اپنی عورت کے پاس سوتے ہیں اور ان کو بغیر عورت کے نیند نہیں آتی،

وہ لوگ سخت غلطی کرتے ہیں۔ اُن کو صرف جماع کے لئے عورت کے پاس جانا چاہیے اور جماع کے پانچ منٹ بعد فوراً واپس آ جانا چاہیے۔ اور جو لوگ ایسا نہیں کرتے وہ واقعی غلط راستے پر چل رہے ہیں۔ اور خود اپنی کمزوری کو دعوت دیتے ہیں۔ عورت کے ساتھ آرام کرنے سے کمزوری بے حد ہوتی ہے۔

صرف کمزوری ہی نہیں بلکہ ایسا آدمی بھی اور اور قسم کی بیماریوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اُن کے ہاتھ اور سر سوکھ جاتے ہیں۔

صحت خراب ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو استری کے ساتھ ہرگز ہرگز نہ سونا چاہیے۔ بلکہ سونے سے پرہیز کرنا لازمی اور ضروری ہے۔

ورنہ وہ سخت پریشان ہوں گے، اور پھر ان کو عورت سے شرمندہ ہونا پڑے گا۔ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

ایک طرف پلٹنا

گلت و گم سازی

اس کتاب میں گلت سازی یعنی ایک دہات پر دوسری دہات کی تہہ چڑھانا
 کا سامان، ادویات متعلقہ مشینری، موٹر ڈرائیو، بیٹری اور سامان کا احوال، اور
 فٹنگ وغیرہ کے علاوہ چیزوں کی صفائی، سان کرنا، نیکل کرنا، نیکل پلٹنگ، بجلی
 سے اور بغیر بجلی دہاتوں پر قلعی چڑھانے آزمودہ نسخے اور طریقے درج ہیں۔
 عرض کتاب کیا ہے ایک دولت کا خزانہ ہے۔ آج اس کتاب کی مدد
 سے ہزاروں بے کار، بالکار ہو گئے اور عزت کے ساتھ روزی کما رہے ہیں اور
 اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پال رہے، آپ بھی آؤر دیجئے اور روپیہ کمائیے،
 قیمت فقط دور درپے چار آنے اور ڈاک خرچ ۸ روپیہ خریدار،

صلنے کے لپتہ

اگر وال فیکٹریو، کھاری باؤلی دہلی

بھاگنا اور صحت

دورزش تو صحت کے لئے بہت عمدہ چیز ہے اور اس سے انسان بہت زیادہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ بھاگنا (دوڑنا) تو اور بھی مفید ہے۔ جو لوگ صبح و شام اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے بھاگتے (دوڑتے) ہیں۔ وہ بہت اچھا کرتے ہیں اور ان کی صحت قابل رشک بن جاتی ہے، بہت سی بیماریوں سے بچ جاتے ہیں۔ کمزوری دُور ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگ مضبوط ہو جاتے ہیں۔ جن کا دم دُرا بچھولنے لگتا ہے اگر وہ بھی ایسا کریں تو اُن کی یہ شکایت دُور ہو جاتی ہے۔ اور وہ بہت جلد تندرست ہو جاتے ہیں۔

صحت کو برقرار رکھنے کے لئے اور اپنی کمزوری کو دُور کرنے کے لئے جس طرح ایک ورزش ضروری اور مفید چیز ہے۔ پس اسی طرح بھاگنا بھی صحت کے لئے بہت زیادہ مفید ہے، اس سے قسم قسم کے روگ جو شریر میں پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ دُور ہو جاتے ہیں۔

بھاگنے میں جب پسینہ آتا ہے تو بھاگنے والے کے تمام مسامات کھل جاتے ہیں جو صحت کو برقرار رکھنے کے لئے بے حد ضروری ہیں۔ اور جن لوگوں کے مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ اور پسینہ نکلنا کم ہو جاتا ہے۔ اور وہ بہت جلد بیمار ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کی کمزوری بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

ضعف البصر

ایک تولہ ہدی کا عرق لیموں میں اچھی طرح کھل کر دو۔ اور ایک شیشی میں
 بھر کر رکھ لو، رات سوتے وقت روز آنا آنکھ میں لگا کر سو رہو، بہتر حزیب ہے۔
 جو لوگ سینا کثرت، زیادتی سے دیکھتے ہیں۔ دیکھنا بند کر دیں۔ ورنہ وہ ضرور
 وقت سے پہلے اندھے ہو جائیں گے، کیونکہ وہ نگاہ کے لئے بہت مضر ہے۔ اور
 انسان کی نگاہ ہی سب سے بڑی نعمت ہے۔

تندرست بچوں کا وزن

پیدائش کے وقت	...	...	...	۷ پونڈ
چوتھے مہینے	...	...	...	" ۱۴
بارہویں مہینے	...	...	...	" ۲۱
چھٹے برس	...	...	...	" ۴۲
چودھویں برس	...	...	...	" ۸۴

پہلے سال سے دس سال تک سالانہ ساڑھے تین پونڈ وزن بڑھتا ہے، مگر اس کی صحت اچھی ہونی ضروری ہے۔

بچوں کا سونا

۶ برس کے بچے کے لئے	۲۴ گھنٹے میں سے	۱۳ گھنٹے سونا ضروری ہے،
۷ سال کے بچے کے لئے	" "	" ۱۲ ۱/۲ "
۸ " " " "	" "	" ۱۲ "
۹ " " " "	" "	" ۱۳ "
۱۰ " " " "	" "	" ۱۱ ۱/۲ "
۱۳ " " " "	" "	" ۱۰ "
۱۵ " " " "	" "	" ۱۰ "

ایک تندرست بچے کو اتنی دیر ضرور سولینا چاہیے جو لوگ ایسا کریں گے۔

دکٹر اسکینکل کتابیں

دراکٹ

بہشتیہ

کامیاب مرغی خانہ (یا تصویر) دو روپے
استاد قوٹو گرافر تین روپے
صنعت و حرفت کے اصلی راز، چار روپے
طیب مرغی خانہ ... تین روپے
آرمیجر دائیڈنگ ... چھ روپے
آئل آف ایجن گائیڈ ... چھ روپے
آئل و گیس ایجن گائیڈ، دس روپے
سائیکل ریمزنگ ڈھائی روپے
موٹر کار ڈرائیونگ ڈیڑھ روپے
سٹیم بوٹر ... دو روپے
میکانگ گائیڈ ... دو روپے
بجلی مشین گائیڈ ... سو روپے

دندان سازی ... دو روپے
فونڈری پریکٹس ... پانچ روپے
لو کو گائیڈ ... آٹھ روپے
پتل پالش بنانا ... ایک روپیہ
ایکسٹریکٹس ... پانچ روپے
ڈیکٹر گائیڈ ... دس روپے
ایکسٹریکٹس انجینئرنگ گائیڈ ... ۶
مستری ٹیچر ... سات روپے
تجارتی مرغی خانہ ... دو روپے
معاون و درکشاں ڈیڑھ روپیہ
معان الخداد ... " "
موٹر کار گائیڈ ... تین روپے

کپتہ

ملنے

اگر وال بک ڈیو، کھاری باؤلی دہلی

اور اپنے بچوں کو اتنی دیر سلائیں گے اور اس کے نشہ کے برابر ان کی نیند کا خیال کریں گے تو اس صورت میں نتائج بہتر نکلیں گے۔ اور بچے نہایت ہی چست و چالاک ہو شیار اور تند رست ثابت ہوں گے۔

سوزاک

یہ بھی ایک نہایت ہی بُری اور نامراد بیماری ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس سے بچنا ضروری ہے۔ مرد کو تباہ اور برباد کر دیتی ہے۔ سوزاک کا عارضہ انسان کو بہت جلد امید سے زیادہ کمزور کر دیتا ہے اور انسان سوکھ جاتا ہے۔ سخت تکلیف ہوتی ہے۔ تو پھر اس کا علاج دشوار ہو جاتا ہے۔ اس لئے نئے سوزاک کا فوراً علاج کر لیں، ورنہ نہایت ہی دشوار اور خطرناک واقع ہوگا۔ یہ بہت موذی بیماری ہے۔

علاج

تخم حیات یہ ہر جگہ فروخت ہوتا ہے زیادہ تر پٹھان لوگ فروخت کرتے ہیں تخم حیات کی گری نیکال لو، جو تلوں کے مانند ہوں گے۔ پلو تو لے کر ایک ٹہل سے ٹکڑے میں سات برابر کی پٹلیاں بنالیں، روز آٹھ صبح ایک پوٹلی لے کر پلا یا درودھ بکری کا، اس پوٹلی کو درودھ میں مل کر اچھی طرح عرق نیکال لو، پس تخم حیات کا تمام ست درودھ میں مل جلئے گا۔ اور بیج سے باقی رہ جائیں گے، اسی وقت درودھ کو پی لیں، نہایت ہی صالح معلوم ہوگا۔ بہت مجرب چیز ہے۔

ہدایت

دودھ کو زیادہ عرصہ پڑا نہ رہنے دیں۔ ورنہ وہ تمام کا تمام جم جائے گا۔ اور پھر وہ پینے کے قابل نہ رہے گا۔ دہی کے مانند ہو جائے گا۔ اسی طرح روز آنہ برابر ایک ہفتہ تک وہ ساتوں پوٹلیاں دودھ میں گھول کر پی لیں، آخری روز یعنی ساتوں پوٹلیوں کے بیچ لے کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھو، اور دودھ پینے سے پہلے اس کو پھانک لو، اور اوپر سے دودھ پی لو، یہ نہایت ہی عمدہ اور مجرب دوا ہے۔ اور بہت جلدی پرانے سے پرانا سوز اک دور ہو جائے گا۔ تین ہی روز میں کچھ نہ کچھ ضرور فائدہ محسوس ہو گا۔ اگر سوز اک بہت ہی پرانا اور دیر کا ہو، اس صورت میں مریض کو چاہیے کہ وہ اسی طرح پورے ایک ہفتہ اور اس دوا کا استعمال کرے اور اوپر سے تخم حیات کا دودھ پی لے، صرف دو ہفتہ میں پورا آرام آجائے گا۔ اور سوز اک کا نام بھی نہ رہے گا۔ خواہ زخم ہو گئے ہوں پیپ آنے لگی ہو، کہہ پڑ گیا ہو، مگر یہ دوا ضرور فائدہ پہنچائے گی۔

معمولی سانحہ سمجھ کر اس کو نظر انداز نہ کر دینا، ورنہ تمام عمر تم سے یہ سوز اک دور نہ ہو گا۔ جس سے سخت پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ جو اس نسخہ کو آزمائے گا وہ گود بھیل بھیل کر دھائیں دے گا۔ اور نہ تو اس میں زیادہ لاگت ہے اور نہ تیار کرنے میں کوئی دشواری،

برادہ صندل ، تخم کاسنی ، تخم خیارین ، کافور
۲ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۲ سہرخ

ترکیب

ان تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر اچھی طرح باریک کر لو۔ اور شربت کو ساتھ اس کو پھانک لو۔ نہایت ہی عمدہ اند مجرب نسخہ ہے۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بھی دور ہو جاتا ہے۔ اور نئے سوزاک کو تو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

اس سے قبل تخم حیات کا جو نسخہ درج کیا گیا ہے، وہ بہت ہی زیادہ مفید اور معتبر ہے۔ اس کو بار بار آزمایا گیا ہے۔ لہذا آپ پہلے اس کو استعمال کریں، اس کے بعد اس کو یعنی اس نسخہ کو کام میں لائیں،

نسخہ مجرب برائے ڈیہ چپ

لونگ ، دج ترکی ، فل فل دراز ، جواکھار ، جدادہ ، چوک ، اور سہاگہ سیاہ
 ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ
 ان تمام چیزوں کو باریک کر کے شہد سے بھونٹی بھونٹی گولیاں بناؤ۔ اور
 روزانہ دو ماشہ ہمراہ عرق بادیان ، ترش اور بادوی چیزوں سے پرہیز کرو۔

دیگر

افیون خام ، زعفران ، دارچینی ، زنجبیل ، گوگل ، گوند کثیر ، زہر ہرہ
 ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۶ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۵ ماشہ ، ۵ ماشہ ، ۵ ماشہ
 زہرہ سوختہ ۳ ماشہ ، بارہ شکھا سوختہ ۵ ماشہ ، ان تمام چیزوں

کو باریک کر دو۔ اور اسپنول کے لعاب سے موٹھ کے برابر گولیاں بناؤ چھوٹے
بچوں کو دو عدد اور بڑے بچوں کو چار عدد ہمراہ مارا عمل دینی چاہئیں اکثر بچوں
کو اس قدر کھانسی آتی ہے۔ کہ غذا وغیرہ بھی نکل جاتی ہے۔ اس قسم کی کھانسی
کے لئے یہ گولیاں اکسیر اور مجرب ہیں۔

سعال بچہ

نوسادریا ۵ تولہ ایک لہے کی کڑا ہی میں ڈالیں اور اس کے اوپر
بے بچھا پانی چوبیس سیر ڈال دیں اور ہاتھ سے دبا میں اور پورے چھ گھنٹہ
سیری کی لکڑی کی آگ جلا میں۔ اگر کہیں سے دھواں نکلے تو اس کو بند کر دو۔
۶ گھنٹہ کے بعد اتار کر سرو کر لو، اور نوسادریا کڑا پانی کے نیچے منجمد ہو گا۔ اس کو
نکال کر صاف ستھالی میں رکھ لیں۔ اور رات کو مکان کی چھت پر اس ستھالی کو
رکھ دو۔ صبح کو روغن نوسادریا ملے گا۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پوراک
ایک ایک قطرہ بتاش میں ڈال کر، صبح اور شام استعمال کر دو۔
بچوں کو یہ نسخہ بہت مجرب اور اکسیر ہے۔ تجربہ کرو۔ بہترین چیز ہے۔

ام الصبیان

یہ اکثر البوقوع مرض ہے، جس کا نام عرف عام ہے جھوگا، اور ہندی میں
کثیر کہتے ہیں، شیخ نے ام الصبیان کی بجائے ریح الصبیان اور دیگر اطباء نے
صبانی ام الشیاطین، فزاع الشیاطین وغیرہ ناموں سے بھی یاد کیا ہے، یہ ایک
دماغی مرض ہے جو عموماً بچوں کو لاحق ہوتا ہے جس کی وجہ سے دورے کے وقت

بچہ میں لسنجی حرکات پیدا ہو جاتے ہیں، عوام اپنی جہالت سے اسے آسیب خیال کرتے ہیں، اور اس مرض میں وہ جی بچہ زیادہ گرفتار ہوتے ہیں جو پیدا ہی کمزور ہوں یا ان کی مآل امراض رحم میں سے کسی مرض میں گرفتار ہو، یا ان کی تنہیاں میں وراثتاً مرض صرع یا سکے پایا جاتا ہے۔ یا وہ خیال میں اس قسم کی صورت ہو۔ اس کے علاوہ ایسے بچوں کی طبیعت بھی اس مرض میں گرفتار ہو جانے پر آمادہ رہتی ہے۔ جن کے والدین کی شادی جھوٹی یا بہت زیادہ عمر میں کی گئی ہو یا جن کے والدین دودھ پلانے کے زمانہ میں کثرتِ مباشرت کے مرتکب ہوتے رہے ہوں یا جن کی مائیں زمانہ حمل اور ایامِ رضاعت میں یہ اصول طب کے خلاف میل کچلا رہنے اور بے وقت کھانے کے عادی ہیں،

مولود کی دماغی قوتوں کا کمزور ہونا، دماغ میں رطوبت کی زیادتی، اور مرض کی بد پرہیزی، بچہ کا قبض، دائمی دانتوں کا نکلنا، گرم شکم، دفعتاً خوف کو محسوس کرنا، تپ دائمی، اسہال مریں، خرابی خون، مرض کے دودھ کی خرابی، ناک مردہ بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں،

دورے کے وقت پاؤں میں لسنج پیدا ہو جاتا ہے، بدن کی کسی ایک شے کے ہاتھ پیر اور رخسارہ میں اضطرابی حرکت ہونے کے بعد آنکھیں اوپر کی جانب حرکت کرنے لگتی ہیں۔ حتیٰ کہ ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں، ہاتھ کی مٹھیاں بند ہو جاتی ہیں۔ دورہ میں بچہ چیخ مار کر یکا یک بے ہوش ہو جاتا ہے، بخار بھی بہت تیز ہو جاتا، دورہ جلدی جلدی پڑتا ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ اور پھر ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں۔

چہرہ یا ہی مائل اور بد رفت ہو جاتا ہے، مرض میں جس حرکت باقی نہیں رہتی، منہ سے جھانک بھی آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ دورہ ختم ہونے کے

وقت بچہ ایک مہاسا لے کر رو دیتا ہے، یا بعض وقت پسینہ میں تر ہوتا ہے کہ ہمیشہ کے لئے سرد ہو جاتا ہے۔

موفق شفا کا بیان ہے کہ اس وقت تک ام المصیان قابل علاج ہو جب تک کہ حرارت عزیز کم ہوئی، بیمار بے حس و حرکت ہو جاتا ہے، پھر شفا کی امید نہیں رہتی، حکیم روشن تحریر کرتے ہیں کہ اگر بیمار کی گردن یا سر پر شبور ظاہر ہوں تو یہ اچھی علامت ہے، اسی طرح بیمار کو جوش دہن کی بھی بیماری ہو جاتی ہے۔ یہ بھی اچھی علامت ہے اور بقول بقراط، بیمار کی ناک سے مٹی بہنا بھی اچھی چیز ہے۔

حفظ ماتقدم

جن بچوں کے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہو ان کو قبض کی شکایت نہ ہونے دیں۔ مرضہ کو نفاخ اور دیر ہضم غذا میں نہ دیں۔ مباشرت سے قطعی پرہیز کر لیں، اگر دورے پڑتے ہی بیمار بچہ کے گلے سیتہ اور شکم کی تمام بندشیں کو دھکی کر دیں۔ اگر ممکن ہو تو کچھ دیر بیمار کو گردن تک بیمار کو گرم پانی میں بٹھاتے رکھیں، صابون کی تہی بنا کر مقدم میں رکھیں تاکہ قبض دور ہو جائے، بیمار کی عمر کے مطابق ۹ ماشہ یا ۱۰ ماشہ روغن بیدانجیر پور دو دھ میں ملا کر اور تر بجن کچھ اضافہ کر کے پلائیں تاکہ ایک دو اجابتیں ہوں کہ بچہ تندرست ہو جائے۔
دوسرے صفحہ پر چند جرب نسخے درج کرتے ہیں، آزمائیے۔

لشہ

صبر زرد ، عصارہ ریوند چینی ، مصطکی رومی
۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ

ان تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان سے چنے کے برابر گولیاں
بنائیں بخور اک ایک گولی ہمراہ عرق بادیان یا مال کے دو دھ، یہ بہت ہی
مفید اور مجرب ہے قبض کٹا اور نافع ام الصبیان کو بھی بہت مجرب ہے،

سفوف

جو ام الصبیان میں اس وقت نافع ہے جب مرضہ اور بچے کو معدی فعل کی کچھ بھی
شکایت ہو، مختصر یہ کہ بہت مجرب اور اکیر ہے، تجربہ کر دو،

ہلید سیاہ ، پودینہ خشک ، زکچور ، نمک لاہوری ، مرج سیاہ
سہاگہ بریان ، دانہ ہیل، خورد کلال، زیرہ سیاہ، برگ نیم، جاکو، نوں سادر
بادیاں، تخم سبت، یہ تمام ادویہ ہم وزن لے کر سفوف بناؤ، دور قی سے چا
رتی مال کے دو دھ کے ساتھ استعمال کر دو، بچے کی مال کو بھی یہ سفوف ضرور
استعمال کرنا چاہیے بہت مفید اور مجرب ہے،

لشہ

سفوف نامیراں مطب دافع صعود الخبرہ و ریاح معدہ ——— اور
مخرج مواد فاسد، باضم، ملین، مشقی

سناہنکی، بادیان گندہک مصفیٰ، اصل السوس مقشر، مصری، تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ہم وزن ملا کر ایک گھڑی خوب کھول کریں تاکہ سب ٹکٹات ہو جائیں۔ غوراک ایک رتی سے دورقی تک ہمراہ عرق بادیان یہ سفوف بھی مریضہ اور بچہ دونوں کو استعمال کرنا چاہیے۔ بہت مفید ہے،

نسخہ چوشاندہ

جس سے بخار جاتا رہتا ہے اور قبض دور ہو جاتا ہے ام العیال کے دورے میں بھی کمی ہو جاتی ہے، مویز منقیٰ تین دانہ، اسطوخودوس، برفانج، عود خام، عود صلیب، آبریشم مقرض، ہر ایک چیز دو ماشہ، غار یقون ا ماشہ، ان سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر حسب ضرورت شہد ملا کر پلائیں، ترکیب دیگر:- عود صلیب گلے میں لٹکانا اور جدا اور خطائی عمدہ دور کی عرق بادیان میں یا مال کے دودھ میں گھس کر پلانا از حد مفید ہے۔

حبوب

اتھوان دو تولہ، فرید بوٹی کے پانی میں گھول کر چنے کے برابر گولیاں بناؤ، اور ایک گولی ہمراہ عرق بادیان صبح و شام استعمال کرو، یہ حبوب نافع ام العیال کو بہت مجرب اور اکیسر ہے۔ ضرور آزماد،

سفوف مصلح مادہ تولید

پارہ مصفیٰ ، قلعی مصفا ، پوست یخ لفاح ، بیش مدبر ، مرج سفیدی
 ۴ ماشہ ، ۲ تولہ ، ۳ ماشہ ، ۳ ماشہ ، ۲ تولہ
 اول بارہ اور قلعی کی گرہ کرو، پھر خوب کھل کر کے پوست یخ لفاح
 اور بیش ڈال کر خوب کھل کرو، پھر تمام مرکب میں ایک ایک مرج ڈال کر
 کھل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام مرجیں ختم ہو جائیں۔ اور سفوف مثل غبار بن
 جائے، مقدار خوراک ۳ یا ۴ چاول ہمراہ مکھن، یہ جریان، احتلام سرعت اور
 ذکات حسن کے اندر نافع کے لئے بنیظیر چیز ہے۔

حرب جریان مقوی باہ و اعصاب

نسخہ

کشتہ فولاد، کشتہ سدہ پاتہ ، کشتہ چاندی ، سلاجیت
 ۲ تولہ ، ۳ تولہ ، ۲ تولہ ، ۱ تولہ ، ۱ تولہ
 سب کو بار یک میں کر غیساندہ پوست خشنش میں کھل کر کے ۴۰۰
 رتی کی گولیاں بنائیں مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام،
 یہ دو جریان کہنے کے لئے اکسیر ہے اور مقوی باہ و مقوی اعصاب ہے۔
 نہ زیادہ پیوں کا خرچہ ہے اور نہ کچھ محنت، بہت مجرب ہے۔

کان بہنا

بہتے ہوئے کان کا بہترین علاج یہ ہے کہ کان میں چند قطرے مائیڈروجن پر
پہا کا مائیڈ کے ڈالے جائیں اور تین، چار منٹ تک یونہی چھوڑ دیا جائے پھر اس
کے بعد روئی کی پھری سے آہستہ آہستہ کان کو صاف کر کے اس میں چند
قطرے گلیرین آیلو ڈوفام کے ڈال دتے جائیں۔ روزانہ ایک دو مرتبہ یہ عمل کیا
جائے۔ یہ دونو دوائیں ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہیں،

دیگر

اطریفیل اسطوخودوس ایک تولہ ہمراہ پانی نیم گرم رات کو سوتے وقت ہفتہ
میں تین بار استعمال کرادو، دیر ہضم وغیرہ چیزوں سے پرہیز کرو۔

گلیرین کا نسخہ

ناظرین یہ نسخہ مجھے میرے کتب خانہ کے چند پرانے اوراق میں سے ملا ہے، ممکن ہے کہ وہ
کسی کتاب یا دارالے کے اوراق ہوں۔ لیکن اس میں درج کرنے والے نے یہ نسخہ
شرعی کند لال جی راتے بہادر آنریری سرجن وائسرائے ہند، فیاد یورٹی الہ آباد
کی میٹر یا میڈیکا اردوستان ۱۹۱۷ء کے صفحہ ۶۴۲ سے نقل کیا ہے، میں نے اس
کو تیار نہیں کیا،

گلیرین کی حقیقت وہی ہے جو ڈاکٹر ایس، اے صاحب نے تحریر فرمائی ہے۔

اولاد نرینہ

عورت مرد میں جس کے مادہ کو دوسرے پر غلبہ حاصل ہو گا عموماً دیسی ہی اولاد پیدا ہوگی، مضبوط توانا عورت اکثر اولاد نرینہ پیدا کرتی ہے، کمزور مرد عموماً لڑکی ہی پیدا کرتے ہیں۔ سوزا کی مرد کے مادہ میں اولاد پیدا کرنے کی قوت واقعی کم ہو جاتی ہے، بلکہ بسا اوقات تولید کی طاقت کا ہی فقدان ہو جاتا ہے۔ بے شک یہ سب باتیں ایشور پر موقوف ہیں، لیکن ایشور نے انسان کو انہی سمجھ دی ہے کہ وہ حسبِ منشا اولاد پیدا کر سکتا ہے۔

ابھی تک کوئی ایسی چیز دریافت نہیں ہوئی ہے جسے لڑکی یا لڑکے کے پیدا ہونے کا سبب قرار دیا جاسکے اور میرا خیال ہے کہ اس معاملہ میں انسان کو ضرور کیفیتِ شمار ہی پر قناعت کرنی پڑے گی۔ اس سلسلہ میں جو کچھ مشہور ہے۔ وہ سب قیاسات ہیں۔ یہ بات غلط ہے کہ مردوں کے ہاں اولاد نرینہ نہیں ہوتی، اسی طرح سوزاک والے بیمار کو یہاں بھی لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔ مادہ کے اقوام کو بھی اس میں کافی دخل ہے۔ اگر ایام سے فراغت پاتے ہی عورت مرد کے پاس چلی جائے تو عموماً ایسے وقت کا حمل نرینہ ہوتا ہے، اور کچھ آسنوں پر بھی اولاد کا ہونا منحصر ہے، اولاد نرینہ کا انحصار مرد کی قوت اور مادہ کی طاقت پر منحصر ہے۔ اگر مرد کا مادہ عورت کے مادہ پر غلبہ حاصل کرے تو عموماً لڑکا پیدا ہوتا ہے، اس کے برعکس عموماً لڑکی ہوتی ہے۔ بہر حال اس کے بارے میں کوئی یقینی قطعی رائے قائم نہیں کی جاسکتی، مختصر یہ کہ یہ سب کچھ ایشور کے ہاتھ میں ہے۔

جرایان کی محرب دوا

نسخہ

کچور	...	ایک ساٹھ	پلا مول	...	ایک ماش
ناگرمو متھا	...	" "	انٹیں	...	" "
پنج پیل	...	" "	دیودار	...	" "
آملہ	...	" "	چمڑا	...	" "
ہرٹ	...	" "	مرج سیاہ	...	" "
چوک	...	" "	پیل	...	" "
وارد ہلدی	...	" "	سجی کھار	...	" "
ہلدی	...	" "	سینہ نمک	...	" "
گلو	...	" "	کشتہ فولاد	...	" "
باہرنگ	...	" "	شدہ سلاجیت	...	چار تولہ
چمب	...	" "	سونٹھ	...	ایک ماش
بھیرہ	...	" "	کشتہ سونا مکمل	...	" "
وصیا	...	" "	جو کھار	...	" "
سونچر نمک	...	" "	مصری	...	دو تولہ
گوگل (مصفا)	...	چار تولہ	...	...	...

تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بناؤ اور پانی کی بقدر
ترکیب ساخت [اضوت آمیزش کر کے چنے کی برابر گولیاں بناؤ۔
 ایک گولی سے دو گولی تک ڈیڑھ پاؤ دو دھ یا تازہ پانی
ترکیب استعمال کئے ساتھ روزانہ استعمال کرو۔
 یہ نسخہ جوریان کو بہت فربہ ہے۔ جوریان کو چند روز میں آرام۔ آزمائیے،

حب خاص

کشتہ طلار ، الاحمر ، مغز مکد شیری ، عنبر اشہب ، مشک تہی
 ۲ ماشہ ، ۱ ماشہ ، ۲ ماشہ ، ۲ ماشہ ، ۱ ماشہ
 عرق بید مشک حب ضرورت ، سب ادویہ کو عرق بید مشک میں کھل کر
 پھر جو پ بقدر دانہ مونگ بناؤ۔ روزانہ دونوں وقت کھانے کے بعد ، ۱ ، ۱
 گولی استعمال کرو ، مزیدار اور مقوی غذا میں کھائیں ، دو دھ مکھن کا استعمال
 ضرور کیا جائے۔
 اعضائے ریشہ کو قوت دیتی ہے ، بیماری کی صورت بہت اکیس ہے۔

تمام شد

سینما سلیٹنگ کے لوگوں کا گورو

یہ ۵۰ فلمی گانوں کی وہ لاجواب کتاب ہے جسے ملک نے بے انتہا پسند کیا ہے۔ اس میں تقریباً ۲۵ فلموں میں کے وہ لاجواب اور چنے ہوئے گانے چھاپے گئے ہیں۔ جن کو زمانہ حال کی مشہور ایکٹریسوں مثلاً نرگس، ممتاز شامی، فوجیہاں، ثریا، سورن لٹا، پارودیوی، کمانی کوشل، ریحانہ، منیا، دینا، ستارہ اور گیتا نظامی، چندر پر بھٹا، شو بھنا سمرتھ، راگنی، اور پریم ادیب، ماسٹر سہگل، بیٹاڑی سانیاں، موتی لال، چند موہن، اشوک کمار، یعقوب، برہمچوی راج، اگر ن دیوان وغیرہ وغیرہ سینکڑوں فلمی ستاروں نے گایا ہے اور جن کو، کاردار، رنجیت، دشنوسینی ٹون، پرکاش، پر بھات، نیوٹھیٹر، وغیرہ وغیرہ فلم کمپنیوں نے تیار کیا ہے۔ اگر آپ کو فلمی گانوں کے پڑھنے و سننے کا ذرا بھی کچھ شوق ہے تو آج ہی ہماری اس لاجواب کتاب کو منگا کر ضرور دیکھیے۔ یقیناً آپ بھی اس کو دیکھ کر ٹپ اٹھیں گے۔

یہ کتاب بہت زیادہ فروخت ہو رہی ہے، فوراً آرڈر دیجئے، ایسا نہ ہو کہ آپ کو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے، قیمت ڈیڑھ روپیہ،

ملنے کے لئے

اگر وال بکسٹوپو، کھاری باؤلی، دہلی

Signer, Bakshi Singh

No 6262560. T. M. Day

No 1. T. T. R. S. T. C

Julelupar

